TIGHT BINDING BOOK

UNIVERSAL
LIBRARY
OU_188073
UNIVERSAL
LIBRARY

1975

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ٩٤٢ / ک ١١　　Accession No. ١٥٥٧

Author کرامت اللہ

Title انتخاب تاریخ انگلستان

This book should be returned on or before the date last marked below.

انتخاب تاریخ انگلستان

مولفہ

میر کرامت اللہ صاحب ۔ ایچ ۔ پی گورنمنٹ کالج لاہور ۔

جسکو

پبلک کے خادم خاکسار محمد جان نے برائے افادہ طلبا انٹرنس

وغیرہ مشتہر کیا ۔

مولف کتاب کی بے اجازت کوئی صاحب قصد طبع نفرمائین

سنہ ۱۸۸۵ء

وکٹوریہ پریس لاہور میں مولوی کرم بخش پرنٹر و سپرنٹنڈنٹ کے اہتمام سے چھپا

قیمت فی جلد ـــــ ۸/ ـــــ بار اول ـــــ تعداد جلد ـــــ ۸۰۰

التماس

قومی بہبودی اور ملکی ترقی کیواسطے نتیجہ قوم کی زبانکی جسقدر ضرورت ہے وہ اُس جہاندیدہ انگریز نے
اور سیاحوں کے ذریعہ سے اشاعت زبان کر دی جسکے عمدہ مقاصد کا نتیجہ وہ کل ہے جو باوجود
کوتحقیق نہیں ہونیکے ہندوستانکی جان اور یورپ کی یونیورسٹیوں کا عمدہ نمونہ ہے
مگر مشرقی زبانوں کا ستارہ پنجاب یونیورسٹی کی بدولت اسقدر بلند ہوا کہ انگریزی کے
بعد عدالت کے بورڈ اور بنچ پر جلوہ فرما ہوسکتی ہے تو یہہ ۔ آج کل کے اختراع و ایجاد والے
بڑا عطیہ انکی زبانوں مین انگریزی کی ترقی مانی گئی ہے اسلئے میرا ایک وہمی خیال تھا
کہ اگر کوئی ٹوٹی پھوٹی یادگار صفحہ ہستی پر باقی رہ جاوے تو وہ آج زبانمین ہوسکتی
کون شخص یا ضمیر نے اسبات کی اجازت ندی بلکہ یہہ کہا کہ ہندوستان کی
ن گو آفرین کو آشنایان مغلیہ کی زبان پر انگریزی کا بہت اثر ہو گیا ہے اگر یہہ
کر سکتے ہو تو اوسکے نمونہ پر اپنی زبان مین تاریخ انگلستان کا لکھنا بہت مناسب معلوم
دیتا ہے کیونکہ ایام امتحان کے نزدیک جو انتخاب طالبعلموں کا قیمتی وقت ضائع کرنے میں
کوئی فروگذاشت نہیں کرتا اوسکی تصحیح ضرور ہے ۔ یہہ کون نہیں جانتا کہ تاریخ کا
مضمون کسقدر وسیع ہے اسلئے چند گذشتہ سالونکے پرچے دوستونکے منت کرم داشتہ
باعث ہوئے ہین اون سب تکلیفون کو رفع کرکے پنجاب یونیورسٹی کے ایک
فیلو اور انجمن پنجاب کے ممبر جناب ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب بہادر
ایل ۔ ایم ۔ ایس ۔ ایف پی ۔ یو کے نام پر مشہور کرے ۔ کہ اس میں تیری بھی مشہوری ہے ۔
کتاب کے مطالعہ سے میری تعمیل کا نتیجہ ظاہر ہے ۔

قوم کا خادم ۔ **حقیر میر**

Checked 1973

تاریخ انگلستان

آغاز شائستگی - ترویج دین مسیح

جزیرہ برطانیہ کا وہ حصہ جسے اب انگلنڈ کہتے ہین اصل مین **انگلش** کا بسایا ہوا ہے یہ لوگ
ٹیوٹانک فرقہ کی ایک شاخ تھی اور براعظم **یورپ** انکا اصلی وطن ہے جہان سے دشمنون کے
متواتر حملون سے تنگ آکر یہان آبسے اسلئے انگلنڈ کا اصل نام انگلش لنڈ (انگلش کی زمین)
کہنا چاہیے - یہان کے پہلے باشندونکو بعض **کلٹ** کہتے ہین مگر دوسرے تاریخدانون کے
بموجب یہ لوگ آریانس کی ایک شاخ ہین جسکے ثبوت مین وہ روزمرّہ اور خانداری کے
محاورون کے قریباً ایک ہونے کو پیش کرتے ہین اور کہتے ہین کہ دیکھو براور (فارسی) بھراتا
(سنسکرت) برودر (انگریزی) علے ہذا القیاس سب کے ایک ہی معنے ہین - ایک اور فرقہ
کہتا ہے کہ گو کچھ ہی کیون نہو کلٹ ان کے پیچھے آئے ہونگے اور انکی یہی دلیل ہے اسکے سوا
اور کوی دلیل نہین اور اگر ہے بھی تو پایہ ثبوت کو نہین پہونچتی - اگلے بہادرونکی قبرون سے
جو ہتھیار وغیرہ اونکے ساتھہ دفن ہوئے نکلے - ہم کہہ سکتے ہین کہ اس سے فقط انکا پیشہ

پیشہ صناعی یا آہنگری وغیرہ کا ثبوت ملتا ہی جو آریا کا بڑا پیشہ تہا۔

آیرلینڈ زمانہ سابق مین ایرن نے آباد کیا تہا یہانکے باشندونکا ایک فرقہ سکوٹس برطانیہ کے اُس حصہ مین جا بسا جسی پہلے کلیڈونیا کہتے تہے اور اب اپنے نام سے منسوب کرکے سکوٹلینڈ کہنے لگے۔

(۲) اہل روما کے زمانہ سے پہلے اس جزیرہ کے نام تک کوئی واقف نہ تہا۔ ہان جگہ جگہ کے سوداگر اسکے جنوبی حصونمین تجارت کرتے۔ سونا۔ چاندی۔ چمڑا۔ اپنے ہان لیجاتے مگر جن ایام مین جولیس قیصر فرانس کے حصہ گال فتح کر رہا تہا انہون نے قیصر کے برخلاف مدد بہیجی جب سے یہ بہی کسی گنتی مین ہوا تسخیر گال کے بعد جولیس برطانیہ کو فتح کرنے پر آمادہ ہوا یہان کے موتیون اور معدنیات نے اسکی لالچ کو دوچند کر دیا چنانچہ پہلے پہل آبنائے ڈوور سے اتر بصد مشکل اپنی قواعد دان فوج کے باعث غلبہ تو پا گیا مگر ایک طوفان کے صدمے سے جہاز ٹوٹ گئے اور سترہ دن کے اندر ہی اندر واپس ہوا۔ یہانکے لوگونکا حال جولیس نے اسطرح لکہا ہی۔ بہادر ہین۔ مرد میدان ہین۔ بدن رنگتے ہین۔ انسانی قربانے (بلیدان) دیتے ہین جنگ مین رتہون اور گہوڑون پر چڑہ کے آتے ہین۔ تیر اندازی مین تیز اور شہسواری مین پکے ہین ملک کوہستانی ہے لوہا ٹین سیسہ چاندی۔ سونے کی کانین ہین۔ چمڑا۔ روئی اور جواہرات بہت ہے بت پرستی کا رواج ہے مذہبا ڈروئڈ۔ اہل روما کے مندرجہ ذیل جرنیل علی الترتیب انگلستان پر چڑہ کر آئے تہے

(۱) جولیس قیصر ۵۵ قبل مسیح (اسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے)

(۲) جولیس (دیکہو) ۵۴ قبل مسیح۔ کیسی ولینی اسکو شکست دیکے قلعہ مسمار کیا اور خراج پر مجبور۔

(۳) کلاڈی آس نے سنہ ۴۳ء کے رکنے ٹکس کو روم مین قید کرکے لیگیا۔
پلے سٹی اس۔ وسپے سٹی ان۔ دونایب اہلی باشندونکو ٹیمز سے بارہگاکر
ہمپ شائر اور جزیرہ وائیٹ مطیع ہوا

(۴) نیرو قیصر کے عہد مین۔ سوی ٹانی اس پالی نس سنہ ۶۱ء مین خیل آئی سی نی کی ملکہ
بوڈیسیا کو جو نارفک اور سفک کی حاکم تہی شکست دی۔

(۵) جولیس اگریکولا سنہ ۷۸ء مین برٹن اہل روما کے قبضہ مین برائے نام آگیا مگر سنہ ۸۴ء
مین سلطنت روما کا ایک صوبہ قرار پایا۔

(۶) سویرس سنہ ۲۰۸ء مین۔ پکٹ اور سکوٹ پر۔
روما کے زمانہ مین انگلنڈ شرفا مین لیٹن (لاطانی) کی تعلیم کا رواج ہوا۔ سڑکین
بنین زراعت حرفت صنعت اور تجارت کی ترقی ہوی غلہ لوہا سیسہ ٹین کی برآمد ہونے
لگی مسیحی مذہب کا آغاز ہوا آبادی کے لئے شہر گانو خانقاہین بنین عوام الناس نے
فاتح قوم کی چال ڈہال اختیار کرلی دشمنون کے حملون سے بچنے کیواسطے دیوارونکو سدراہ
بنایا (چنانچہ اگریکولا نے فرتہہ اوف فورتہہ سے فرتہہ آف کلائیڈ تک دیوار ہڈری عن نے
سنہ ۱۲۰ء مین ٹاین سے سولوے تک سلسلہ قلاع اور انٹانی عن نے سنہ ۱۳۹ء مین ایک فصیل
معہ ایک خندق کے بنائی)

دیگر امور (۱) پکٹ اور سکوٹ وہ خیل ہین جو آیرلنڈ سی سکوٹلنڈ مین آبسا تہا متواتر
انگلستان پر حملہ آور ہوا لوٹ مار کرتا آخر کار سنہ ۲۰۸ء مین قیصر سیورس نے انہین نہ فقط
ملک سے ہی نکالا بلکہ نیست و نابود کردیا۔ رفتہ رفتہ پہر قیصر ولن ٹی نی ان کے وقت
سر اٹہایا اور مغلوب ہوے (۲) اہل روما نے یہ چہہ حصہ کیئے ہوے تہے (۱) برٹینیا پرائی ما

(برطانیہ اول) (۲) برطانیہ سکنڈ (برطانیہ دوم) (۳) فلیو ماڈیا (۴) مکسی ماڈیا ۔ ۔
(۶) کلی ڈونیا۔

(۴) پانچوین صدی کے شروع ہوتے ہی زوال شروع ہوا ناچار قیصر ہنوریس کو اپنے ملک کے دشمنون نے اتنا تنگ کیا کہ اس نے سنہ ۴۱۰ء مین انگلستان سے تسلط اٹھا لیا مگر انکے عہد کی یہ باتین یادر ہینگی کہ پہلی ہی صدی مین دین مسیح پہنچ گیا اور اہل روم کے علوم کی ترقی ہوی۔

اہم عہد باتین ۔ کلاڈی اس کے جنگ کے وقت ہندوستان مین بدھ مذہب کی تعلیم کو کانشکا پہیلا رہا تہا۔

(سنہ ۴۱۰ء) سکسن کا دور (سنہ ۱۰۶۶ء)

خونریزی اور انقلاب

ملک کی حالت اہل روما کے بعد ۔ اہل روما کے تسلط کے اٹھ جانے سے برطانیہ کی نہایت ہی خستہ حالت تہی اسلیئے اب انہین اپنا آپ انتظام کرنا تہا مگر ابھی یہ لیاقت نہ ہوی تہی کہ دشمن کا بالاستقلال مقابلہ کر سکیں جگہ کو خالی دیکہ باہر سے ٹونکٹ اور سکوٹ ڈنمارک اور جرمنی کے قزاق تاخت کرنے لگے اور اندر ملک کے دو فریق ہو گئے ایک کا سرغنہ ایمبروشی اس اہل روما مین سے اور دوسرے کا برطانیہ کا شہزادہ ووٹی جرن بنگیا ۔ سکسن کون تہے ۔ آریانسل کے شاخ ٹیوٹانک کے تین مختلف فرقہ لفظ سکسن سے تعبیر ہوتے ہین (۱) خود سکسن جو اضلاع متصلہ منبع دریاء البا اور ولسٹر کے باشندہ ہین (۲) انگلش ۔ انگلیا کے رہنے والے ۔ (۳) جیوٹ جو جزیرہ نما جٹلنڈ مین رہتے تہے حملہ سکسن ۔ ووٹی جرن نے اہل سکسن کے دو سردارون ہنجسٹ اور ہورسا

ہسٹ اور سکاٹ کے دشمنون کیواسطے مدد مانگی جنہون نے سنہ ۴۴۹ مین انکے مخالفونکو شکست دیکے خود اسپر ہی فوج کشی کی اور ایلسفورڈ پر غالب ہوئے اس لڑائی مین گو ہورسا مارا گیا پر سکسن والون کے پیر جم گئے۔

ہپٹارکی۔ اہل سکسن نے ملک کے سات حصہ کئے تھے جسے ہپٹارکی کہتے تھے جو سنہ ۴۵۷ مین شروع ہوئی سنہ ۵۸۴ مین مکمل۔ انکے نام یہ ہین (۱) کنٹ سنہ ۴۵۷ مین ہنجسٹ نے قایم کی (۲) ساؤتھ سکسن جسکی بنا سنہ ۴۹۱ مین ایلا نے ڈالی جسمین اضلاع سسکس اور سرے شامل ہین۔

(۳) ویسٹ سکسن (مغربی سکسن) جسے سنہ ۵۱۹ مین سرڈک نے قایم کیا اور سسکس کے غرب اور دریاے ٹیمز کے جنوب کا کل ملک سوائے کورنوال کے اوسمین داخل ہے

(۴) ایسٹ سکسن (مشرقی سکسن) سنہ ۵۲۷ مین ارکنون نے قایم کی ایسکس اور مڈل سکس کے اضلاع شامل ہین

(۵) نورتھمبریا (وہ ملک جو دریاے ہمبر کے شمال مین ہے) سنہ ۵۴۷ مین ایڈا نے بنائے

(۶) ایسٹ انگلیا (مشرقی انگلنڈ) جسمین نورفاک۔ سفک۔ کیمبرج کے اضلاع ہین سنہ ۵۷۵ مین اوفا نے قایم کی۔

(۷) مرشیا سنہ ۵۸۴ مین کریڈا نے قایم کی (دریاے سورن کے مشرق ٹیمز کے شمال اور ہمبر کے جنوبی اضلاع شامل ہین)

آرتھر۔ ویلز کا حاکم بڑا بہادر تھا چنانچہ سکسن کو بارہ شکستین دین اور بڈہی کے میدان مین سنہ ۵۲۰ کو خوب اونکی گت بنائی۔ اپنے ہان ایک سنگ مرمر کی گول میز رکہی تہی جسکے گرد سب رئیس بیٹہا کرتے مگر یہ وہ لوگ ہوتے جو میدان مین سر کو کچہ نہ سمجہتے اسکے بہتیجے نے سنہ ۵۴۲ مین اوسے مار ڈالا سکسن کی تقسیم کے بعد یون تو ہر ایک جگہ کا سردار

بجاے خود ماجرہ بنا ہوا تہا مگر تین ریاستین سٹریٹ کلائیڈ۔ شمالی ویلز۔ اور ایلمٹ کی بالکل خود مختار اور مطلق العنان تہین۔

سکسن کا طریق معاشرت ــ بت پرست تہے اوڈن کو پوجتے۔ ماسوا اسکے اور بہی دیوتا ہین جنکے نام سے ہفتے دنون کے نام ہین (حقوق بادشہ) بادشاہ گو حاکم تہا مگر ملک کی زمین سے اسکو کچہہ علاقہ نہ تہا جسطرح ہندوستان کے راجے چندربنسی اور سورج بنسی کہلاتے ہین یہ اوڈن بنسی یعنے اولاد اوڈن کہلانا فخر سمجہتے۔ بادشہ کو بذات خود جنگ صلح ـ تبدیل و ترمیم ـ قوانین وغیرہ کا کچہہ اختیار نہ تہا لوگ جسے چاہتے شاہی گہرانے سے اپنا بادشاہ بنا لیتے۔ انکے ہان ایک فضلا کی کمیٹی ہوتی تہی جسے وٹناجی موٹ کہتے اور امیر اور بڑے بڑے پادری اسکے رکن ہوتے بادشاہ کی تقرری اور بحالی کا اسے کامل اختیار تہا اعلے افسر بادشہ اسکے بعد ارل یا امیر ایک ایک شایر (قسمت) کا حاکم جو جرمانہ اور لگان اونکے ضلع کا ہوتا اسکی تہائی کے مالک ہوتے ـ پہر تہین جو پانچ ہائیڈ زمین کے مالک ہوتے پہر فری مین (آزاد آدمی) سب سے ادنے درجہ چرل اون سے اتر کے ولین (غلام) جو غلامی کی حالت مین پیدا ہوتے یا قرضہ کے ادا نہ کرنے کے باعث مقید ہوتے۔ واضعان قوانین کو ریو اور حکام قصبجات کو شریف کہتے تہے۔

روما اور سکسن کی حکومت کا مقابلہ ــ روما والے مہذب باسلیقہ شعار علم دوست زراعت حرفت و تجارت کے خیرخواہ تہے اسلئے انہون نے اپنی باتونکو رواج دیا سڑکین صاف۔ رفاہ عام کام اور عمارتین بنین جو فروغ کا باعث ہوئین ـ سکسن وحشی اور رزم دوست تہے سبکو مسمار کر گئے وہ صلح اور امن کا زمانہ تہا اب مجبوراً مسلح ہونا پڑا وہ اگر رعیت کو اپنا سمجہکے ملک سنوارتے تہے تو یہ مطلق العنانی کو کام مین لاکے اگاڑ گئے۔

تعلیم دین مسیح

روم کے چند سوداگر کچھ غلام انگلستان سے لیجا کر اپنی منڈی مین فروخت کر رہے تھے پوپ **گریگری** نے انہین دیکھکے اونکے اصلی وطن کی نسبت پوچھا دریافت ہونے پر کہا کہ انگلس نہین یہ انجلس (فرشتہ) ہونگے پھر انگلستان خود جانا چاہا مگر روکا جانے کے باعث اپنے دوست اگسٹاین کو روانہ کیا جسنے ۵۹۷ء کو کنٹ کے ایک شہر مین منادی شروع کردی چنانچہ **ایتھل برٹ** شاہ کنٹ اپنی بیوی برتھا کے کہنے سنے سے عیسائی ہوا پھر کنٹربری مین پہلا گرجا بنا کے اگسٹاین کو پہلا آرچ بشپ آف کنٹربری مقرر کیا انگلنڈ مین سنٹ پال کا گرجا بنا۔ دعا اور نماز کی کتاب کا لاطینی مین ترجمہ ہوا۔ **ایڈون** حاکم نارتھمبریا نے ایتھل برٹ کی بیٹی سے بیاہ کیا اور مذہب عیسائی قبول۔ مین بعد عیسائی مذہب کے ثبوت ظاہر کرنے کی غرض سے ایک کمیٹی بنی سب امرا نے اوسکی تائید کی اور سب سے بڑے پوجاری نے جاکے بت کو توڑا اس نے عبادتگاہ یورک کی بنا ڈالی اور ۶۳۳ء مین حاکم مرشیا سے لڑتے لڑتے مرگیا۔ **اوسوالڈ** اڈون کے بعد تخت پر بیٹھا گر پنڈا کے ساتھہ جنگ مین مرگیا اسنے ھیون فیلڈ (میدان بہشت) مین ایک صلیب رکھی اور لنڈس فارن مین ایک عبادت خانہ بنایا۔

سنٹ کولمبا ایک آئرلنڈ کے باشندہ نے ۵۶۳ء مین سکاٹلنڈ مین دین عیسوی کی تعلیم دیکے پکٹ اور سکوٹ کو اصطباغ دیا اسکے بعد کتھبارٹ نے اسکی تقلید کی۔ سنٹ پیٹرک باشندہ ڈمبارٹن نے ۴۳۲ء مین آئرلنڈ والونکو عیسائی کیا اس حصہ مین علم کا چرچا تھا۔ **عید السیٹر** ۔ آئرلنڈ اور کنٹربری والے اس

معاملہ مین مخالف ہوگئے کہ عید ایسٹر کب ہونی چاہیے پہر ۶۶۴ء ایک انجمن بمقام وٹبی مین قایم ہوئی اور کنٹربری کے پادری کے حق مین فیصلہ ہوا۔

کلیسا۔ انگلستان ۶۶۸ء سے پہلے ہر ایک علاقہ کا علیحدہ پادری ہوتا تہا مگر تہیوڈور نے سب کے سب انگریزی کلیسا کو ایک کرکے خود سب کا پہلا افسر تہا مگر اسکی موت پر یورک کا آرچ بشپ علیحدہ ہوگیا۔ اس اتفاق سے یہ فایدہ ہوا کہ ایک دوسرے کو بہائی جاننے لگا۔

ہم عہد باتین۔ انگلستان مین دین مسیحی کی تعلیم کا زور تہا اور ہندوستان مین بدہ مت کا زوال ہتیار کی ۔ اصلاح انتظام و قوانین ۔ ستوانتر فلش **ڈین**

رفتہ رفتہ سکسن کی سات حکومتون کی تین ہو گئین۔ نورتہمبریا۔ مرشیا۔ وسکس۔ اس زمانہ مین مرشیا کا بادشاہ اوفا تہا جسنے ۷۷۵ء مین شروزبری اور ویلز کا بہت سا حصہ فتح کرکے نئے ملک کی محافظت کیواسطے ایک فصیل بنام اوفاز ڈایک دریا وای سے ڈی تک بنائی۔ پہر وسکس کے بادشاہ آئن نے ۶۸۸ء کے اندر سمرسٹ فتح کرکے گلاسٹن سے گرجا کی بنیاد رکہی ۷۹۶ء مین اوفا کے مرنے پر وسکس کا حاکم اجبرٹ ہوا جسنے ۸۲۰ء مین کل حریف سلطنتون کا زور توڑ کر انگلستان کا پہلا بادشاہ تہا

ڈین ڈنمارک ناروے اور جنوبی سویڈن کے باشندہ ڈین انگلو سکسن کی طرح جنگ اور خونریزی کے شایق اور لٹیرے تہے انہون نے پہلے پہل اگبرٹ کے عہد مین حملہ کیا ایتہل رڈ کے زمانہ مین ڈین کو بہت تکلیف ہوی کہتے ہین کہ انکا بادشاہ رگنور نامی نارتہمبریا کے کنارے پر جہاز کے ٹوٹ جانے سے ایلا حاکم وقت کے ہاتہ

اگیا جس نے اوسے گندگی مین پہنک دیا اسکے انتقام کیواسطے ڈین نے انگلستان پر حملہ شروع کیے سنہ ۸۷۰ مین ایسٹ انگلیا کے حاکم اڈمنڈ کو ڈین کے سرداران نے میدان جنگ مین مار دیا۔

اجبرٹ کے بعد خاندان سکسن سے ۱۶ بادشاہ انگلستان پر حکمران ہوئے۔

ایتہل ولف۔ اگبرٹ کا بیٹا سنہ ۸۳۷ مین حکمران ہوا اسکے عہد مین انگریزونکی تعلیم کیواسطے روما مین ایک مدرسہ جاری کرنے کی غرض سے پوپ نے ایک ٹکس بنام پیٹرز پینس (دیول الطرس) لگایا۔

ایتہل بالڈ و ایتہل برٹ۔ مرحوم بادشاہ کے بہائی تہے

ایتہل رڈ (۱) سنہ ۸۷۱ مین ڈین نے حملہ کر کے ایشڈن اور مارٹن کی لڑائیون مین شکست کہائی

الفرڈ اعظم (سنہ ۸۷۱ سے ۹۰۱)۔ ڈین پہر آئے ایتہنڈن پر ہار گئے پہر انکو اپنے ان رہنے کو جگہ دی (۱) اور مسیحی دین کی تعلیم۔ ڈربی۔ لسٹر۔ لنکالن۔ نوٹنگہم۔ سٹم فورڈ کے پانچ اضلاع جو فایو بارو کہلاتے ہین ڈین کو دئیے تہے۔ خود تعلیم یافتہ تہا اسیلئے علما کو بے بہرہ نہ رکہا اکسفورڈ مین یونیورسٹی بنا کی تحقیقات مقدمات بذریعہ جیوری کو رواج دیا۔ ملک کی کونٹیون مین تقسیم کی۔ قانون مکمل کیا حفاظت ملک کی غرض سے جہاز طیار ہوئے۔ ملیشیا سسٹم جاری کیا جس سے ملک مین جتنے آدمی ہتہیار باندہ سکتے ہون حفاظت کے لیے بطور فوج اپنے اپنے شہر کی نگہبانی کرین۔

اڈورڈ۔ ملقب بہ الڈر۔ سنہ ۹۰۱ سے سنہ ۹۲۵ تک الفرڈ کا بیٹا تہا۔

ایتہل سٹن۔ سنہ ۹۲۵ سے سنہ ۹۴۰ ڈین کے سردار انولف کو برنن برگ پر سنہ ۹۳۷ مین شکست دی۔ اسکو بعض مورخ انگلستان کا پہلا بادشاہ مانتے ہین۔

اڈمنڈ ۔ اول ۔ ۹۴۱ سے ۹۴۶ ؁ ملکم سکاٹلنڈ کے بادشاہ کو کمبرلنڈ دیدیا
اسے ایک جلاوطن چور لاالف نے مار دیا تہا ۔

اڈیرڈ ۔ ۹۴۶ سے ۹۵۵ ؁ ڈین کے سردار آڈسن کو نارتہمبریا سے نکالا ۔

اڈوی ۔ ۹۵۵ سے ۹۵۹ ؁ ڈانسٹن کو جو پہلے دو سلطنتون مین مشہور ہو گیا تہا
شادی مین مخالفت کرنے کے باعث جلاوطن کر دیا اوسکی بعد اپنی عورت ایلجیوا سے مروا دی

اڈگر ۔ ۹۵۹ سے ۹۷۵ ؁ ۔ اپنے حسن اخلاق سے امن دوست کا خطاب پایا ۔

اڈورڈ ۔ شہید ۔ ۹۷۵ سے ۹۷۹ ؁ ۔ سوتیلی ماں کی سازش سے پانی پیتے پیتے
خنجر سے مارا گیا اسلیئے شہید کہلاتا ہے تہوڑے سے عرصہ مین ہی اپنا نام کر گیا ۔

اتہیلرڈ ۔ ثانی ۔ کاہل ۔ ۹۷۹ سے ۱۰۱۶ ؁ ڈین کو پہر جوش آیا اخراجات جنگ
کیواسطے ایک ٹکس موسوم بہ ڈین گلڈ لگایا ڈین کے سردار سوین نے اسکو
معہ اسکی بیوی کے نارمنڈی کیطرف بہگا دیا مگر اوسکے مرنے پر اتہیلرڈ پہر بلایا گیا

اڈمنڈ ۔ رویئن تن ۔ ۱۰۱۶ سے ۱۰۱۷ ؁ باپ کا تخت حاصل کرنے کیواسطے خوب
ڈٹ کے پانچ بار اوس نے مارے آخر کار یہ تصفیہ ہوا کہ ملک کی دو حصے ہو جائین اور ٹیمز کے جنوبی
اضلاع پر سکسن قابض ہون اور شمالی پر ڈین ۔ مگر اڈمنڈ کی تہوڑی ہی عرصہ
مین مرنے کے باعث کینوٹ کل انگلنڈ کا مالک ہو گیا ۔

حالت ملک ۔ اس عہد مین سکسن نیم وحشی تہا چمڑے کی پوشاک اور
بہیڑ کی مکانات تہی مستورات کو اختیار تہا جس سے چاہین بیاہ کرین مگر صغر سن کی شادی
منع تہی ۔

ہم وقت باتین ۔۔۔ ڈین انگلستان پر حملہ کرتے تہے محمود پنجاب پر اور شنکر اچارجی

شیو کی پوجا کی جنوبی ہند میں تعلیم دیتا تھا۔

سنہ ۱۰۱۷ ڈین کا دور سنہ ۱۰۴۲

سویجن کے بعد اسکے بیٹے کینوٹ نے تخت پر بیٹھتے ہی ایتھلرڈ کے ۲ بیٹوں کو قتل کیا اور الفرڈ اور اڈورڈ کو پناہ کے لیئے نورمنڈی بھیجدیا پھر تین ہزار سپاہی رکھے ملک کے چار حصے۔ مرشیا۔ نارتھمبریا۔ ایسٹ انگلیا۔ اور ویسکس کیئے۔ ہر ایک کا حاکم یا ارل علیحدہ تھا سب میں مشہور گوڈون ہے اسنے ایما سے شادی کرنے سے سکسن اور ڈین کو ملا دیا۔ اس شجرہ سے یہ بخوبی ظاہر ہوگا۔

ایتھلرڈ کاہل ، بیوا ایما ۔ جسنے پھر سویجن کے بیٹے کینوٹ سے شادی کی

اڈورڈ عابد ، ہارڈی کینوٹ

سویڈن ڈنمارک بھی اسکے ماتحت تھے اور سکوٹلنڈ کے بادشاہ ملکم نے شکست کھائی تھی یہ سنہ ۱۰۱۷ سے سنہ ۱۰۳۵ تک رہا۔

ہیرلڈ اول۔ سنہ ۱۰۳۵ سے سنہ ۱۰۴۰۔ ایتھلرڈ کے بیٹے الفرڈ نے تخت کی کوشش کی تھی پکڑا گیا مارا گیا۔

ہارڈی کینوٹ۔ سنہ ۱۰۴۰ سے سنہ ۱۰۴۲۔ اسکے مرنے پر ڈنمارک انگلنڈ سے علیحدہ ہوگیا۔

ہمعصر بادشاہ۔ کینوٹ — محمود غزنوی۔

ہم عہد باتیں — ڈین کے حملوں کے وقت غزنوی خاندان پنجاب پر حکمران تھا

سنہ ۱۰۴۲ خاندان سکسن کی بحالی سنہ ۱۰۶۶

اڈورڈ دی کنفیسر یا عابد ، خاندان ڈین کا آخری بادشاہ لاوارث مرگیا اڈورڈ

روئین تن سکے بیٹے کو تخت پر بلایا گیا مگر وہ آتے ہی مرگیا پھر انگلوسکسن ہونے ایتھلرڈ دکاہل ہے کے بیٹے اڈورڈ کو منتخب کیا اسی نارمنڈی مین کوی ۲۷ برس تک رہنے سے وہانکے لوگون سی اخلاص پیدا ہوگیا تہا چنانچہ انہین وہتون کو جلیل القدر منصب عطا کئی اور فرانسیسی زبان کو درباری زبان ٹھہرایا جیپر انگلستانکی چند ارل باغی ہوگئے اور گوڈون نے فلانڈرز مین جاکے پناہ لی یہ بادشاہ ۱۰۴۲ سنہ سے ۱۰۶۶ تک نعین جانشین ـ کہتے ہین کہ اڈورڈ نے مرتے وقت ولیم نارمنڈی کو جانشین مقرر کیا تہا مگر ہیرالڈ ارل گوڈون کے بیٹے نے مخالفت کی ۔

اڈورڈ کے عہد کی یادگار ۔ وسٹ منسٹر ایبے بنی وہ کیتہولک کلیسا کا بڑا زاہد ہونے کے باعث عابد کہلایا ۔ ڈین گلڈ ٹکس موقوف ہوا اور ایک قانون مرتب

ہیرالڈ کیون بادشاہ ہوا ۔ اڈورڈ بے اولاد مرگیا تہا اور حقیقی وارث تخت اڈگر اتہلنگ کے کم عمر ہونے کے باعث کونسل نے متوفی کے خسر پورہ ہیرالڈ کو جو ایک جنگ جو اور بہادر تہا بادشاہ مقرر کیا ۔ مگر اُسے ایک دن بہی چین سے نہ گذرا ۔

سٹیمفورڈ برج کی لڑائی ۔ ۲۵ ستمبر ۱۰۶۶ سنہ ہیرالڈ کے جلاوطن بہائی ٹوسٹیج اور ناروے کے بادشاہ ہارڈ ردا نے ایکا کرکے انگلستان پر دہاوا کرکے یورک پر قبضہ کر لیا مگر ہیرالڈ نے سٹمفورڈ برج پر انہین شکست دی اور دونو میدان جنگ مین کام آئے

ہیسٹنگز کی لڑائی ۔ ۱۴ اکتوبر ۱۰۶۶ سنہ ۔ ولیم نارمنڈی جسکو اڈورڈ عابد نے مرتے وقت جانشین مقرر کیا تہا اپنی امیدون پر پانی پہرتا دیکھکر تلوار کو اصل کرکے اپنی داد کا نتیجہ جنگ سی طالب ہوکے پوپ سی درخواست کی جسنے ایک جہنڈا بہیجا اور ۲۸ ستمبر ۱۰۶۶ سنہ کو معہ اپنے سپاہیون کے انگلستان کے کنارہ پر اترکے سسکس

مین ٹہرا ہیرلڈ اسوقت یورک مین تہا جب سنتے ہی وہ منزلہ کرکے رات دن کوچ کرکے ۱۴ اکتوبر کو سن لیک کے میدان مین آجما دوسرے دن لڑائی مین آنکہ مین تیر لگنے سے مرگیا۔

اڈگر اتیلنگ ۔ ہیرلڈ کے مرنے کے بعد بادشاہ بنایا گیا مگر اپنی کمزوری اور ناتجربہ کاری کے باعث ولیم کو تاج دیدیا۔

سکوٹلنڈ ۔ اس زمانہ مین تاریخ سکوٹلنڈ کا حال پورا پورا معلوم نہین ہان اتنا ہی کہ ڈنکن کو میک بتہ نے مارکے تخت پر قبضہ کیا۔

حالت سوشیل ۔ روزمرہ کا حال ۔ میدان جنگ مین پرانے زمانہ کے انگریز نیزہ ۔ خنجر ۔ خود ۔ زرہ ۔ ڈہال اور کلہاڑی کو استعمال کرتے ۔ رئیس شکار ۔ ناچ اور گیت کے شایق تہے ۔ مے نوشی کو برا جانتے تہے ۔ سنز اارڈیل سے دیتے انگلوسکسن نے غلاسون کی سوداگری جاری رکہی جسکی برسٹل بڑی منڈی تہی۔

مشہور مصنف ۔ گلڈاس ۔ بیڈ ۔ الفرڈ ۔ اور ایسے مشہور لکہنے والے ہین

نورمن اور سکسن کسطرح مل جاتے ہین۔

اڈمنڈ (دوئمین تن)
اڈورڈ خاوند اگیتا
اڈگر (اتیلنگ) ۔ مارگرٹ (جو ملکم شاہ سکوٹ سے بیاہی گئی)
میٹلڈا

ولیم منصور (کونکرر)
ہنری اول ۔ جسکی شادی —— میٹلڈا

سنہ ۱۰۶۶ — **دور نورمنڈی** — سنہ ۱۱۵۴

فیوڈل سسٹم — ونچسٹر دار الخلافہ

ولیم دکونکرر منصور سنہ ۱۰۶۶ سے سنہ ۱۰۸۷

نورمن کون تھے۔ اہل سکسن کی ایک شاخ فرانس پر برابر حملہ کرتی تھی اور نورمن کہلائی چنانچہ شاہ فرانس نے تنگ آکر انہیں کچھ ملک بھی دیا جسے وہ اپنے نام سے نارمنڈی کہنے لگے۔

کیا ولیم کا دعوے واجب تھا؟ نہیں۔ کیونکہ ولیم نارمنڈی کے ڈیوک (نواب) روبرٹ کا بیٹا تھا اسکا تخت انگلنڈ پر کچھ دعوے نہ تھا اور اگر کچھ ثبوت بھی تو وہی چند کلمے جو کونفسر نے مرتے مرتے کہے تھے جن پر دو وجہ سے یقین نہیں ہو سکتا ایک تو دم نزع کی بات قابل اعتبار نہیں اور دوسرے کونفسر کو اگر کچھ اختیار ہوتا تو جب تھا کیونکہ بادشاہ کی بحالی اور معزولی کونسل کے ہاتھ میں تھی جسنے ہیرلڈ کو اپنا حاکم بالاتفاق بنالیا تھا اب ہسٹنگز کی لڑائی کے فتح کرنے سے اسکا اتنا حق ہو گیا کہ فاتح ہونیکے باعث یہ دعوی رکھتا ہے۔

بغاوت۔ ولیم نے پہلے عمدہ برتاؤ کیا پہلے قوانین برقرار رکھے مگر پھر ایسا ہاتھ صاف کیا کہ بڑے بڑے منصب اور جاگیریں نارمنڈی والوں کو لکھدیں اور اپنے سوتیلے بھائی اوڈو اور فٹنز آسبرن ایک دوست کو انتظام کے لئے چھوڑ گیا جنکی سخت گیری سے ملک والونکو بغاوت پر اٹھایا ایک ڈین کے سردار نے مدد بھی دی مگر ان سے مل گیا یورک کا محاصرہ ہو گیا مگر ولیم کے نارمنڈی سے واپس آتے

آنے پر سب فساد مٹ گیا اڈگر تسکاٹلنڈ کے بادشاہ ملکم سوم کے پاس بہاگ گیا ہارگر اور ویل تہیوف کو موت نصیب ہوئی۔ ایک سکسن کا شہزادہ ہیریورڈ جزیرہ اٹلی مین مدت تک آزاد رہا۔

منصور نے کیا کچہہ کیا۔ لنڈن کا مینار بنایا ڈومسڈے تالیف ہوی کرفیو گہنٹہ کا رواج ہوا اور ہمپشایر مین ایک میدان شکار بنا کے قانون جنگلات (فورسٹ لاز) بنایا۔

موت۔ ولیم کے بڑہاپے مین شاہ فرانس نے ٹہٹہا کیا کہ کتنا موٹا ہو گیا جسپہ خفا ہو کے نانٹز کو آگ لگادی گہوڑے نے گرم راکہہ پر پاؤن آنے سے تکلیف اٹہای اور ولیم سخت تکلیف اٹہانے سے مرگیا۔

عادات وخصائل۔ خشک مزاج۔ بلند نظر۔ طامع۔ پستہ قد۔ خونخوار۔ شایق شکار۔ کینہ ور۔ اور قوی تہا۔

ولیم (ثانی) روفس ۱۰۸۷ء سے ۱۱۰۰ء

بغاوت اوڈو۔ باپ کے وصیت نامہ کے بموجب روفس تخت پر بلایا گیا لیکن اوڈو نے نورمنڈی کے امیرونکی حمایت سے روبرٹ کو تخت دلانا چاہا کیونکہ وہ سب سے بڑا لڑکا تہا مگر روفس نے یہ داؤ کہیلا کہ ایک جلسہ مین ناجایز ٹیکسون کی موقوفی اور شکار کی آزادی وعدے انگلنڈ کو اپنی طرف کر لیا جسنے بغاوت جلد معدوم کر دی لیکن بادشاہ نے آتش فرو ہوتے ہی ٹیکسین لگانی شروع کر دین یہ سب رلف پادری کی کارروای تہی جس سے رعایا کو آزار پہونچے

نارمنڈی۔ ولیم نارمنڈی کا حاکم ہونا چاہتا تہا مگر موقعہ نہ ملتا تہا

اور دل کی دل مین رہتی تہی ایک دفعہ چڑہائی کی اور صلح ہوگئی۔
معاملات سکاٹلنڈ۔ ملکم شاہ سکوٹلنڈ نے شہر کالائل کو جسے ولیم نے آباد کیا اپنی قلمرو مین سمجہتا اسی غرض سے نورتہمبرلنڈ پر چڑہائی کی ۱۰۹۳ء مین قلعہ اینک کے سامہنے مرگیا۔

ان سلم سے جہگڑا۔ رلف نے اور دیگر وسائل حصول زر مین بادشاہ کو ایک یہ بتلاسے کہ آسقف بنانے کا انتظام بہی اپنے ہاتہہ رکہہ تاکہ اس سے بہت بہاری رقم نذرانہ مین آے گی۔ انسلم نے جسے جبراً لافرنک کی جگہ کنٹربری کا آرچ بشپ بنایا تہا بہت نقصان اٹہایا بادشاہ کے ظلم اور وزیر کے آزار نے اُسے روما جانے کو مجبور کیا۔

جہاد۔ دسبب بہت سی مسیحی زائری روشلم کو جاتے اور ایام حج مین ترک اُنسے سختی سے پیش آتے جسکا بیان اُنکی واپس ہونے پر معلوم ہوتا۔ اسلیئے مسیحی بہادرون نے حضرت مسیح کی قبر کو وہان سے لے آنیکی ٹہرائی چنانچہ پوپ کے کہنے پر قریباً سارا یوپ آمادہ ہوگیا رابرٹ ولیم کے بہائی کو بہی جہاد کا خیال آیا مگر خزانہ مین کوڑی نہ تہی ناچار ۱۰۹۶ء مین نارمنڈی کو ولیم کے پاس دس ہزار دہلن شاہی مرک پر رہن رکہنا چاہا۔ روفس کے یہ دل کی مراد ہی تہی فوراً انفاق کرکے ملک پر تصرف کرلیا۔

عادات۔ سخت گیر۔ بے رحم۔ عیاش۔ مسرف تہا۔
یادگار۔ وسٹ منسٹرحال۔ دریاے ٹمیز کا پُل۔

سنہ ۱۱۰۰ ہنری (۱) بیوکلرک (وفاضل) سنہ ۱۱۳۵

روفس کے مرنے پر ولیم منصور کا سب سے چھوٹا بیٹا ہنری اول ۲ دن جیسٹر کے خزانہ شاہی پر قابض ہو کر ویسٹ منسٹر میں جاکر تاج سر پر رکھا سب سے پہلے اُس نے ایک ایسا فرمان آزادی مشتہر کیا جس سے سب کو تسلی ہو گئی یعنے جرج میں عہدہ بنانے کا کام چھوڑا امیروں کو فیوڈل کی قید نہ رکھی رعایا کو کنفسر کی قوانین پر عمل کرنا اور ڈاین گلڈ کو موقوف کیا۔ میٹلڈا سے شادی کر کے سکسن اور نارمن متحد کر دئے

نارمنڈی کا آنا۔ فلسطین سے پھرتے وقت روبرٹ نے تاج لینے کی غرض سے انگلنڈ پر چڑھائی کی دونوں بھائیوں میں عہدنامہ کی ٹھری مگر ہنری نے سنہ ۱۱۰۶ میں نارمنڈی پر حملہ کر کے ٹنچ بری پر اوسے شکست دیکے قید کر لیا۔

پادریوں کا تکرار۔ ہنری کا خیال تہا کہ آسقف بحیثیت منصب جاگیر رسم اطاعت بجالائیں اور سرگروہانِ خانقاہ حسب دستور مجہسے بہی انگشتری اور صلیب لیں مگر بمشکل آخر الذکر کے دینے کا حق ہو گیا۔

شہزادہ ولیم ماڈ۔ نورمنڈی سے انگلستان کو معاودت کرتے وقت سب اہل جہاز اتنی شراب پی گئے کہ جہاز کی خبر ہی نہ رہی کہ کدہر جا رہا ہے ہوا کے زور سے چلنے سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سنہ ۱۱۲۰ ولیم ڈوب گیا مگر اوسکی بہن ماٹلڈ بچ رہی جسکی ہنری خامس فرانس کے ساتھہ شادی ہوئی اور ۹ مہینے کے اندر بیوہ ہو گئی اودہر ہنری کی دوسری بیوی اڈلزا بے اولاد تہی اسلئے اُسنے سب اُمرا سے منشا کی مطابق ماڈ کو وارث قرار دیا جسکی دوسری شادی جیوفری سے

ڈیلین لے جینٹ) سے ہوئی جنکا بیٹا ہنری دوم ہوا ہے ۔

موت۔ افعال۔ عادات۔ ۱۱۳۵ سنہ مین مرگیا بے رحم اوباش لئیق وسلیقہ دار حکایات لقمان کے ترجمہ کرنے سے فاضل (بوکلرک) کہلاتا ہے ۔

شاہان ہمعصر۔ سکاٹلنڈ الگزنڈر (۱۱۲۴ سنہ مین مرا) ڈیوڈ اول

۱۱۳۵ سنہ سٹیون یا سٹیفن ۱۱۵۴ سنہ

دعوے۔ ہنری اول کی وصیت کے بموجب ماڈ یا ماٹیلڈا کو تخت ملنا چاہیئے تہا لیکن امیرون نے عورت کی بادشاہ ہونے مین عزت نہ خیال کرکے سٹیفن کو جو ایڈیلا کا بیٹا تہا تخت دیا دونو مدعیون کا شجرہ یہ ہے ۔

ولیم کونکرر (منصور)
- ولیم دوم
- ہنری اول
  - ولیم
  - ماڈ
- ایڈیلا
  - سٹیفن

ماڈ کی حقرسانی کا سکاٹلنڈ مین زور۔ تخت سے نا امید ہوکر ماڈ نے ڈیوڈ اول شاہ سکوٹ سے مدد مانگی جس نے اوسکی حمایت پر فوج کشی کی ماڈ کا رشتہ ڈیوڈ سے اس شجرہ مین ہے ۔

ملکم سوم (ناکح مارگریٹ)
- ڈیوڈ اول
- اڈیتہ (ناکح میٹلڈا)
  - ماڈ
    - ہنری دوم پلنٹجنٹ

چہنڈیونکی جنگ - ٹہرسٹن دیورک کے آرک بشپ نے شمالی حصہ کے امیرون کو دی ۲۲ - اگست سنہ ۱۱۳۸ء مین نارتہل رتینٹین پر شکست دی جسے جنگ چہنڈی کہتے ہین اس سبب سے کہ ایک جہنڈا میدان جنگ مین لایا گیا تہا۔

خانہ جنگی - سنہ ۱۱۳۹ء مین ماڈ انگلستان کے ساحل پر اُتری گلوسٹر کا ارل اس سے مل گیا پہر لنکان پر سنہ ۱۱۴۱ء مین روبرٹ کو شکست ہونے سے یہ ملکہ ہوئی مگر اسکی بے اعتنائی نے سب کے دانت کھٹے کر دیئے اور بے انتظامی کے باعث دوسرے سال ہی شکست کہائی - مٹیلڈا آکسفورڈ مین تہی بہیس بدل کے بہاگ گئی اور جنگ کا خاتمہ ہوا - گلوسٹر اس سے پہلے مرچکا تہا۔

ہنری کا وارث تخت مقرر ہونا - یوسٹس سٹیون کے بیٹے کے مرنے سے جنگ بالکل ختم ہوگئی بلکہ ونچسٹر مین سنہ ۱۱۵۳ء کو ایک عہدنامہ اس شرط کا ہوا کہ سٹیون کے بعد ہنری وارث ہوگا اور سٹیفن برس کے اندر ہی مرگیا۔

عادات خصائل - دلیر - ستعد - مستقل مزاج - کشیدہ قامت - قوی جسہ - رعبدار تہا

طریق معاش

قلاع نورمن - اس عہد مین جابجا قلعہ بن گئے شاہی اجازت ہر ایک راجہ جو فیوڈل کو مانتا تہا جہان چاہتا اپنے بچاؤ اور حفاظت کے لیئے اپنے علاقہ مین قلعہ بنا لیتا۔ قلعونکی دیوار مدور لوہے کا دروازہ ایک تنگ دریچہ ہوتا اور گرد مین خندق ٹاور آف لنڈن دلنڈن کا مینار ابتک ایک نمونہ باقی ہے۔

سلطنت - اس خاندان کے دور مین امیرون کی طاقت بڑہ گئی یہانتک کہ بعض وقت بادشاہ ٹہا لگانے گو برائے نام وہ مطلق العنان تہا

نورمن اور پلن ٹے جنٹ کا ملنا اس شجرہ سے ظاہر ہوگا۔

ولیم دکونکرر یا منصور
|
ھنری اول

ولیم | ماڈ جو فری پلن ٹے جنٹ سے نکاح

ہنری دوم پلن ٹے جنٹ

پلن ٹے جنٹ

کمال و زوال فیوڈل سسٹم۔ دارالخلافہ لنڈن

ھنری دوم ۱۱۵۴ء سے ۱۱۸۹ء

ہنری کا دعوے۔ ہنری دوم مٹیلڈا کا بیٹا جیو فری پلن ٹے جنٹ کی پشت سے انگلستان کے تخت پر دو دعوے رکھتا تہا (۱) اپنی ماں کی جانب سے جسکو ہنری اول نے وارث ٹھرایا تہا (۲) عہد نامہ ون چسٹر کی شرائط سے جسمیں لکہا تہا کہ سٹیفن کے بعد ہنری وارث ہوگا۔

لفظ پلن ٹے جنٹ۔ یہ ایک لٹن لفظ ہے جسکے معنے خاشاک کے ہیں جسے اسکا باپ پہنا کرتا مقبوضات ہنری۔ نارمنڈی۔ مین۔ آنجو۔ باپ کے مرنے سے پائے جو اکوئیٹین گس کو بی نکاح الی نور سے اور انگلستان کا تخت سٹیفن پر اسکے ہاتہہ آیا اور ڈرمانڈ میڈ لیسسٹر کے ارل کا اپنے ملک سے نکالا جاکر اس سے مدد کا خواہان ہونے نے آیرلنڈ کی چڑہائی کروائی چنانچہ ھنری نے سوائے السٹر کے کل ملک پر قبضہ کیا اسکے سپہ سالار گرنول نے سکاٹلنڈ کے بادشاہ ولیم دشیر یا لایون کو قلعہ اینک کے نزدیک ۱۱۷۴ء میں اسیر کیا اور اپنی سلطنت کو تخت انگلنڈ کا عطیہ تسلیم کیا

موت - چونکہ اس کے چاہتے بیٹے جان نے ناکے گننے سے بغاوت کی ہی باغیونکی فہرست پر اسکا نام دیکھکر ایسی تپ چڑہی کہ قبر تک پہنچا گئی - اسکے پانچ بیٹے ولیم - ہنری - جیوفری - رچرڈ اور جان تہے جنمین سے پچہلے دو تخت کو وارث ہوے

عادات اور مشہور باتین - مغرور - بلند نظر - بیوفا - تندخو - کینہ ور تہا - کونسل کلیرنڈن ائینہ اسی عہد مین آیا - ملیشیا کا نکر رواج - تحقیقات بذریعہ جیوری شروع کی - لندن دارالخلافہ بنایا -

سنہ ۱۱۸۹ رچرڈ - شیر دل - سنہ ۱۱۹۹

تخت پر بیٹہتے ہی تیسری جہاد مین شامل ہونیکے باعث سکاٹلنڈ کو ۱۰ ہزار مرک لیکے آزاد کر دیا -

جہاد - رچرڈ اور فلپ فرانس نے فلسطین کا ارادہ کیا چنانچہ آسٹریا کی بادشاہ لیوپولڈ اور دوسرے شہزادہ یورپ کے سنہ ۱۱۹۰ مین اونسے آملے - سلطان صلاح الدین نے مقابلہ کیا پہر جہاد کنندونمین ان بن ہونیکے باعث صلح ہوگئی پہر فلپ اور رچرڈ واپس ہوتے ہوے

اسیری رچرڈ - جب وطن کو جا رہا تہا راستہ مین جہاز خلیج وینس مین ٹوٹ گیا رچرڈ آسٹریا سے ہوکے بہیس بدلے ہوے جانا چاہتا تہا شاہ آسٹریا نے قید کرکے ہنری ششم قیصر جرمنی کے سپرد کیا جس نے برس سے زیادہ اوسے قید کیا آخرکار اوسکی رعیت نے بہت سی رقم دیکے اوسے خلاص کروایا -

نائب السلطنت انگلستان - ولیم لونگ شمپ کو رچرڈ نے نائب بنایا تہا مگر جون نے فلپ شاہ فرانس سے گانٹھہ کے تخت لینا چاہا مگر رچرڈ کے واپس ہونے پر اوسکی سب امید منقطع ہوگئی -

موت - اب اس خیال سے کہ فلپ فرانس سے اپنا بدلہ نکالے چنانچہ قلعہ شالز کے محاصرہ مین ایک تیر لگنے سے بے اولاد ۱۱۹۹ء مین مرا -

افعال و اوضاع و اطوار - دلاوری - زورآوری - اور نغمہ سرائی مین مشہور ہے لیکن جس بادشاہ نے دس برس کے عہد سے صرف چھہ مہینہ اپنے ملک مین صرف کیئے ہون اوسے کون بادشاہ خیال کرتا ہے -

ہم عہد باتین - جسوقت یورپ تیسرے جہاد کا بندوبست کر رہا تہا محمد غوری نے ہندوستان پر حملہ کیا ۱۱۹۳ء مین محمد غوری نے تہانیسر پر پرتہی راجہ کو شکست دی اوہر رچرڈ اول کو لیوپولڈ شاہ آسٹریا نے قید کیا -

۱۱۹۹ء جان لیکلنڈ ۱۲۱۶ء

رچرڈ کی بے اولاد موت نے اسکے چھوٹے بہائی کو مٹہلانے کی سفارش کی کہتے ہین اوسنے اپنے بڑے بہائی جیوفری کے بیٹے ارتہر کو مروا دیا تہا جسے اوس نے مرنیوکیسل مین قید کیا - حقیقت مین اگر جیوفری کا بیٹا ہوتا تو رچرڈ کو بہی کبہی تخت نہ ملتا - کیونکہ جیوفری رچرڈ سے بڑا تہا اور انگلستان مین درجہ بدرجہ بڑے سے چہوٹے کو تاج ملتا تہا -

فرانسیسی صوبونکا کہویا جانا - پہر رچرڈ نے ایک اور کے منسوبہ سے شادی کی جس سے اہل فرانس نے نارمنڈی - انژو - مین - اور ٹورین کے صوبے چہین لیئے جس سے جان صرف انگلستان کا بادشہ ٹہرا -

مخالفت عبادت - زاہدانے آگسٹائن اور بادشاہ مین آرک بشپ کنٹربری کے انتخاب کیواسطے جہگڑا اٹہا پوپ انوسنٹ نے زاہدونکے مفید فیصلہ دیا بادشاہ نے لینگٹن کو

مقرر کردیا پوپ نے عبادت کی ممانعت کردی یہ اپنی بات سے نہ ٹلا یہانتک کہ پوپ نے شاہ فرانس کو کہلا بھیجا کہ جان کو معزول کردو وہ چڑھ کے آیا ہی تہا کہ بیشتر بارگ شاہ کے باشندے سے ادسے ایسا ڈرا کہ پوپ سے انگلستان اور آیرلنڈ لیکر بواسطے کچہہ جزیہ منظور کیا اب عبادت جو سنہ ۱۲۰۸ سے بند تہی سنہ ۱۲۱۴ مین شروع ہوئی۔

مگنا کارٹا دسند جلیل، امیرون نے بادشہ کو مجبور کرکے پاس کروایا۔

امیرون سے جنگ۔ سند جلیل جب منظور کروا کے امیر گئے جان نے اسکو بڑہ کے ہاتہہ کاٹ لے پہر ایک فوج طیار کروا کے ہر طرف تک گیا امیرون نے مایوس ہوکر لوئیس شاہ فرانس کو تاج لینے کے لیئے کہا چو سنہ ۱۲۱۶ کو انگلستان آیا۔

موت - دریائے واشش کو عبور کرکے لوئیس کے مقابلہ پر جانا چاہتا تہا کہ تاج اور خزانہ دریا برد ہوگیا جس کے غم مین اوسے تپ چڑہی اور موت نے اوسکے ظلم سے سنہ ۱۲۱۶ مین نجات بخشی اوسکے دو بیٹے تہے ہنری اور رچرڈ۔

یادداشت - بزدل، جہوٹا، بد کار، بیوفا تہا اور یادداشت، لندن کا پل ہے ایک لارڈ اور دو شیرف ہر سال منتخب ہونے کے یہی بانی ہین اوسکا عہد حکومت بہت خراب تہا۔

ہمعصر بادشاہ - قطب الدین اور التمش (خاندان غلام)

سنہ ۱۲۱۶ ہنری ثالث سنہ ۱۲۷۲

شکست لوئیس - جان کے بعد اوسکا بیٹا نو برس کا تخت پر بیٹہا مگر ارل پمبرک اوسکا نائب ہوا امیرون نے لوئیس کی مخالفت کی مگر وہ بہی تہا فتیکہ لنکن کے میدان مین سنہ ۱۲۱۷ کو پمبرک سے اوسے شکست دی اور ہیوبرٹ ڈی برگ سے بڑی بہت

نہ اٹھا چکا۔ پیٹر وتی روچس۔ ہینبرگ کے مرنے پر ڈی برگ نایب ہوا سنہ ۱۲۳۲ مین پیٹر دی روچس نے ہردلعزیزی اختیار کر کے بہت سے اہل ملک اپنی ساتھ ملا لیئے کچھہ تو اس سے اور کچھہ الی نور ایک فرانسیسی عورت کے ساتھہ شادی کرنیکے باعث امیر بادشاہ کے مخالف ہوگئے۔

جنگ فرانس۔ تیلی برو اور سینٹس پر دو لڑائیون مین فتح حاصل کر کے سنہ ۱۲۴۲ مین ایک عہدنامہ کے رو سے لموزن پری نورڈ او گوئیرسی کے صوبے فرانس سے لیئے

دیوانہ پارلیمنٹ۔ امیرون نے سنہ ۱۲۵۸ مین بمقام آکسفورڈ بطور کمیٹی جمع ہو کے اصلاح گورنمنٹ کیواسطے ۲۴ شخص مقرر کیئے اسے میڈ (دیوانہ) پارلیمنٹ کہتے ہین ۱۵ کی ایک مجلس بنی مگر امیرون مین پہوٹ ہونے کے باعث کچھہ اصلاح نہوی۔

سائمن ڈی مونٹ فرٹ۔ میڈ پارلیمنٹ کے زمانہ مین امیرون نے اسے اپنا سردار بنایا تہا یہ اصل مین فرنچ تہا مگر بادشاہ کی بہن سے نکاح کرنے اور لیسسٹر کا ارل ہونے کی باعث انگریز خیال کیا جاتا تہا اسی سنہ ۱۲۶۴ مین ہنری کو لوئس پر شکست دیکے قید کیا مگر مائز آف لوئیس کے عہد سے بادشاہ کی مخلصی ہونے لگی جسپر بالکل عمل نہوا۔

بنیاد محکمہ وکلائے رعایا (ہوس آف کومنز)۔ دوسرے برس سائمن نے ایک مجلس جمع کی جسمین آسقف۔ امیر۔ نائٹ۔ اور دو دو آدمی ہر ایک جگہہ کے تہے انکی چار جماعتین ہوئی تہین پہلی دو گویا وکلاء امرا اور دوسرے دو وکلاء رعایا خیال کرنے سے حال کی پارلیمنٹ کا خاکا معلوم ہوتا ہے۔

معرکہ الوک شہم - جب اسٹ سر اڈورڈ نے بناک کی مجبہ فوج جمع کرکے سٹر کا محاصرہ کیا پہر ۴ اگست ۱۲۶۵ء کو سائی من کو ایوے شیم کے میدان مین ماردیا۔

موت - شہزادہ اڈورڈ جہاد مین شامل ہنری اُسکی فرقت مین مرگیا۔

عادات - ضعیف القلب - سریع الاعتقاد - کاہل - اور رحیم تہا۔

سند جلیل - گمناکارٹا پر ۱۲۱۶ء و ۱۲۱۷ء و ۱۲۲۵ء مین دستخط کرکے رضامندی ظاہر کی۔

ترقی - اکسفورڈ کا مدرسہ اور کیمبرج کا کالج بنا - (ایجاد) راجر بیکن نے خوردبین اور جادو کی لالٹین اور بالیئر و نیس کے باشندہ نے قطب نما ایجاد کیا۔

شاہان ہمعصر - سکاٹلنڈ الگزنڈر دوم وسوم - ہندوستان - التمش رضیہ بلبن

ایڈورڈ اول (دراز ساق)

۱۲۷۲ء ۱۳۰۷ء

رسم تاج - فلسطین سے فوراً واپس آکے اڈورڈ نے وسٹ منسٹر مین تاج پہنا

فتح ویلز - اڈورڈ نے ویلز کے بادشاہ لوال آن کو اطاعت کے واسطے کہا مگر اُس نے نہ مانا اس سے ۱۲۸۲ء مین چڑہائی کی وہ تو مارا گیا اور اسکے بہائی ڈیوڈ کو اسکی رعایا نے پکڑوا دیا جسے مارکر اڈورڈ نے ویلز انگلستان سے ملحق کیا۔

خطاب پرنس آف ویلز - اس زمانہ مین یہ خطاب انگلستان کی شاہی خاندان مین رائج ہوا اسکی وجہ یہ ہے کہ ایام محاصرہ ویلز مین اوسکے لڑکا پیدا ہوا جسکا خطاب پرنس آف ویلز کہا اور اس زمانہ سے آجتک ولیعہد کا یہی خطاب ہو گیا ہے۔

معاملات سکوٹلنڈ - مارگرٹ کے انتقال کے بعد تخت نشینی کی نسبت تکرار

ہوئی بہت دعویدار اٹھے مگر سب سے فائق اس شجرہ سے دیکہو گے کہ جان بے لیل
اور رابرٹ بروس تہے۔

ولیم دلایون یا شیر)
الگزنڈر ثانی
الگزنڈر ثالث
مارگرٹ
مارگرٹ دملکہ سکوٹلنڈ)

ڈیوڈ
مارگرٹ — ازبیلا
ایک لڑکا
بے لی ال — بروس

ڈیوڈ کی بڑی بیٹی کا پوتا بے لی آل اور چہوٹی کا بیٹا بروس تہا یہ جہگڑا ایڈورڈ کے پاس آیا کیونکہ ولیم کے قید ہونے سے وہ ملک اسکے ماتحت سمجہا جاتا تہا اور جیمز ڈ اول کو اوسکی فروخت کرنے کا کچہ اختیار نہ تہا اسوجہ سے سنہ ۱۲۹۱ مین ایڈورڈ نے بے لی آل کو نائب مقرر کیا۔

بے لی ال سے جنگ۔ جب ایڈورڈ فرانس کے جنگ مین تہا بے لی آل نے آزاد ہونا چاہا سنہ ۱۲۹۶ مین موقوف ہوکے جان آف سرے اوسکی جگہہ ہوا جسنے سکوٹلنڈ کے تخت اور اوس پتہر کو جسپر راجتلک دیا جاتا تہا وسٹ منسٹر بہیجدیا

ولیم ویلس۔ اس اثنا مین ولیم ویلس نے کچہ فوج جمع کر ارل آف سرے کو سٹرلنگ پر سنہ ۱۲۹۸ مین شکست فاش دی مگر ایڈورڈ نے اوسے فالکرک پر شکست دیکے قید کرکے لندن مین سنہ ۱۳۰۵ مین قتل کیا۔

رابرٹ بروس۔ پہر کرک کا ارل رابرٹ بروس اٹہا ڈمفریز پر اپنے حریف کومن آف بیڈنوک کو بیرحمی سے خنجر سے مارا سنہ ۱۳۰۶ مین یہ سنتے ہی ایڈورڈ نے

بھتیجے کے ساتھہ چیڑ ہارستہ مین مر گیا۔

اولاد ایڈورڈ۔ اوسکی پہلی بیوی الی نور سے ایک لڑکا اڈورڈ ہوا جو اوسکے بعد بیٹھا اوسکی دوسری بیوی مارگرٹ سے دو بیٹے ٹامس ارل نارفوک اور اڈمنڈ ارل کنٹ تھے

ترمیم قوانین۔ اسوقت سی پارلیمنٹ مختلف دو محکمون مین بیٹھنے لگی ایک ایک مین لارڈ اور پیر ہوتے تھے اور دوسرے مین عوام الناس سنہ ۱۲۹۷ مین ارل نورفوک نے منظور کروالیا۔ کہ پارلیمنٹ کی مرضی کے خلاف بادشاہ کسی قسم کا محصول لگا نہین سکتا۔ یہود یون سی بدسلوکی اتنی ہوی کہ سنہ ۱۲۹۰ مین انگلستان سے نکالے گئے۔

شاہان ہمعصر۔ سکوٹلنڈ (مارگرٹ۔ بے لی آل۔ بروس ہے) فرانس فلپ۔ ھند۔ بلبن۔ کیقباد۔ جلال الدین۔ علاوالدین۔

اڈورڈ ثانی

سنہ ۱۳۰۷ — سنہ ۱۳۲۷

اسنے ازبے بلا دختر شاہ فرانس سے نکاح کیا اور پیرز گیوسٹن کو جسکو اوسکے باپ نے نکالدیا تہا بلا کے مقرب بنایا پہر نکالا گیا مگر خطا معاف ہونے سے اصلی عہدہ عطا ہوا اسنے امیرونکو بدنام کرنا چاہا جب پہر انہون نے لنکاسٹر کے ارل کی سربراہی سے سنہ ۱۳۱۲ مین مروا دیا۔

معرکہ بنک برن۔ بروس نے سکاٹلنڈ کے قریبا سب قلعہ مارلیے سٹرلنگ کے بچانے کیواسطے ۲ہہ جون سنہ ۱۳۱۴ کو کوچ کیا لیکن بنک برن پہ شکست کہای اور اب سے سکاٹلنڈ ازاد ہو گیا۔

اڈورڈ بروس - اس زمانہ مین روبرٹ بروس کا بہای اڈورڈ بروس بہی آیرلنڈ کا بادشاہ ہوگیا اڈیورڈ نے فوج کشی کرکے سنہ ۱۳۱۸ مین اوسی ڈنڈلک پر شکست دی۔

بادشاہ اور ملکہ کی جہگڑے - چارلس چہارم شاہ فرانس اور اڈورڈ کے درمیان صلح کرنے کیواسطے ازابلا اوسکی عورت گیی مگر ملکہ نے سعہ شہزادہ اڈورڈ کے ایک سازش کی راجر سورٹی مر بہی جیل سے نکل کے آملا سنہ ۱۳۲۶ مین سفوکہ مین آیی بادشہ ویلز بہاگ گیا مگر بند ہوگیا۔ ایک پارلیمنٹ نے اوسکے بیٹے کو بادشاہ بنانا چاہا جسنے باپ کی حیاتی مین انکار کیا اسپر بادشاہ کو برکلے کے قلعہ مین کسی نے مار دیا اور اڈورڈ کی خواہش پوری ہوی۔

ہمعصر - سکوٹلنڈ۔ روبرٹ بروس۔ فرانس۔ فلپ۔ ہند۔ علاء الدین غیاث الدین۔ الغ بیگ۔

سنہ ۱۳۲۷ اڈورڈ ثالث سنہ ۱۳۷۷

اڈورڈ سنہ ۱۳۲۷ مین تخت پر بیٹہہ گیا مگر اوسکی ما ازابلا اور سورٹی مر اوسکی نایب ہوی سکوٹلنڈ والون نے فوج کشی کی مورٹی مر نے سنہ ۱۳۲۸ مین حملہ کو روکنے کی غرض سے صلح کی جس سے سکوٹلنڈ کی آزادی تسلیم ہوئی کچہہ اس صلح نے اور کچہہ اڈورڈ کے عالم شباب پر آنے نے مورٹی مر کو زوال لایا چنانچہ سنہ ۱۳۳۰ مین پہانسی ہوئی۔

دعوی تخت فرانس - چارلس چہارم کے بے اولاد مرنے سے وُرثار تخت کا جہگڑا ہوا اڈورڈ بہی ما کی طرف سے دعویدار بن بیٹہا اوسکا حریف

فلپ آف والالیس تہا جسکا دعوے درست تہا اس شجرہ سے معلوم ہوگا کہ اڈورڈ کی ماں فلپ چہارم کی دختر تہی اور فلپ والالیس اسکا بہتیجا تہا -

فلپ درابع — چارلس والالیس

- فلپ درابع
  - چارلس چہارم ۱۳۲۸ء مین مرگیا
  - ازابلا جسکا نکاح اڈورڈ دوم انگلینڈ سے
    - اڈورڈ سوم
- چارلس والالیس
  - فلپ والالیس

مگر فرانس کے دسیلک لاء قانون سے عورت کو تخت نہ ملتا تہا اسلیئے والالیس کا حاکم فلپ تخت پر بیٹہا - کچہہ اس سے جہگڑا اور کچہہ فرانس والون کے انگریزی صوبون پر حملہ کرنے نے جنگ صدسالہ کی بنا ڈالی۔

معرکے - آغاز سیر ۱۳۴۰ء مین - کریسی ۱۳۴۶ء اور محاصرہ کلے مشہور ہین دکریسی مین پہلے توپ کا استعمال ہوا) نوول کراس - جب انگریز جنگ فرانس مین مشغول تہے سکوٹلنڈ والے چڑہ آئے ملکہ فلپا نے ۱۳۴۶ء مین ڈرہم پر شکست دی میدان فتح مین رلف نول نے ایک صلیب کہڑی کردی جس سے اس لڑائی کا نام ہی نے ول کراس ہوگیا۔

بلیک ڈیتہہ - ۱۳۴۸ء مین ایک سخت وبا آئی جس سے بہتیرے مرگئے اسلیئے یہ نام ہوا۔

معرکہ پوئے ٹیر - فرانسیسی لسبر کردگی جون آن پوئے ٹیرز پر ۱۳۵۶ء مین لڑنے آئے بادشاہ قید ہوگیا مگر ۱۳۶۰ء مین برٹیگنی کے عہدنامہ سے خلاص ہوا۔

موت بلیک پرنس - بلیک پرنس بورڈو پر حکومت کرتا تہا

شاہ سپین کی مدد پر سنہ ۱۳۶۷ء میں اوسنے چڑھائی کرکے نویرٹی کی لڑائی پر فتح پائی مگر بیماری کے باعث وطن کو چلا آیا اور یہاں مرگیا اوسکے مرنے سے کیلیے بورڈیو اور بیونن کے سوا سب انگریزی مقبوضات جو فرانس میں تھے چلے گئے۔

بادشاہ کی موت۔ اڈورڈ کو اس لائق بیٹے کی موت کا سخت غم ہوا چنانچہ سنہ ۱۳۷۷ء میں اسی غم سے مرا اوسکے پانچ بیٹے تھے۔ اڈورڈ بلیک پرنس جو باپ سے پہلے مرا۔ لائونل ڈیوک آف کلارنس۔ جون آف گانٹ۔ ڈیوک آف لنکاسٹر۔ اڈمنڈ ڈیوک آف یورک۔ ٹومس ڈیوک آف گلوسٹر۔

عادات۔ شجاع۔ عاقل۔ دلیر اور رحیم تھا۔

ترقی۔ سنٹ سٹیفن چرچ بن کے ختم ہوا۔ ڈیوک کا خطاب از سر نو جاری ہوا۔ ریشم کی تجارت تھی۔

قوانین۔ ایکٹ اف ٹریزن سنہ ۱۳۵۲ء میں منظور ہوا۔

ہمعصر۔ سکاٹلنڈ۔ رابرٹ بروس ڈیوڈ۔ فرانس فلپ جان۔ الغ خان فیروز شاہ تغلق۔

رچرڈ ثانی

سنہ ۱۳۷۷ء — سنہ ۱۳۹۹ء

رچرڈ بلیک پرنس کا بیٹا گیارہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا اور اوسکے چچے لنکاسٹر۔ یارک اور گلوسٹر کے ارل انتظام ملک کرنے لگے۔

بغاوت۔ واٹ ٹیلر سنہ ۱۳۸۱ء میں واٹ ٹائلر اور جیک سٹرا کی سرکردگی سے ایک بغاوت ہوگئی جسکی وجہ یہ تھی (۱) وکلایف کے مرید لالرڈ کا آزادی کی تعلیم دینا۔ (۲) ہر ایک فرد بشر پر جسکی عمر ۱۵ سال ہو آٹھہ آنہ جزیہ دینے (۳) اسکا نام

نام پول ٹکس ہے ۳ جان ٹا ملر ایک لوہار نے اپنی لڑکی کیواسطی جو ابہی مدت معینہ کی نہ تہی ٹکس نہ دی جسپر ٹکس جمع کرنے والون نے اُس لڑکی سے ناجایز سلوک کیا جس سے وہ مرگئی ۔ اب لوگون نے یہ چاہا (۱) غلامی موقوف (۲) شرح مالگذاری فی ایکڑ چار پنس (۳) تجارت عام ہو (۴) پچہلی سب خطا معاف ۔ پہر باغی لنڈن تک آپہنچے بادشاہ نے سمتہہ فیلڈ مین اونکی سب باتین مانین پہر وال ورتہہ نے واٹ ٹائیلر کو ماردیا بغاوت دور ہوی ۔ اسکا نتیجہ یہ ہے بہت کو سولی ہوئی مگر غلامی سے آزادی بہی نہوی ۔

شادی بادشاہ ۔ رچرڈ کی پہلے این لوہیجیا سے ہوئی اوسکے مرنے پر آٹہہ برس کی شاہ فرانس کی بیٹی ازبلا سے ہوئی اس سے سارے کا سارا انگلنڈ اسکا مخالف ہوگیا ۔

ہیرفورڈ اور نارفوک سی جہگڑے ۔ یہ دونو بادشاہ کے مقرب ہوے پہر تنازع ہوگیا جسکی بنیاد یہ تہی کہ نارفوک کچہہ بادشاہ کے برخلاف تہا اسلئے ہیرفورڈ جان آف گانٹ کے بیٹے نے اس سے باز پرس کی نورفوک نے انکار کرکے اپنی دلیل کو کوم بیٹ سے (وہ معرکہ جسمین دونو طرف سی ایک ایک آدمی جنگ کے میدان مین بہیجے جسکو شکست ہوتی جہوٹا ہوتا) ثابت کرنا چاہا ابہی میدان مین آرہے تہے کہ بادشاہ نے دونو کو جلاوطن کردیا ۔

ہیرفورڈ کا واپس آنا ۔ جان آف گانٹ کے مرنے پر رچرڈ نے اُسکی جایداد پر قبضہ کرلیا ۱۳۹۹ء مین ہیر اغورڈ ریونشٹر برون پر آگیا جب وہ لنڈن پہونچا بہت لوگ اوسکے ساتہہ ہوگئے جنمین سب سے مشہور ارل نارتہمبرلنڈ اور ڈیوک

ڈیوک آف یورک تھے۔
زوال رچرڈ۔ اسوقت یہ آئرلنڈ مین تھا فوراً ویلز مین آیا ہیر فورڈ کا قبضے
ہوگیا اور پارلیمنٹ نے ہیر فورڈ کو اپنا بادشاہ بنایا۔
قانون پیری می نائری ۱۳۹۳ء مین پاس ہوا۔
ہمعصر۔ سکاٹلنڈ۔ روبرٹ دوم ور روبرٹ سوم (ہند) فیروز شاہ
جو ۱۳۸۸ء مین مرا۔
اُس دور مین کیفیت ملک۔ فیوڈل سسٹم کو رفتہ رفتہ زوال ہوا۔ موم بتی
ایجاد ہوئی۔ تجارت کی ترقی ہوئی۔ گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی انکی کھیلین تھین
تعلیم کا بالکل خیال نہ تہا۔ قانون بہی مکمل ہو لئے تہے۔
زبان۔ تین زبانین بولی جاتی تھین۔ لاطینی اسقفون مین۔ فرانسیسی
امیرون مین۔ انگریزی عام۔ ایڈورڈ سوم کے زمانہ تک اولڈ انگلش۔
دہرانی انگریزی ہے۔ لیکن اس عہد مین فرانسیسی درباری زبان ہوی
مندرجہ ذیل اشخاص لٹریچر (علم ادب) مین مشہور ہین۔

مصنف **تصانیف**

(۱) لاطانی۔ ولیم باشندہ ملسبری ــــ تاریخ انگلنڈ
جیوفرے ــــ تاریخ برطانیہ
روجر بیکن ــــ تاریخ عہد ہنری ثالث
(۲) پرانی انگریزی۔ جان منڈول ــــ سفرنامہ مشرق ڈیبونس آف دی ایسٹ
(۳) مڈل انگلش (انگریزی زمانہ متوسطہ)

مصنف	تصانیف
جان گوہر۔ شاعر تہا	
جیوفری کوچاسر	کنٹربیری ٹیل

خاندان لن کاسٹر

۱۳۹۹ع **ہنری چہارم** ۱۴۱۳ع

دعوی ہنری۔ اسنے اصلی وارث اڈمنٹ ارل آف مارش کو قید کر کے اپنا دعوے بلنچی اپنی ماں کیطرف سے ثابت کیا جسکی دلیل یہ ہے۔

ہنری ثالث

اڈورڈ اول — اڈورڈ دلنکاسٹر
اڈورڈ ثانی — ہنری ارل لنکاسٹر
اڈورڈ ثالث — ہنری ڈیوک لنکاسٹر

بلیک پرنس — لایونل ڈیوک لنکاسٹر — جان آف گانٹ کا نکاح بلنچی
رچرڈ — فلپا
روجر — اڈمنڈ — ہنری چہارم (ہیرفورڈ)
ارل مارش حقیقی حقدار

پرسی۔ ارل نارتھمبرلنڈ اور اسکا بیٹا ہنری ہاٹ سپر جس نے سکاٹلنڈ والوں کو سنہ میں ہمل ڈون ہل پر شکست دی تھی ہنری کے طرب سے انکا خطاب پرسی تہا بادشاہ سے جو کچھ خرچ ہوا انسا زیادہ

کچھ اس سے اور کچھ ہاٹ سپر کے خسر پورہ کو گلنڈور سے خلاصی کے انکار
سے انہین بغاوت پر آمادہ کیا۔ بادشاہ نے سنہ ۱۴۰۳ کو شروزبری کے میدان
مین شکست دی جسمین ہوٹ سپر مر گیا اور نورتھمبرلنڈ نے معافی مانگی مگر سنہ ۱۴۰۵
مین قتل کیا گیا۔

موت۔ ہنری بعارضہ صرع مر گیا اوسکی پہلی عورت میری بون کے چار
لڑکے تہے (۱) ہنری جانشین۔ ٹامس ڈیوک کلیرنس۔ جان ڈیوک بڈفورڈ۔
ہمفرے ڈیوک گلوسٹر۔ مگر اوسکی جون آف نوار کے بطن سے کچھ نہ تہا۔

معاصرین۔ سکاٹلنڈ۔ روبرٹ ثالث۔ ہند۔ دولت خان لودہی۔

ہنری خامس (۵) سنہ ۱۴۱۳ سنہ ۱۴۲۲

شروع مین جو کچھ کیا۔ مارش کے ارل کو رہائی دی اور ہوٹ سپر کے
جلاوطن بیٹے کو اوسکی جائداد پر قابض کیا۔

جنگ فرانس۔ (سبب) چارلس ثالث فرانس مجنون ہو گیا تہا
اور بے اولاد مرنے کے باعث اوسکے ورثا مین تخت کا جھگڑا ہوا ہنری سے
ایڈورڈ ثالث کے دعوے تخت فرانس کو از سر نو تازہ کر کے عہدنامہ بریٹگنی کے
شرائط کی تکمیل چاہی اسطرح جنگ صد سالہ پھر شروع ہوئی ہنری نے ہارفلور
کو تسخیر کیا اور کیلے کیطرف چلا راستہ مین سنہ ۱۴۱۵ کو ایجن کورٹ پر لڑائی ہوی انگریزون
کی فتح ہوی پھر سنہ ۱۴۱۷ مین جنگ تازہ ہوی ڈیوک برگنڈی سے مارا گیا قاتلون سے
انتقام لینے کی غرض سے اوسکے دوست ہنری سے آملے عہدنامہ ٹروایس
سنہ ۱۴۲۰ نے اوسکا خاتمہ کیا ہنری کے واپس ہونے پر فرانس کو سخت گک

آگئی پہر انہون نے انگریزون کو بوژتی پر شکست دی اور ڈیوک آف کلیرنس کو مار دیا ہنری نے فرانس مین آکے سین اور لوایر کے شمالی اضلاع پر تصرف کیا۔

موت۔ اسکی صحت مین فرق آنے لگا اور سنہ ۱۴۲۲ مین مرگیا اوسکا ایک بیٹا تہا اوسکی عورت نے اوون ٹیوڈور سے شادی جس سے ٹیوڈر خاندان کی بنیاد ہوئی

ہمعصر۔ سکاٹلنڈ جیمس اول۔ فرانس چارلس ششم۔ ہند خضر خان۔ مبارک شاہ۔

سنہ ۱۴۲۲ ہنری سادس سنہ ۱۴۶۱

نایب السلطنت۔ ہنری جب تخت پر بیٹھا تو یہ کوئی دس مہینہ کا تہا اسلیئے جان بڈفورڈ کا ڈیوک فرانس مین نایب ہوا۔ ڈیوک آف گلوسسٹر انگلنڈ مین لیکن فرانس کا ڈافن دولیعہد چارلس ہفتم کے لقب سے بادشاہ ہوا اور صوبجات جو لوآیر کے شمال مین انگلستان کے ماتحت ہے اون پر قابض ہو گیا۔ گلوسسٹر کے ڈیوک کو پروٹکٹر محافظ ملک مقرر کیا

جون آف آرک۔ انگریزی فوج نے سنہ ۱۴۲۸ مین اورلیانز کا محاصرہ کیا فتح ہونیکو تہا کہ ایک لڑکی جون نامی آرک گانو کے رہنے والی شاہ فرانس کے پاس آکے کہنے لگی کہ مجہے الہام ہوا ہے کہ انگریزون کو نکال کے آپ کو ریمز لیجا کر تاج پہناؤن اوسکی بات پر اعتبار کرکے بادشاہ اوسے ایک فوج دی تلوار ہاتہ مین لیئے گہوڑے پر سوار ہو کر سنہ ۱۴۲۹ کو شہر مین داخل ہو گئی سفوک کا ارل۔ اور لارڈ ٹالبوٹ اسیر ہوئے اسلیئے اوسے میڈ آف آرلینز یعنے آرلینز کی کنواری کا خطاب ہوا۔ پہر چارلس کے تاج پہننے سے وہ بہی نکلی دوسرے سال کمپین مین گرفتار ہوئی انگریزون نے خرید کے سنہ ۱۴۳۱ مین زندہ جلائی گئی۔

فرانس مین انگریز - جون آف ارلینز کی موت نے فرانسیسیونکا حوصلہ توڑا ۱۴۳۵؁ مین برگنڈی کے ڈیوک نے صلح کرلی بڈفورڈ کی موت نے انگریزی طاقت کو توڑ دیا شہروزبری کا ارل اوسکا جانشین ہو کے گیا تھا مگر کیسٹی لون پر شکست کہائی - اب کیلے کے سوا انگریزونکے پاس کچھہ نہ رہا جسنے جنگ صدسالہ کا خاتمہ کیا -

خانگی دنبد - انگلستان مین گلوسٹر کے ڈیوک ہمفری اور کارڈنل ہنری بیوفورٹ کے مابین جنگ فرانس کی نسبت تکرار ہوئی بیوفورٹ صلح کرنی چاہتا تہا اور سفوک کے ارل ملکہ مارگرٹ کے مقربا کو سیاہ و سفید کا پورا اختیار تہا اوسنے انژو - اور مین کے اضلاع دیکے صلح کرلی - ہمفری نے ہتک کا جینا نہ پسند کیا یعنے وہ اور اوسکا حریف مر گئے - فرانس والون نے انکو ملک سے نکالا . یاس پر ملک نے ۱۴۵۰؁ مین برانگیختہ ہو کے سفوک سے جواب طلبی کی وہ جلاوطن کیا گیا مگر جہاز مین مارا گیا -

بغاوت کیڈ - کنٹ کے باشندے جیک کیڈ کی سرکردگی سے باغی ہوئے یہ یورک کے ڈیوک کا بہتیجا بنتا تہا اوسنے فوج کثیر سے بلیک ہیتہ پر خیمہ لگائے بادشاہ کو ایک فہرست مین لکھ بھیجا کہ ان باتونکا جواب دین (۱) خرابی حکومت وزرا - (۲) حقارت شرفا - (۳) انتخاب ملک مین دست اندازی - شاہی فوج کو سون اوکس پر شکست دی - افسر مارا گیا - کیڈ نے لندن تک مار کرکے تین دن تک قبضہ کرلیا لیکن چند خرابیان واقع ہونے کے باعث معزول ہو کے سسکس کو بہاگا جہان ایڈن نے جسکو مارا کہتے ہین کہ جو ڈیوک کے

ڈیوک کی یہ سب کارروائی تھی۔

گلون کے معرکے ۔ ہنری ششم حلیم اور کمزور بادشاہ تھا اسکا مقرب سمرسٹ کا ڈیوک تھا جس سے لوگ بہت ناراض تھے کیونکہ نورمنڈی گنوادی اس نازک وقت مین رچرڈ یورک کے ڈیوک نے (جو ماں کی طرف سے لاینول اڈورڈ ثالث کے بیٹے کی اولاد سے تھا) عوام الناس کو بادشاہ کے برخلاف برانگیختہ کیا تاکہ وہ سے تاج لے بادشاہ دیوانہ ہوگیا اور یورک کا ڈیوک بروٹکٹر یا محافظ ملک بنا برس مین ہنری کو شفا ہوئی اور رچرڈ کو علیحدہ ہونا پڑا اور سمرسٹ پہر مقرب ہوگیا۔ پہر رچرڈ نے سالسبری اور واروک کی حمایت سے مقابلہ کیا اور خانہ جنگی شروع ہوئی چونکہ یورک والون نے سفید گل اور لنکاسٹر والون نے سرخ گل اپنا اپنا النشان مقرر کیا تہا اسلیے یہ معرکے بہی گلون کے معرکے کہلانے لگے۔ اس عہد مین چہہ لڑایان ہوئی تہین۔

لڑائی	سنہ	فاتح	نتیجہ
(۱) سنٹ البنز کی پہلی لڑائی	۱۴۵۵	یورک	سمرسٹ مارا گیا
(۲) بلور ہیتہ	۱۴۵۹	یورک	
(۳) نارتہمپٹن	۱۴۶۰	"	بادشاہ مقید ہوگیا
(۴) ویکفیلڈ	۱۴۶۰	لنکاسٹر	رچرڈ یورک کا ڈیوک مارا گیا
(۵) مورٹمر کراس	۱۴۶۱	یورک	اوین ٹیوڈر مارا گیا
(۶) سنٹ البنز	۱۴۶۱	لنکاسٹر	

ملکہ مارگرٹ سنٹ البنز کی دوسری لڑائی مین فاتح ہوئی جسمین واروک

کا ارل یورک کا سردار تہا اگرچہ فتح لنکاسٹر کی ہوئی تہی مگر رچرڈ کا بیٹا اڈورڈ دیورک کا ڈیوک تخت پر بیٹہا۔

ترقی ۔ اٹن کالج ۔ شاہی کالج ۔ اور ملکہ کا کیمبرج والا کالج سنہ ۱۴۴۰ء میں بنے اس عہد میں فائیٹ کی عہدہ کی حد مقرر ہوئی ایکٹ آف امٹینڈر پاس ہوا۔

عادات ۔ ضعیف الجسم ۔ حلیم الطبع ۔ بے مضرت تہا۔

سنہ ۱۴۶۱ خاندان یورک سنہ ۱۴۸۳

مکرر گلوتن کے معرکے ۔ اڈورڈ کو لنڈن والون نے تاج تو دیدیا مگر شمالی حصہ والے ہنری کی اطاعت سی نہ پہرے جب تک ٹاؤٹن کی فتح نے اوسکی صداقت نہ کر دی پارلیمنٹ نے ایک قانون پاس کر دیا جسکے رو سے بادشاہ اور اوسکے دوستون کو ارل یا ڈیوک کا خطاب بند ہوا۔ ملکہ مارگریٹ فرانس چلی گئی اڈورڈ نے پہر مکرر مخالفون کو شکست دی ۔ ہنری قید کر لیا پہر بیاہ کرکے سسرال کے بہت سی لوگ اعلے منصبون پر سرفراز کیے۔ اس سے امرا عموماً اور وارک کا ارل خصوصاً بگڑ اٹہے۔

شجرہ ۔ جس سے گلوتن کے خاندان کی اصلیت دریافت ہوتی ہے۔

اڈورڈ ثالث

جان گنٹ	لائنل	اڈمنڈ
ڈیوک لنکاسٹر	دوسرا بیٹا	ڈیورک کا ارل ہ
چوتہا بیٹا	فلپا جسکا نکاح اڈمنڈ مورٹیمر سے ہ	
ہنری چہارم	راجر	
ہنری پنجم	این جسکا نکاح	رچرڈ کیمبرج کے ارل سے ہ

هنری ششم — رچرڈ یورک کا ڈیوک

شہزادہ اڈورڈ — اڈورڈ چہارم — الزبتھ — رچرڈ سوم

جسکا نکاح این دوارک کی دختر سے ہوا — اڈورڈ پنجم — جان ڈی پول — جسنے این

لنکن کا ارل — وارک کی

دختر او راڈورڈ کی بیوا

سے شادی کی

وارک ـ کیلے کا حاکم بادشاہ سے کچھ برہم ہونے کی باعث لنکاسٹر والون سے مل گیا بادشاہ کے بہائی کلیرنس کے ڈیوک سے ملکے یورک مین بغاوت برپا کر اڈورڈ کو قید کیا اور ہنری کو بادشاہ بنایا جس سے اوسے بادشاہ گر کا خطاب ہوا ـ لیکن اڈورڈ قید سے نکل پہر تخت پر ہو بیٹہا ـ وارک پہر کچہہ فساد کہڑا کرنا چاہتا تہا ناکامیاب ہوا اور فرانس کو بہاگ کر مارگرٹ سے جا ملا ـ اب یہ دونو جوڑہ کے آئے اور وارک نے اپنی بیٹی مارگرٹ کے بیٹے اڈورڈ سے بیاہ دی پہر انگلنڈ مین اوترکے بارنٹ پر سنہ ۱۴۷۱ مین لڑائی ہوئی جسمین وارک مارا گیا پہر اڈورڈ نے مارگرٹ کی فوج کو ٹیوکسبری پر شکست دی مارگرٹ پکڑی گئی تہی فرانس والون نے روپیہ دیکے رہا کروائی ـ ہنری کو جیلخانہ مین گلوسٹر کے ڈیوک رچرڈ سوم نے قتل کیا ـ مارگرٹ کا بیٹا بہی مقتول ہوا اور اوسکی بیوا این سے رچرڈ مذکور نے بیاہ کیا ـ

گلابونکی باقی لڑائیان ـ

مقام	تاریخ	فاتح	نتیجہ
ٹاوٹن	سنہ ۱۴۶۱	یورک	اڈورڈ فتحیاب ہوا

مقام	تاریخ	فاتح	نتیجہ
ہجلی مور	۱۴۶۴ء	یورک	اڈورڈ فتحیاب ہوا
ہکسہام	۱۴۶۴ء	″	ہنری قید ہوا
بارنٹ	۱۴۷۱ء	″	وارک مارا گیا
ٹیوکزبری	۱۴۷۱ء		مارگریٹ قید ہوئی

جنگ فرانس - اڈورڈ نے پرانے دعوے کو بحال کیا سوا اوس رقم کے جو پارلیمنٹ نے دی تہی زرخیز شہروں سے بہی روپیہ جمع کیا وہ نذرین (جو بینے وولینس کہلاتی ہین) لین شاہ فرانس نے بجاے جنگ کی ایک عہدنامہ ۱۴۷۵ء پی کوا کنی پر کر لیا جسکے روپیہ ۷۵ ہزار فوراً اور ۵۰ ہزار سالانہ کرون دینا رہا اور جنگ سات سال تک بند رہی -

موت - ۱۴۸۳ء مین دو لڑکے اڈورڈ اور رچرڈ ڈیوک آف یورک کا چہوڑ مرا -

عادات - ہولے نفسانی مین چور - صاحب استعداد - بہادر تہا -

ہمعصر - سکاٹلنڈ - جیمس سوم - ہند - بہلول لودہی -

اڈورڈ خامس
۹ اپریل - ۲۲ جون ۱۴۸۳ء

محافظ ملک - چونکہ تخت نشینی کے وقت اڈورڈ ۱۳ برس کا تہا اسلئے اوسکے چچا گلوسٹر کے ارل رچرڈ نے اوسے لنڈن جاتے ہوے مار دیا اسنے صرف اپنے بے رحم چچا کی حمایت سے ۲ مہینہ حکومت کی -

معزولی - رچرڈ نے بادشاہ کے ماموں ریورز کے ارل اور لارڈ ہسٹنگز کو مروا کے اڈورڈ اور اوس کے بہائی کو جہوٹہا وارث قرار دیکے خود حکومت پر ہو بیٹہا

رچرڈ سوم

خود تو تخت پر قبضہ کیا مگر جیمس نابرل سے معزول بادشاہ اور اوسکے بہائیکو مروا دیا وہ سیڑیون کے نیچے دفن ہوئے جہان سے اونکی ہڈیان چارلس دوم کے عہد مین نکالی گئین۔

ہنری ٹیوڈور۔ ایک فرقہ اٹہا جو دولنکاسٹر اور یورک کے گہرانے کو ملانا چاہتا تہا انہون نے آخرکار الزبتہہ کی جو اڈورڈ رابع کی بیٹی تہی اور ہنری ٹیوڈور جو رچمنڈ کا ارل تہا اور باپ کیطرف سے ہنری پنجم کی بیوا کا بیٹا تہا نکاح ہوگیا۔

بغاوت بکنگم۔ ایک بغاوت ہوئی جسکے بانی بکنگم ہنری ٹیوڈور اور بہت سے انکا سٹری تہے ہنری برٹنی مین تہا چونکہ اوسکے جہازون کو نقصان طوفان سے پہنچا تہا اسلئے اُس نے اُتہانیکی دلیری نہ کی بیچارہ بکنگم ناامیدی کی حالت مین ۱۴۸۳ء کو مارا گیا۔

رچرڈ کا خاتمہ۔ ۱۴۸۴ء مین اوسکا بیٹا اڈورڈ مرگیا دوسرے سال اُسکی عورت این بہی مرگئی۔ پہر اُس نے اپنی بہن کے بیٹے جان ڈی لاپول کو متبنے بنایا اس اثنا مین ۱۴۸۵ء کو ہنری ٹیوڈور انگلستان مین آگیا اور بوس ورتہہ کی لڑائی مین عمرلیف کو مارا۔

عادات۔ بےرحم۔ دغاباز۔ بلند نظر۔

قانون ۱۴۸۴ء مین ایک ایکٹ کے پاس کرلنے سے وہ نذرین جو سلطے دونبین کہیلاتی ہین موقوف کین۔

انگلنڈ کا گلون کے معرکون مین طریق معاش - علم کا کم خیال تھا - استعمال اسلحہ بہت تھا - غلامی دور ہوئی - بادشاہ کے اختیار محدود ہوئے منصب شاہی موروثی ہوگیا - چھاپہ ایجاد ہوا - ملک کی زراعت معدوم ہوگئی -

چھاپہ - پندرہوین صدی مین یہ فن انگلستان مین آیا اس سے پہلے کتابین دستی لکھائی جاتی تھین ایک نثر کے صفحہ کے دو پنس مقرر تھے اور نظم کے ایک پنس ۱۴۵۲ سنہ مین ٹائپ یورپ مین آیا اور ۱۴۷۶ سنہ مین ولیم سیکسٹن نے وسٹ منسٹر مین چھاپہ خانہ کھولا اسنے ایک فرانسیسی کتاب کا ترجمہ سب سے پہلے شایع کیا اور ۱۴۹۱ سنہ مین مرگیا -

مصنف - جون فائی گیٹ مصنف سیج آف ٹرائی (محاصرہ ٹرائے) ۱۴۵۰ سنہ مین ایک زاہد تھا دوسرا سرجان فورٹسک (چیف جسٹس) جو ۱۴۵۰ سنہ مین تھا تیسرا ٹامس مالرائے مصنف کتاب ڈیتھ آف آرتھر جسمین آرتھر کی موت کا ذکر ہے

۱۴۸۵ سنہ خاندان ٹیوڈور ۱۶۰۳ سنہ

آغاز پروٹسٹنٹ - ترقی علم و تجارت

۱۴۸۵ سنہ ہنری ہفتم ۱۵۰۹ سنہ

دعوے - اب ہنری تخت پر بیٹھا اسلئے شہزادی الزبتھ دختر ایڈورڈ چہارم قبیلہ یورک سے شادی کی اسطرح دونو گھرانون کا دعوی رہا اس شجرہ سے اسکا دعوے ظاہر ہوگا ماسوائے اس کے بوسورتھ کی فتح بھی ایک دلیل ہے -

اڈورڈ ثالث

جان آف گانٹ (لنکاسٹر کا ارل)

جان آف گانٹ ڈ لنکاسٹر کا ارل ہ — کے تھے ایڈن ڈ یوا ہنری ہفتم نے
جان ہیوفورٹ — اوئین نیوڈورسی بیاہ کیا۔
مارگرٹ — کا نکاح — رچمنڈ کا ارل اڈمنڈ۔

ھنری سابع

آغاز حکومت۔ وارک کے ارل اڈورڈ جان کلیرنس کے ڈیوک کے بیٹے کو قید کرکے جان ڈی لاپول سے حلف لی لارڈ لویل کی سرکردگی سے ایک بغاوت ہوی تھی مگر جلدی فرو ہوگئی۔

لمبرٹ سمنل۔ ایک بٹھیارے کا بیٹا وارک کا ارل بن بیٹھا چنانچہ مارگرٹ ڈیوا یرگنڈی کے ڈیوک ہ لنکن کے ارل اور لارڈ لویل سے مدد بھی پہنچی ۱۴۸۷ء مین انگلنڈ آیا اسٹوک بر جو دریاے ٹرنٹ پر ہے شکست ہوی۔ لنکن کا ارل مارا گیا لمبرٹ قید ہوکے باورچیخانہ مین باسن صاف کرنے کے واسطے رکہا گیا۔

امور خارجیہ۔ سپین سے صلح کی۔ اور اونکی مدد پر فرانس کے برخلاف۔ باشندگان برٹنی کی حمایت کی ۱۴۹۲ء مین نذر دیے بیولنس ہ کا پہر رواج ہوا جس کے روسے شاہ فرانس نے ھنری کو ایک لاکھ انچاس ہزار پونڈ دیے

پرکن واربک۔ ایک اور تخت کا دعویدار اپنے آپ کو اڈورڈ چہارم کا چوتہا بیٹا رچرڈ ڈیورک کا ڈیوک ہ کہتا تہا اگرچہ یقین کامل تہا کہ وہ اور اوسکا بہائی قتل ہوچکے ہین مگر پہربہی لوگونکو شک ہوا اور بہت سی اوسے جاملے پہلے وار یک کورک مین آیا پہر فرانس مین مارگرٹ کے پاس گیا وہان سے سکاٹلنڈ مین جاکے جیمس چہارم سے مدد لی ۱۴۹۷ء مین کورنوال مین آکے شاہی فوج سے مقابلہ مین شکست

کہا کے قبضہ ہوا اور ۱۴۹۹ء؁ مین اپنے جرم کا اقرار کرلینے سے قتل ہوا۔ یہی آخیرے شخص تہا جسنے خاندان یورک کیطرف سے دعوےٰ کیا تہا۔

نکاح ۔ آرتہر (پرنس آف ویلز) کی شادی اراگان کی ملکہ کیتہرائن دختر فرڈی ننند اور ازبلا سے ہوئی لیکن شادی کے پانچ مہینہ بعد وہ مرگیا اوسکی بیوا کا نکاح ہنری اوسکے بہائی سے بہ اجازت پوپ ہوا صلح کی قایم کرنیکی غرض سے بادشاہ نے اپنی بیٹی الزبتہہ کی شادی جیمس چہارم شاہ سکاٹلنڈ سے کردی

حکومت ۔ بادشاہ مطلق العنان تہا اور امرا کی طاقت کم ہوگئی تہی۔ رچرڈ ایمپسن اور اڈمنڈ ڈڈلے اوسکی بے رحمیونکے موجد تہے دولو قالونی تہے ڈڈلے وکلا و رعایا کے محکمہ کا میر مجلس تہا چونکہ وہ امرا کی طاقت کو بالکل دور کرنا چاہتا تہا خفیف سی بغاوت ہوئی۔

حلف ۔ ایک قانون کے روسے حلفاً اقرار کرنا پڑتا تہا کہ بادشاہ کی ہمت پر مدد کرینگے اور جو دغا دیگا باغی متصور ہوگا۔

عادات ۔ لالچی۔ حریص۔ شکی۔ کم زبان۔ کینہ ور تہا۔

ہمعصر ۔ جیمس سوم وچہارم (سکاٹلنڈ مین) بہلول لودہی۔ سکندر ہندوستان مین۔

۱۵۰۹ء؁ ہنری ہشتم ۱۵۴۷ء؁

آغاز حکومت ۔ سب سے پہلے باپ کے دو دوستم کی رغبت دلانے والے مشیر امپسن اور ڈڈلے ہم تہ تیغ کرکے رعیت کی خوشنودی حاصل کی اسکی پہلی بیوی اسکے بہائی کی بیوا ازاراگان کی ملکہ کیتہرائن تہی۔

امور خارجیہ۔ جنگ فرانس شاہنشاہ جرمنی مکسی ملین کی مدد پر ہنری نے فرانس کی چڑھائی کرکے گن گیت پر ۱۵۱۳ء مین شکست دی چونکہ اس معرکے مین مخالف بالکل نہ لڑے تھے اسلئے یہ جنگ ہمیز کہلاتی ہے

سکوٹلنڈ۔ (سکاٹلنڈ) اب جیمس چہارم بھی فرانس کی مدد پر آیا تھا مگر فلوڈن فیلڈ دسیدان، پر ارل سرے سے ہزیمت اٹھائی۔ جیمس جنگ مین مرا۔ شاہ فرانس نے صلح کرلی اور بادشاہ ہنری کی بہن سے اوسکی شادی ہوئی۔ تھوڑے عرصہ مین وہ بیوہ ہوگئی اور سفوک کے ڈیوک سے نکاح ہوا۔ ۱۵۲۰ء مین فرانس نے ہنری کی دعوت کی جس جگہ ملاقات ہوئی تھی بباعث زرین جھلون وغیرہ کے کنت زر لفت کہلاتا ہے مگر اس سے شاہ فرانس کو کچھ فایدہ نہ ہوا کیونکہ ہنری نے پھر شہنشاہ جرمنی کی مدد پر ۱۵۲۲ء مین حملہ کیا جب فرانس والون نے ۱۵۲۵ء مین ایک عہد نامہ کرکے سالانہ جزیہ منظور کیا۔

کارڈینل ولزی۔ ٹامس ولزی (ولزے) ایک امیر کا بیٹا اکسفورڈ کا تعلیم یافتہ کالج چھوڑنے کے بعد بہ ترتیب رکٹر۔ چیپلن۔ آرچ بشپ یورک۔ چنسلر۔ کارڈینل اور نائب پوپ ہوا چونکہ پوپ ہونا چاہتا تھا لوگ مخالف ہوگئے اسپر اسے موافقت ظاہر کرنی ہی پڑی اس خیال سے کہ ایڈورڈ سٹفورڈ بکنگم کے ڈیوک کیطرح موت نہو۔ اس اثنا مین سب خزانہ عیش و عشرت کے اسباب مین اور جنگ فرانس مین خرچ ہوگئے تھے اسلئے بادشاہ نے اوسے کہا اوسنے ۱۵۲۵ء مین ایک ٹکس بغیر از رضی پارلیمنٹ لگایا اور ہر ایک شخص کی جایداد کا چھٹا حصہ مانگا گیا اس سے لوگ اور مخالف ہوگئے ۱۵۲۹ء مین بادشاہ نے این بولن اپنی بیوی کی سہیلی سے

شادی کرنی چاہی اور پوپ سے یہ بہانا کیا کہ میرے بڑے بہائی آرتہر کی عورت کی جو مجہسے شادی ہوئی ہے مین اوسکو قانوناً ناجایز خیال کرکے طلاق دینا چاہتا ہون آپکی کیا صلاح ہے پوپنے صاف ہنہہ پہٹ جواب دیا۔ وولزے نے اسکی تحقیقات کیواسطے ایک کمیٹی قایم کی تاکہ طلاق جایز ٹہر سکتا ہو یا کہ نہین کیتہرائن نے پوپکے پاس اپیل کی جسنے مقدمہ اپنے پاس بلوایا فیصلہ کی تاخیر سے بادشاہ کو غصہ آگیا اسلیے ایک نیا شخص ٹامس کرینمر بادشاہ کا مشیر بنا اور جنہلدی سر ٹامس مور کو دیکہی وولزی سکے رہنے کا مکان (وائیٹ ہال) چہینا گیا اوسکو نسبت قتل کا حکم ہوا۔ نورتہمبرلینڈ سے اسیر ہوکر لنڈن آرہا تہا راستہ مین مرگیا اوسکے آخری کلمے یہ تہے۔ آہ کاش! جسقدر جانفشانی سے مینے بادشاہ کی خدمت کی ہے اگر اوسیطرح سے مین خدا کی بندگی کرتا تو مجہے اس بڑہاپے کیوقت اپنے دروازہ سے محروم نہ رکہتا۔ ہاے میری خدمتونکا یہی انعام تہا۔

ریفارمیشن ۔ سنہ ۱۵۱۷ء مین پوپنے گناہونکی معافی کے کاغذ (جو انڈلجنس کہلاتے تہے) اس غرض سے فروخت کرنے چاہے کہ اونکی فروخت سے جو روپیہ آئے اوس سے سینٹ پیٹرس کے گرجا کی جو روما مین ہے مرمت کیجائیگی۔ جرمنی کے ایک زاہد اور پروفیسر مارٹن لوتہر نامی نے مخالفت کی یہ کہتا تہا کہ نجات کیواسطے مسیح پر ایمان لانا کافی ہے ہر ایک انجیل مقدس کے پڑہنے کا کامل اختیار رکہتا ہے اور روما کے کلیسا نے بہت کچہہ خرابیان پیدا کی ہین۔ اب کلیسا کے دو فرقہ ہوگئے یعنی رومن کیتہولک اور دوسرے پروٹسٹنٹ۔

خامی دین ۔ لوتہر نے اسطرح کے ۹۵ مسایل لکہے تہے جنمین سے ایک

جواب روما والونکی تائید مین دیا پوپ نے سنکر خوشی ظاہر کی سنہ ۱۵۲۱ مین حامی دین کا خطاب عطا کیا یہ اب تک انگلستان کے بادشاہ کا خطاب ہے ڈالیفنڈر جو بادشاہون کے نام کے ساتھ ہوتا ہے اوس سے ڈلفینڈر آف دی فیتھ یا حامی دین مراد ہے۔

روم سے علیحدگی ۔ یہ ساری خوشامدانہ کاروائی تھی کیونکہ جب صلح کو قائم رکھنے کی غرض سے چارلس خامس کیتھرائن کے بھتیجے سے پوپ نے ڈر کر طلاق سے انکار کیا ہنری روما کی مخالفت پر ہو بیٹھا مگر پھر بھی لوتھر سے نہ ملا سنہ ۱۵۳۲ مین کھلم کھلا مخالف ہو کے ایک قانون پاس کیا کہ فرسٹ فروٹ پوپ کو نہ دو۔ روما مین مقدمات انفصال کے واسطے درخواست نہ بھیجو بادشاہ کو کلیسا کا سرپرست جانو اگر کوئی بادشاہ کی مخالفت کریگا باغی سمجھا جائیگا۔ چنانچہ جان فیشر (روچسٹر کا بشپ) اور ٹامس مور (لولو [illegible] یا کا منصف م) انکار کرنے کے باعث سنہ ۱۵۳۵ مین قتل ہوئے۔

ہنری کی شادیان ۔ پہلی عورت کیتھرائن کو طلاق دیکے دوسری این بولین کو سنہ ۱۵۳۶ مین قتل کیا۔ پہلی کے بطن سے میری دوسری سے الزبتھ ہوئی۔ جین سیمور اوسکی تیسری عورت ایک لڑکا ایڈورڈ چھوڑ کے اپنی موت مری۔ سنہ ۱۵۴۰ مین این جرمنی کے رہنے والی سے بیاہ ہوا مگر طلاق ہوئی پانچوین عورت کیتھرائن ہووڑ کو بھی سنہ ۱۵۴۲ مین قتل کیا۔ صرف چھٹی عورت کیتھرائن پار اوسکے بعد جیتی رہی۔

زمانہ وزارت کرامول ۔ کرامول وزیر اعظم نے اپنے سب مخالفون کو معدوم کرنا چاہا چنانچہ سنہ ۱۵۳۶ کی پارلیمنٹ نے چھوٹی چھوٹی خانقاہین موقوف کردین۔ یورک والون نے ایک بیرسٹر اسکی کی سربراہی سے بغاوت کی تھی جو فوراً

فرو ہوئی اسکو جہاد لو صفی بلکہ شیخ آف گرلیس کہتے ہین - پہر بڑے بڑے پرلاتہ صاف
ہونے لگا اور بادشاہ کو اونکی آمدن آنے سے خزانے بہر گئے اب پوپ نے پہر دخل در
معقولات دیکے ہنری کو موقوف کرنا چاہا چنانچہ کلیرنس کے ڈیوک کا بیٹا پوتا مخالفون
سے جا ملا جب سازش معلوم ہو گئی تو اوسے موت نصیب ہوئی اگرچہ بادشاہ پوپ کا
مخالف تہا مگر پہر بہی بہت سے مسائل مین اتفاق تہا سنہ ۱۵۳۹ مین ایک قانون خونی ضوابطہ
مسائل ستہ کا رواج دیا جسکے رو سے عشائے ربانی کا رواج رکہا این جرہنی والی کی
طلاق سے بادشاہ اور کرامول کی بگڑ گئی -
اب کارڈینل اور کرانمر کی خدا لے سنی اور مشیر ہوے ایک قانون سنہ ۱۵۴۳ مین پاس ہوا
جسکے روسے ادنے درجہ کے لوگون کو انجیل مقدس کے مطالعہ سے روکا گیا بہت سے بیگناہ
پراٹسٹنٹ اس بہانہ سے تہ تیغ ہوے -

امور خارجیہ - جنگ سکاٹلنڈ جیمس پنجم شاہ سکاٹلنڈ نے سنہ ۱۵۴۲ کو انگلستان
پر حملہ کیا مگر سالوے ماس پر شکست ہوئی وہ فوراً مر گیا اور اوسکی بیٹی میری سٹوارٹ
نے تاج پہنا - ہنری نے جیمس کی بیوا سے اپنے لڑکے اڈورڈ کی شادی کرنی چاہی
سکاٹلنڈ والے بہت مخالف تہے -

فرانس - سنہ ۱۵۴۴ مین فرانس پر چڑہائی کی اور بولون پر قبضہ کر لیا - اس حملہ
کی وجہ یہ تہی کہ سکاٹلنڈ والونکی انہون نے مدد کی تہی ایک صلح نامہ کے روسے بولون
انگریزون کے پاس آٹہ برس تک رہا -

موت سنہ ۱۵۴۷ مین انتنے وہنے کر کے آخر موت کے مقابلہ مین عاجز ہوا -
ہوورڈ شیسکے ارل نے تاج پر دانت لگائے تہے موت نصیب ہوئی -

وصیت - چونکہ ہنری کی تین مختلف عورتوں سے اولاد تھی اسلیئے اوس نے مرنے سے کچھ پہلے یہ وصیت کی کہ میرے بعد میرا بیٹا اڈورڈ تخت کا مالک ہو اگر وہ بے اولاد مرجاے تو میری اور اوسکی جانشین اگر وہ بہی لاوارث مرے تو الزبتہ اور اوسکی اولاد کو تاج ملے

ویلز - اگرچہ اڈورڈ اول نے فتح کیا تہا مگر ۱۵۳۶ء تک انگلستان سے بالکل متحد ہوا تہا اب اس عہد مین انگلستان کے قانون وہان رائج ہونے شروع ہو گئے

ایزاد - مسیحی مذہب کی تعلیم کے واسطے ایک مکان بنا اور شاہی جنگی جہازونکا بیڑا تیار ہوا۔

ہمعصر - جیمس چہارم و پنجم و میری (سکوٹلنڈ) سکندر شاہ۔ ابراہیم لودہی یا بابر (ہند)

اڈورڈ ششم ۱۵۴۷ء ۱۵۵۳ء

محافظ ملک - چونکہ ۱۰ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا تہا اور اوسکا ماموں سومرسٹ کا ڈیوک پروٹکٹر (محافظ ملک) ٹہرا اسنے سکوٹلنڈ کی ملکہ میری کی شادی اڈورڈ کے ساتہ جبر کروانے کی غرض سے ۱۵۴۷ء مین پنکی پر سکاٹلنڈ والوں کو شکست ہوئی مگر وہ ملکہ پر قابض نہو سکا کیونکہ وہ فرانس بہیجی گئی تہی۔ ناکام واپس سومرسٹ کو آنا پڑا۔

تکمیل ریفارمیشن - چونکہ محافظ ملک پروٹسٹنٹ تہا اسلیئے دعا کی کتاب طیار ہوئی اور مسایل ستہ (خونی ضوالطہ) کی ترویج اور پروٹسٹنٹ کے عقاید ۴۲ دفعات مین منضبط ہوے سامرسٹ بادشاہ کو بہی ریفارم یا اصلاح کی ترغیب دیتا رہتا تہا

اور اس غرض سے ہوپج لیٹیمر کو چیپلین بانگریبے کا پادری مقرر کیا تہا۔

زوال سمرسٹ۔ سمرسٹ کے برخلاف ایک سازش امیر البحر سیمور نے کی جسنے بادشاہ ہنری کی بیوہ کیتہرین پار سے نکاح کر لیا تہا سیمور ۱۵۴۹ء مین مقتول ہوا اور وارک کا ارل ڈڈلے اوسکی جگہ ہوا لوگون کی اسوقت بہت نازک حالت تہی خانقاہین موقوف ہوتی جاتی تہین اور تجارت کی ترقی تہی جوشش پہیل رہا تہا زراعت کی جگہ نہ رہی مال کم تہا قیمت بہت تہی نکمے اور آوارہ گرد لوگون نے چند شہر جلا دیئے نورفک والے راوبرٹ کٹ کی سرکردگی سے بغاوت کو اوٹہے وارک کے ارل جان ڈڈلے نے فرو کی۔ محافظ ملک نے ایک عالیشان مکان بنایا تہا ڈڈلے نے دوسرے امرائے ملکے لوگون کے کہوے جانے کیواسطے اوسے پوچہا ایک بڑا بہاری جرمانہ تجویز کیا پہر وارک کے ارل نے جو من بعد نارتہمبرلنڈ کا ڈیوک ہوگیا تہا اوسپر ایک سازش کا بانی بنا کے ۱۵۵۲ء مین قتل کیا۔

تغیرات حکمرانان۔ سمرسٹ کے بعد نارتہمبرآنڈ کا ڈیوک محافظ ملک قرار پایا بادشاہ سخت بیمار ہوگیا اسلیئے نارتہمبرلنڈ کے ڈیوک نے تاج اپنے خاندان مین لانے کی کوشش کی اور بادشاہ کو سمجہا بجہا کر لیڈی جین گرے کو وارث ٹہرایا کیونکہ ایک تو یہ ہنری ہفتم کی پڑپوتی تہی اور دوسرے اوسکے بیٹے گلفورڈ ڈڈلے سے بیاہی گئی تہی یہ اوسکے باپکی وصیت سے بالکل خلاف تہا کیونکہ میری اور الزبتہ اوسکی سوتیلی بہنین محروم رہتی تہین ماسوا اسکے میری کا مذہب روما والا تہا جس سے یہ خیال تہا کہ ریفارمیشن کی تکمیل کی جگہ بیخ کنی ہوجائے اسیلئے ایڈورڈ نے باپکے فرمودہ کے برخلاف جین گرے وارث مقرر کر دی۔ اب سولہ برس کی عمر مین

بادشاہ مرگیا۔ ہنری ہفتم کا شجرہ دیکھو کل ارلٹون حقیقی اور غیر حقیقی کی تحقیقات ہوجائیگی۔

ہنری ہفتم

ہنری ہشتم
جسکی چھ شادیان ہوئین
لڑکا ادلاد والی ۳ تھین

(۱)	(۲)	(۳)
کیتھرین ارگان	این بولون	جین سی مر
میری	الزبتھ	اڈورڈ

مارگریٹ
کا نکاح جیمس چہارم
سکاٹلنڈ سے

میری
جسکا نکاح چارلس برنڈن
کوئی لڑکا
لیڈی جین گرے
جسکی گلفورڈ ڈڈلے سے شادی ہوئی

کلیسائے انگلستان۔ اس زمانہ مین رلفارمیشن کی خوب ترقی ہوئی۔ علی الخصوص سمرسٹ کے وزارت کے زمانہ مین جب تصویرین اور بت گرجاؤن سے نکالے گئے تھے گارڈنیر اور بونر اس امر کی مخالفت کے باعث موت کو پہنچے صرف ونحو مدرسہ مین شروزبری۔ برمنگھم۔ میکاسفیلڈ مین قایم ہوے ۱۵۴۹ سنہ مین کرینمر نے دعا کی کتاب لکہی اب دفعات اصلاح ۴۲ ہوئین سبب سے رومن کیتہولک شعار شایع عام سے روکے گئے۔

۱۵۵۳ سنہ (میری۔ اول) ۱۵۵۸ سنہ

لیڈی جین گرے۔ اڈورڈ کی موت پر لیڈی جین گرے ایک خوبصورت سولہ برس کی لڑکی نورتھمبرلنڈ نے تخت پر بٹھلائی۔ لیکن ہنری ہشتم کی کیتھرین کے بطن کی لڑکی میری کو لنڈن والون نے ملکہ مانا اور میری کو جبکانے سے

انکا لکڑ نور تھمبر کے ڈیوک کو قتل کیا۔ اور جین گرے کو معہ اوسکے خاوند کے نو دن
کی حکومت کی بعد گرفتار کر لیا نورفک اور بشپ گارڈنر جو پچھلے عہد مین اسیر ہوے
تھے رہا ہوے۔ میری کا مشیر خاص سپانی سمن رینرڈ سفیر شہنشاہ جرمنی تھا۔
شاہ سپین سے نکاح۔ تخت لیتے ہی کیتھلک کو مکرر سرسبز کرنے لگے کرینمر و دو لے
اور لاٹی مراسیر کیے قوانین مذہبی جو ایڈورڈ کے عہد مین مکمل ہوے تھے کالعدم سمجھے گئے
گارڈنر کو چانسلر مقرر کیا اور فلپ شاہ نیپلس سے نکاح کرنے پر آمادہ ہوئی لوگ
اسکے مخالف ہو گئے یہ خیال کر کے کہ کہین انگلستان سپین کے مضافات سے نہ سمجھا
جاوے

بغاوت وایٹ۔ شادی کی مخالفت کی بنا پر طامس وایٹ نے کنٹ مین
بغاوت کی مگر ۱۵۵۴ مین گرفتار ہو کے مقتول ہوا۔ اس ہنگامہ مین سفک کا ڈیوک
بھی تھا اسلیئے لیڈی جین گرے اور اوسکا خاوند بیگناہ موت کا شکار ہوے ان نظائرون
کو مد نظر رکھ کے دل مین یہ خیال کیا کہ لوگ الزبتھ کو تخت نہ دین اسلیئے اوسے معہ
اوسکے عزیز کورٹنے کے ٹاور مین اسیر کیا۔

قانون ضروری۔ میری کے دل کی تو ہو گئی مگر پارلیمنٹ نے ایک قانون پاس
کر دیا جسکے رو سے فلپ شاہ سپین کا میری کے مرنے کے بعد تخت و تاج انگلستان
سے کچھ تعلق نہوگا گو میری بے اولاد ہی کیون نہ مرے۔

دیگر امور۔ میری نے خاوند کی خوشنودی کے واسطے پوپ سے پھر گانٹھنی چاہی
اسلیئے جتنے قانون آجتک اوسکے برخلاف پاس ہو چکے تھے تقویم پارینہ ٹھہرے۔
بہت سی پرانی خانقاہین بھی مکرر کھلین۔

نشند وشسٹہ کا وہ منحوس سال شروع ہوا جسنے ملکہ کا نام تا بہ قیامت خونخوار
ہری رہے گا کچھہ پوپ کی رضامندی کیواسطے اور کچھہ خاوند کو اپنا ایمان
ل دکھلانے کیواسطے ملکہ عجب چال چلی ہر روز چند بیگناہ بلوائے جاتے اور
یہ سوال کیا جاتا یا تو اپنا مذہب چھوڑ دو یا آگ کا شکار ہو۔ چونکہ اس امتحان مین
س ہونا بڑے بڑے جوانمردونکا کام تھا اسلیے کچھہ اوپر دوسو آدمیون نے تنگ
ن زندگی کو خاک سمجھہ کر دنیا اور عاقبت مین آبرو رکھنے کیواسطے ہوائے نفسانی
منقطع کر آگ مین جلنا قبول کیا جان روجرٹ ایک غریب پادری ملکہ کی ہنگر جانے
ر روائی سے ہلاک ہونے مین اول تھا۔ جان ہوپر گلوسسٹر کا بشپ رولنڈ ٹیلر
کے۔ لاٹیمر۔ کرینمر۔ جان روجرز۔ اکسفورڈ مین جلے۔ مگر نوکس فوکس
ر دل نے فرنکفورٹ اور جنیوا کا رخ کیا۔

ے ۔ اب خاوند کی حمایت پر شاہ فرانس سے جنگ کی فرانسیسیون نے کیلے
محاصرہ کرکے انگریزون سے چھین لیا۔

وت ۔ اس غم سے میری ایسی بیمار ہوئی کہ موت سے پہلے نہ اٹھی بے اولاد
ری۔ یہ انگلستان کی پہلی ملکہ ہے۔

معاصر۔ میری سٹوئرٹ۔ (سکوٹلنڈ) ہمایون و اکبر (ہند)

سنہ ۱۵۵۸ الزبتھ سنہ ۱۶۰۳

ہنری (۸) و این بولن کی بیٹی نے تاج پہنا لوگ نہایت ہی خوش ہوئے کلیسائے
نگلستان کے حال کی صورت بنائی یہ عورت مردونکی خصایل والی تھی اور
یاقت مین بلکہ مردون سے بڑہ چڑہ کر۔ اوسکے عہد کے مشہور شخص ہین

لارڈ برلے ۔ فرانسس والسنگھم ۔ روبرٹ سیسل (وزیر) ڈریک ۔ والٹر ریلے
اسکس کا ارل (صوبہ دار) سپنسر اور شیکسپیر (شاعر)

پیوریٹن ۔ (حقانی) پارلیمنٹ کے ایک قانون کے بموجب بادشاہ کا مختار کلی ہونا مانا گیا مگر ملکہ نے سرپرست کلیسیا کا خطاب منظور نہ کیا ایک اور قانون کے ذریعے پادریوں اور سرکار کے کل ملازموں نے اسبات کی قسم کہائی کہ ریاست اور مذہب کے اب ہین بادشاہ کو صدر عظیم سمجہین گے ۔ بہتوں نے مخالفت کے باعث موقوف ہوئے جان کالون (ایک فرانسیسی مصلح قوم) کے پیرو بہی مخالف ہوئے تہے ۔ جن عیسائیوں نے طریق عبادت مین نہایت صفائی کو پسند کیا پیوریٹن کہلائے اور مخالفان کنفرسٹ

میری سٹوارٹ ۔ ملکہ سکوٹلنڈ کا مذہب روما والا تہا اوسنے تخت کا اسبات پر دعوے کیا کہ الزبتہ تو این بولین کی لڑکی ہے جسکی شادی ناجائز تہی اسلیئے مین وارث ہون اور میرا شجرہ ماں کیطرف سے ہنری ہفتم کی بیٹی مارگرٹ تک ہے اسبات نے ملکہ انگلستان کو ششدر کردیا سنہ ۱۵۶۰ء مین سکوٹلنڈ والے بہی اصلاح مین آگئے اسلیئے انہون نے بغاوت کرکے جیمس ششم میری کے بیٹے کو بادشاہ بنایا میری انگلستان بہاگ آئی الزبتہ نے موقعہ کو غنیمت سمجہہ کر قید کرلیا سنہ ۱۵۶۹ء مین نورفک کے ڈیوک نے ملکہ میری سے شادی کی ٹہرائی اور ہسپانیہ والون کی مدد سے کیتہولک کو پہر رواج دینا چاہا عہد التحقیقات بغاوت آمیز کاغذات نکلنے کے باعث سنہ ۱۵۷۲ء مین قتل ہوا پہر سنہ ۱۵۸۶ء مین ببنگٹن نے ملکہ انگلستان کے برخلاف بغاوت کی جیسے سکریٹری آف سٹیٹ (والسنگھم) نے دریافت کیا اور سرغنہ کو موت نصیب ہوئی اب بدقسمت ملکہ جوابدہی کیواسطے کمشنروں کے سامنے حاضر کی گئی سنہ ۱۵۸۷ء مین تہ تیغ ہوئی جو ملکہ انگلستان کی حکومت پر داغ ہے

جنگ سپین - تدرلنڈ کے پروٹسٹنٹون کو ہمیشہ ملکہ انگلستان سپین کی برخلاف مدد دیا کرتی تہی اور ماسوا اسکے امریکہ مین انگریز ہسپانیہ والون کے حریف تہے کیونکہ مارٹن فروبشر اور جان ڈیوس نے امریکہ شمالی کے کچہہ حصّے معلوم کئے - جان ہاکنس تجارت بردہ فروشی مین مشغول تہا والٹر ریلے نے ساحل امریکہ پر ایک بستی ورجینیا بسائی تہی اور فریڈرک ڈریک نے سب سے اول دنیا کے گرد سفر کیا تہا اور ۱۵۸۰ع مین کینیڈا و کیرولنا کے اضلاع پر تاخت کی تہی -

ارمیڈا - ماسوا مذکورہ بالا امور کے فلپ سپین نے ملکہ الزبتہ سے نکاح کی کہی تہی صاف جواب پانے سے اور غصہ مین آکر ایک ان ون سے بل ارمیڈا اجیت بیڑا طیار کرکے انگلنڈ کو تسخیر کرنا چاہا مدینہ سیڈونیہ کا حاکم اس کام پر مقرر ہوا جو ۱۳۰ جہاز لیکر کے ساتہہ دوبارہ انگلستان کو چلا جہان انگریزون کے شاہی ۳۴ جہاز اور دوسرے سوداگرون کے ۱۰۶ کل ۱۴۰ جہازون نے مقابلہ کیا - ہووارڈ انگریزی امیرالبحر تہا اور ڈریک ہاکنس فروبشر اوسکے ماتحت تہے - دارالخلافہ کے بچانیکے واسطے صرف سولہ سو آدمی تہے ۲۷ جولائی کو بیڑے کے ڈلوک کی قلعہ کیلے کے نزدیک ہسپانیہ والے انتظار کررہے تہے کہ یکایک ہووارڈ نے ہشت جہاز آتشبار ۲۸ کی رات کو روانہ کئے جنمین برابر آگ جل رہی تہی مخالف آگ کے شعلہ دیکہہ کر لنگر اٹہا کر جہاز ایک دوسرے سے الگ الگ کرکے جلد سے سمندر کو لیگیا رات کو ہوا اور آندہی چلنے بہی انگریزونکی مدد کی چنانچہ بہت سے جہاز سکاٹلنڈ کے شمال سے ہوکے واپس ہوئے جو باقی بچے ان پر ۱۵۸۸ع کو انگریزون نے حملہ کرکے فتح پائی اور صرف ۵۳ ٹوٹے پہوٹے جہاز اسعد وقت ملکسہ کو واپس پہنچے -

ارل اس سکس - ملکہ کا نہایت عزیز تھا چنانچہ ٹائرون کی بغاوت کے زمانہ میں
وہ ایرلنڈ کا لارڈ لفٹنٹ گورنر مقرر ہوکر روانہ ہوا - ناکامیاب ہونے کے باعث انگلستان
کو واپس پھرا حالانکہ ملکہ سے کچھ اجازت ہی نہ طلب کی تھی - معافی ہو گئی - پھر لنڈن
میں سازش کرنے پر مستعد ہوا اور اس جرم پر ۱۶۰۱ء میں مارا گیا -

ریفارمیشن کی تکمیل چونکہ اس عہد میں ہو چکی ہے اسلیئے لارڈ میکالی کی رائے
کا اظہار مناسب معلوم ہوتا ہے وہ لکھتا ہے کہ ریفارمیشن کا آغاز ہنری کی
حکومت میں ہوا جسنے اپنی عورتوں کو قتل کیا - ترقی سمرسٹ کے عہد میں ہوئی جسنے
اپنے بھائی کا خون بہایا اور تکمیل الزبتھ کے عہد میں ہوئی جسنے اپنے مہمان ملکہ
سکوٹلنڈ پر ہاتھہ صاف کیا انگریزی اخبار پہلے پہل ۱۵۸۸ء میں جاری ہوا -

ایسٹ انڈیا کمپنی - ۳۱ دسمبر ۱۶۰۰ء کو اسی کمپنی نے شاہی اجازت لیکے ہند
کا سفر کیا -

ہمعصر - ہند میں اکبر تھا

عادات - قائم مزاج - پابند ضابطہ - خود بین - بے نظیر -

بغاوت ٹائرن - پروٹسٹنٹ کے مذہب کے ترویج ہونے سے ۱۵۹۸ء میں بغاوت
کرکے منسٹر کے بہت سے حصہ پر قبضہ کیا مگر ۱۶۰۲ء میں قتل ہوا -

ٹیوڈور کے عہد پر عام رائے - قوم کو تہذیب کا خیال ہو گیا مگر جادو نجوم اور توہم
باطل ابھی تک تھے گو ظلم بہت ہوا مگر آبادی زیادہ ہو گئی - لباس خوراک عمدہ عمدہ
ہونے لگے جہازرانی کے ساتھہ ہی جغرافیہ اور تجارت کی ترقی ہوئی اگلے وقتوں میں
جرایم کی سخت سزا تھی اب بہت تخفیف ہوئی -

سنہ ۱۶۰۳ — سٹوارٹ — سنہ ۱۷۱۴

سٹوارٹ

بادشاہونکی مطلق العنانی

سنہ ۱۶۰۳ — سنہ ۱۶۲۵

جیمس اول

دعوی – ملکہ الزبتہ کی وصیت کی بموجب جیمس ششم سکاٹلنڈ کو ہنری ہفتم کی بڑی بیٹی مارگرٹ کی اولاد ہونیکے باعث سے انگلستان بلواکر جیمس اول انگلنڈ کے لقب سے تخت دیا گیا کیونکہ الزبتہ بہی لے اولاد تہی – اسطرح سکوٹلنڈ اور انگلنڈ کا ایک بادشاہ ہوگیا۔ شجرہ دیکہو

ہنری ہفتم (۷)

مارگرٹ (نکاح جیمس ۴م) — ہنری ہشتم

ہنری ہشتم: ادورڈ ششم — میری — الزبتہ

مارگرٹ: جیمس ۵ — ملکہ میری — جیمس ششم سکاٹلنڈ / اول انگلنڈ

باہمی تفرقہ – انگلنڈ مین اسوقت ۳ فرقہ تہے (۱) الیس کہ بےلی کین (اسقفی (۲) کیتہلک (۳) پیوریٹن – ہرایک یہی چاہتا تہا کہ میراہی مذہب ماناجائے مگر سب کی امیدین لوٹ گئین جبکہ طریق اسقفی کی مدد پرایک کتاب مشتہر ہوئی۔

ازبلا سٹوارٹ – بادشاہ کی چچیری ہمشیرہ کو سر والٹر ریلے اور کچہہ اور آدمیون نے ملکے تخت دینا چاہا – پہر ازبلا نے چوری چوری ولیم سیمور سے نکاح کیا جسپر بادشاہ نے اوسے ٹاور مین قید کیا جہان مرگئی۔

سازش بارود - دعا کی کتاب مین کچھ تغیر و تبدل کرکے جیمس نے پروٹسٹنٹ فرقے سے قرابت
ظاہر کی چنانچہ انجیل کا ترجمہ کرنیکی بہی ہدایت کی اسپر کیتہولک آگ بگولا ہوگئے
رابرٹ کیٹسبی نے پارلیمنٹ کو مع بادشاہ اور وزرا اور امرا کے بارود سے اڑا دینے
کا ارادہ کیا چنانچہ محکمہ وکلا و امرا کے پاس ایک مکان اس غرض سے کرایہ پر لیا گیا
اور بارود کے بہت سے پیپے وہان رکہے گئے سنہ ۱۶۰۵ع مین گائی فوکس اڑانے پر متعین ہوا مگر
تاریخ مقررہ سے ایک دن پہلے مونٹ ایگل کو ایک گمنام خط اس مضمون کا پہنچا
کہ کل پارلیمنٹ مین نہ جانا یہ خط بادشاہ کو دکہلایا گیا جسکے حکم سے سیسل نے تحقیقات
اور تفحص کے بعد فاکس کو بر موقع گرفتار کیا باقی سولہ مین سے کچھ بہاگ گئے جو پکڑے
گئے موت کا شکار ہوئے اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ کیتہولکس کے برخلاف ایک سخت قانون پاس
ہوگیا - سنہ ۱۶۱۸ع مین سر والٹر ریلے قتل ہوا -

بادشاہ اور پارلیمنٹ - انگلستان مین جیمس مطلق العنان ہونا چاہتا تہا
چنانچہ سنہ ۱۶۱۹ع مین فریڈرک الکٹر پیلے ٹائین اور شہنشاہ آسٹریا کے مابین بوہیمیا کے
تخت کی نسبت جہگڑا اٹہا یورپ کے کل پروٹسٹنٹ سلطنتین الکٹر کی طرف ہوئین کیونکہ
اوسکی شادی الزبتہ جیمس کی دختر سے ہوئی تہی اور کیتہولکس اور سپین فریق ثانی کے
مددگار بنے بادشاہ انگلنڈ نے خاموشی اختیار کی کیونکہ بادشاہ سپین کی بیٹی
انفنٹا ہسپانیہ سے چارلس پرنس آف ویلز کی شادی کرنا چاہتا تہا اسواسطے سنہ ۱۶۲۱ع مین
پارلیمنٹ نے خوب مخالفت ظاہر کی چارلس اور بکنگہم اس منسوبہ کو سپین دیکہنے گئے
مگر ناکام پہرے جسکا نتیجہ سپین سے معرکہ کی ٹہری -

اولاد - چارلس اوسکے بعد تخت پر بیٹہا الزبتہ جو فریڈرک جرمنی کے الکٹر سے بیاہی

گئی تہی۔
بحری سفر۔ لنڈن کے کچہہ سوداگروں نے سنہ ۱۶۰۷ مین امریکہ شمالی کے گرد بہرکے دریافت کیا مین جیمس ٹون آباد کیا ہنری ہڈسن۔ ٹامس بٹن۔ ولیم بفن نے خلیجین دریافت کین جو انہین کے نام سے مشہور ہین۔
ترجمہ انجیل مقدس۔ ولیم ٹنڈل نے سنہ ۱۵۲۵ مین عبرانی اور یونانی عہد جدید کے ترجمہ کو معہ لوتہر کے حاشیون کے مشتہر کیا آرک بشپ نے ساری کتابین خرید کے جلادین جس سے ٹنڈل نے ایکا دس عمدہ ترجمہ کو دوسری دفعہ چہاپا ۱۵۳۶ سے سنہ ۱۵۴۰ تک یہ کتاب چند مرتبہ چہپی آخری دفعہ جو چہپی اُسکا دیباچہ کرینمر کا لکہا ہوا تہا پہر آرک بشپ پارکر نے اس پر غور کی پہر یہ ہر ایک دیہاتی گرجا مین رائج ہو گئے پیوریٹن اپنے حاشیہ والی انجیل رکہتے تہے۔
علم ادب اسی زمانہ مین اصل زبانونکی تعلیم شروع ہوئی سلیم گروسین اور زارسین گروٹین اور الیمس اکسفورڈ اور کیمبرج مین یونانی کے پروفیسر تہے۔ ہنری ہشتم اڈورڈ ششم ملکہ علی گری الزبتہ سب کے سب کلاسیکل زبانونکو جانتے تہے چند ٹیوڈر کے زمانہ مین مصنف بہی ہو چکے ہین چنانچہ ٹامس مور۔ ہنکر۔ ہوکر۔ فلپ سڈنی۔ (مصنف آرکیڈیہ) والٹر ریلے (مولف تاریخ عالم) نثر مین مشہور ہین۔ اور سر ٹی وایٹ۔ اڈمنڈ سپنسر (مولف فیری کوئین) نظم مین شہرت رکہتے تہے ولیم شکسپیر نے ناٹک مین کمال کیا ہے سنہ ۱۵۶۴ مین پیدا ہوا تہا سنہ ۱۶۱۴ مین مرگیا اوسکے ۳۵ قصے ہین اور مشہور ناٹک لکہنے والونمین بن جانسن۔ بیومنٹ۔ اور فلیچر ہین۔
ہمعصر۔ جہانگیر ہندوستان مین تہا۔

سنہ ۱۶۲۵ **چارلس اول** سنہ ۱۶۴۹

عرضی حقوق ۔ اسنے ہنریٹا ماریا دختر فرانس سے بیاہ کیا جنگ ہسپانیہ کے اخراجات کیواسطے اوسنے پہلے پارلیمنٹ بلوای بکنگم کے ڈیوک پر بہر چند الزام لگانیکے باعث موقوف کردی پہر سنہ ۱۶۲۶ مین دوسری پارلیمنٹ نے بہی لگا سا جواب دیا تیسری پارلیمنٹ نے سنہ ۱۶۲۸ مین ایک عرضی حقوق (پلے ٹی شن آف رایٹس) پر اوس سے دستخط کروائے جسکا یہ مطلب تہا (۱) ناجایز ٹکس (۲) رولکار کے سوا قید (۳) سپاہیو لکا رعایا کے گہرون پر تقرر نہو۔

جان ایل ایلیٹ ۔ وکلا اور رعایا بکنگہم سے جواب طلب کرنے لگے لیکن فرانس پر چڑہائی کر رہا تہا کہ جان فلٹن نے مار دیا سنہ ۱۶۲۹ مین بخلاف شرایط عرضی حقوق بادشاہ نے درآمد و برآمد تجارت پر محصول اور ٹکس لگائے وکلا و رعایا نے اب یہ تجویز کرکے مشتہر کیا کہ جو شخص بادشاہ کو ناجایز ٹکسونکی صلاح دیگا یا جو شخص یہ ٹکس ادا کریگا سلطنت کا دشمن ہوگا جان ایلیٹ نے اسکی سخت تائیدکی بادشاہ دخل و معقولات دینے لگا تہا قفل لگالیا اور جان ایلیٹ قید مین بحالت اسیری مرگیا۔

سٹفورڈ لاڈ ۔ کچہہ مدت تک کوئی پارلیمنٹ نہ ہوی ونٹورتہہ دسٹفورڈ کا ارل اور آرک بشپ لاڈ بادشاہ کے مقرب تہے انہون نے چارلس کو مطلق العنان بنانے کا ارادہ کیا تہا مجلس شمالیہ کا صدر انجمن سٹفورڈ مقرر ہوا اسکے بعد ایرلنڈ کا نائب السلطنت ۔ لاڈ کلیسیا کا انتظام کرتا تہا اور پیوری ٹن کو حقیر جانتا تہا جسسے

لوگ سٹار چیمبر مین بادشاہ کی مرضی کے برخلاف کام کرنیکے باعث قید اور جرمانہ کیئے جاتے تھے۔

شپ منی (زر جہاز) ایک جنگ کی طیاری کیواسطے ساحل کے کنارہ کی کونٹیون سے بیڑا بنانے کیلیئے بادشاہ ہمیشہ وصول کیا کرتے تھے اب چارلس نے ۱۶۳۴ سنہ مین پھر جاری کرکے کونٹیہائے متوسطے سے بہی وصول کرنے کا منشا ظاہر کیا چیف جسٹس سر فنچ اور جج اعلے ثانی اس تجویز کے موجد تھے اگرچہ یہ کچھ بات نہ تھی لوگون نے یہ شور مچایا کہ بے انصافی ہو رہی ہے ۱۶۳۷ سنہ مین جان ہمپڈن نے ٹکس دینے سے انکار کیا پھر عدالت نے بادشاہ کے حق مین فیصلہ دیا۔

قومی معاہدہ۔ (نیشنل کوی نینٹ) پھر چارلس نے سکوٹلنڈ والونکو انگلستان کی دعائی کتاب پڑہنے کی ترغیب دی اسکی پیوریٹن نے خوب مخالفت ظاہر کی کیونکہ انہون نے ایک قومی معاہدہ ۱۶۳۸ سنہ مین اس غرض سے لکہا کہ اگر بادشاہ کیتہولک مذہب کو نئے سرے سے فروغ دیگا تو ہم آزادی کیواسطے لڑینگے۔

دراز پارلیمنٹ۔ ۱۶۴۰ سنہ مین پھر پارلیمنٹ بنی مگر موقوف کی گئی اسی اثنا مین سکاٹلنڈ کی فوج حملہ آور ہوئی اسلیئے ایک اور پارلیمنٹ بلائی گئی جو لانگ (دراز) پارلیمنٹ کہلاتی ہے اسواسطے کہ کوئی انیس برس تک رہی تہی۔ اب سٹفورڈ اور لاڈ پر الزام لگا کر جیل مین بہیجا پہر سٹرفرڈ پر الزام کو برملا کے ایک ایکٹ آف اٹینڈر پاس کروا کے ۱۲ مئی ۱۶۴۱ سنہ کو تہ تیغ کیا۔

دو فریق۔ اب ملکی معاملات پر غور کرنے والون کے دو فرقہ ہوگئے امرا اور آسودہ حال بادشاہ کے طرفدار تہے۔ سوداگر اور دکاندار دوسری طرف شامل ہوئے

کیونکہ لیبر یا شہسوار دوسرے راونڈ ہیڈ یا گول سر کہلاتے تھے (سر گول کٹا لینے
کے باعث)

خانہ جنگی۔ (سبب) دونو فریق مین کچھ بحث و تکرار ہونیکے باعث پم نے ایک لمبا نظم و نسق سابقہ کی خرابی کی شکایت مین لکھی جسپر ۲۲ نومبر سنہ ۱۶۴۱ کو بادشاہ سے یہ درخواست کی کہ کوئی ایسا وزیر اعظم مقرر کیا جاے جسپر ہمارا کامل یقین ہو۔ ہائیڈ۔ فاکلنڈ اور چند اور شخصون نے مخالفت کی اور ایک جھگڑا ہوا سنہ ۱۶۴۲ کے آغاز مین چارلس نے چند سپاہیونکو پم۔ ہیمڈن۔ ہزل رگ۔ سٹروڈ۔ اور ہالس کی گرفتاری کا حکم دیا رعایا نے انکار کیا بادشاہ لندن چھوڑ گیا پھر پارلیمنٹ نے یہ کہا کہ بادشاہ سپہ سالار نہ ہو اگرچہ چارلس نے انکار کیا اور خانہ جنگی شروع ہوئی شہر ہل والونے بادشاہ کو داخل ہونے نہ دیا پھر ناٹنگھم گیا اور ہزارہ آدمی اسکی مدد پر آئے شاہی فوج کے افسر پرنس روپرٹ اور فاکلنڈ تھے اور پارلیمنٹ کی فوج کے علے الترتیب اسکس کا ارل ہیمپڈن۔ لارڈ فیرفکس۔ اولیور کرامول تھے

لڑائی	تاریخ	فاتح	نتیجہ
اج ہل	سنہ ۱۶۴۲	معاملہ یکسو	کچھ نہین
شالگرو	سنہ ۱۶۴۳	بادشاہ	ہیمپڈن مارا گیا برسٹل پر قبضہ ہوا
نوبری	سنہ ۱۶۴۳	پارلیمنٹ	فاکلنڈ مارا گیا
مارسٹن مو	سنہ ۱۶۴۴	”	
نیزبی	سنہ ۱۶۴۵	”	بادشاہ سکاٹلنڈ کو بھاگ گیا

پرس بی ٹیرین۔ انڈی پنڈنٹ۔ پارلیمنٹ کے حکم سے سنہ ۱۶۴۵ کو لاڈ کی تخفیف شان

سکے بعد موت کا فتوے دیا گیا اوسکے مرنے سے ایپس کوپے سی کا خاتمہ ہوا۔ اور اب نیا فرقہ انڈیپنڈنٹ کا جو گرجا مین آسقف کے ہونیکی ضرورت نہ سمجھتا تہا کرامول کی سرپرستی سے طاقت پکڑ گیا اور انکا یہ خیال تہا کہ ہر ایک فرقہ اپنا گرجا بنا سکتا ہے اور حکومت و ریاست شاہی کے بے فائدہ سمجھتے تہے حالانکہ دوسرے یہ چاہتے تہے کہ بادشاہ کی طاقت محدود ہونی چاہیئے یہ دونو فرقہ پروٹسٹنٹ کی شاخ ہین۔

دوسری خانہ جنگی۔ چارلس سکاٹلنڈ جاتے ہی قید ہوگیا مگر ۱۶۴۷ مین انگریزون کے حوالہ کیا گیا یہ ایک قلعہ سے دوسرے مین مقید رہا آخر جزیرہ وائیٹ کو بہاگ گیا جہان سکوٹلنڈ والون سے مدد کا خواہان ہوا ہملٹن کے ڈیوک نے ۱۶۴۸ مین حملہ کیا مگر پرسٹن اور وارنگٹن پر شکست کہائی۔

پرائڈ پرج (صفائی پرائڈ) اب پروٹسٹنٹ کی دو جماعتین ہر اوسی اصول پر مخالف ہوگئین یعنی پرسبیٹیرین تو بادشاہ کی حمایت پر تہے اور انڈیپنڈنٹ اوسکی طاقت کو بالکل اڑانا چاہتے تہے جب انکی کارروائی سے تنگ آکر پرسبیٹیرین نے بادشاہ کو تہوڑ پورٹ خط بہیجا اور کثیر التعداد پارلیمنٹ مین ہوگئے کرنیل پرائڈ نے بہتیرون کو پارلیمنٹ مین جانے سے روکا ۱۶۴۸ مین وکلا رعایا نے بادشاہ کی روبکاری کیواسطے عدالت العالیہ بنام ہائی کورٹ آف جسٹس مقرر کیا بریڈشا اسکا میر مجلس مقرر ہوا۔

تحقیقات چارلس۔ ۲۰ جنوری کو سنٹ جیمس کے محل سے بادشاہ عدالت مین حاضر کیا گیا سات دن تحقیقات ہوتی رہی اور ۱۶۴۹ کو قتل کا حکم صادر ہونے سے مارا گیا۔

اولاد - اسکے دو بیٹے تہے چارلس دوم و جیمس دوم جو اوسکے بعد یکے بعد دیگرے تخت پر بیٹھے ہنری دگلوسٹر کا ڈیوک اوسکی ایک بیٹی میری اورنج کے شہزادہ سے بیاہی گئی اور ولیم سوم کی ماں تہی دوسری الزبتہ جو باپ کے قتل کے بعد مر گئی -

عادات - ریاکار - مکار - اسقفی طریق کا دلدادہ اور مطلق العنانی کا خواہشمند تہا - (اختراعات) آلہ مقیاس الحرارت -

ہمعصر - شاہ جہان (ہند مین)

انتظام جمہور

جمہور - منصب شاہی موقوف ہوا ولوان امرا دور ہو گئے سلطنت جمہور قائم ہوئی جسکا حاکم اعلے ایک کونسل تہی جسکا صدر انجمن بریڈشا تہا کرامول اور فیرفیکس فوجی افسر تہے ہملٹن اور دو اور شاہی طرف کے قتل ہوئے ملٹن فورن سکرٹری (دبیر امور خارجیہ) تہا چند اشخاص جو لیویلر کہلاتے تہے باغی ہو گئے مگر بغاوت جلد فرو ہوئی -

آئرلنڈ - آئر کے شاہی طرفدار ونکا افسر اورمنڈ شہزادہ چارلس کی حمایت پر اٹہا تہا ہزیمت اٹہا کے مغلوب ہوا -

سکوٹلنڈ - پہر چارلس سکاٹلنڈ گیا بادشاہ ہو گیا کرامول نے ۱۶۵۰ مین ڈنبر پر شکست دی پہر ۱۶۵۱ کی اوسی تاریخ کو شاہی طرفدار ونکو ورسسٹر پر لپس پا کیا بادشاہ چارلس نورمنڈی بہاگ گیا -

جنگ ولندیز - ۱۶۵۲ مین انگلستان اور ہالنڈ والے ہندوستانی بستیون پر طیش کہا کے جنگ پر آمادہ ہوئے اس جنگ مین انگریزون نے بہت

سی بحری فتحین حاصل کین انگریزونکا افسر بلیک تہا اور ولندیزیون کے
مارٹن ۔ ٹرامپ ۔ اور ڈی رائٹر ۔

پارلیمنٹ کرامول ۔ ابدراز پارلیمنٹ کے ممبرون نے ایک مسودہ پیش کیا جسکی ۱۶۵۳ سنہ مین کرامول نے مخالفت ظاہر کی محکمہ مین داخل ہوکے سب ممبرون کو نکالکے قفل لگادیا اور ایک نئی ۱۵۰ آدمیون کی پارلیمنٹ بلائی گئی اسے خورد پارلیمنٹ کہتے ہین پہر کرامول لارڈ پروٹکٹر یا محافظ ملک مقرر ہوا ۔

اولیور کرامول (۱۶۵۳ – ۱۶۵۸) ملک کا حاکم ہوگیا لیکن ۱۶۵۵ سنہ مین اوسکی زندگی کے برخلاف ایک سازش ہوئی دریافت ہونے پر بہت سے غلامونکی طرح فروخت ہوکے امریکہ بہیجے گئے ۔ ۱۶۵۶ سنہ مین ایک اور پارلیمنٹ ہوئی جسنے اوسے بادشاہ کا خطاب دیا چونکہ بہت مخالف تہے اوس نے یہ خطاب لینا پسند نہ کیا پہر وہ ۱۵ اپنے دوستون کو لارڈ بنانا چاہتا تہا جسکی نسبت بہی مخالفت ہی ہوئی انگریزی سلطنت جمہوری کے باعث سے ہی سکوٹلانڈ اور آئرلنڈ ملے

امور خارجیہ ۔ جزیرہ جمیکا ۱۶۵۸ سنہ مین سپین والون سے لیا گیا بحری قزاق مغلوب ہوئے فرانس نے ڈنکرک کے اضلاع صرف اخراجات کے عوض مین بیچے

موت ۔ ۳ ستمبر ۱۶۵۸ سنہ کو اولیور مر گیا اوسکے دو بیٹے رچرڈ اور ہنری تہے ۔

عادات ۔ مستقل مزاج ۔ حق پرست ۔ تکلف سے متنفر ۔

ہمعصر ۔ شاہجہان ۔

امور مذہبی ۔ کرامول نے مذہب کی ایک ہیئت قائم کی پیوریٹن سے [illegible] ہوگئے جن سے مشہور فرقہ کوئیکر کا نکلنے والا تہا جسکا بانی جارج فو[illegible]

بنایا اسکے پیرو و فرزند (دوست) کہلاتے ہین اونکا طریق لباس اور عبادت پرستش
سے مختلف تھا۔

رچرڈ کرامول (ولد) اولیور کا بیٹا ۱۶۵۸ سے ۱۶۵۹ تک محافظ ملک بنایا گیا تھا مگر چند مہینون ہی مین مستعفی ہوگیا۔

جنرل مونک۔ ابتدائے تسخیر کرامول سے اب تک سکوٹلنڈ کا حاکم تھا اور پارلیمنٹ کے جلسہ مین مخالف ہونیکے باعث جھگڑا ہونے لگا تھا مگر فوجی طاقت سے فوراً انسداد ہوا اس موقع کو دیکھ کے مونک چلا آیا ایک آزاد پارلیمنٹ کی تجویز کی

سٹوارٹ کی بحالی۔ اس پارلیمنٹ نے یہ رائے ظاہر کی کہ چارلس اول کا بیٹا چارلس دوم انگلستان کا بادشاہ ہے اسلئے ہالنڈ سے بہت تجمل کے ساتھ انگلنڈ مین بلوایا گیا۔

چارلس دوم

سنہ ۱۶۶۰ — سنہ ۱۶۸۵

چارلس دوم۔ سب کی گناہ بخشی ہوئی مگر جو شخص اوسکے باپ کے قتل مین شریک تھے مستثنیٰ ٹھہرے۔ کرامول۔ آئرٹن۔ بریڈشا کے مردے قبرون سے اکھاڑ کر سولی کھینچے

آغاز سلطنت۔ کورپوریشن ایکٹ سنہ ۱۶۶۱ مین اس غرض سے پاس ہوا کہ عشائے ربانی کی مجلس کلیسائے انگلستان کی طرح ہو اور سب بادشاہ کے برخلاف ہتھیار نہ اٹھانیکی حلف اقرار کرین۔ پوپ کی تعلیم کا پرہیز ور ہو۔ برس بی لڑی ان کے چھکے چھوٹے۔ آئین اتحاد (ایکٹ یونیفارمٹی) اس غرض سے پاس کیا کہ عام کی کتاب نماز مین پڑھی جاوے دو ہزار آدمی کا عدم تعمیل کے جرم مین روزینہ بند ہوگیا

سب قسم کے ڈاس سنٹر (بیوریٹن اور نن کنفرمسٹ) کی سزا واقعی تھی۔

تسخیر بمبئی۔ ڈنکرک۔ سنہ ۱۶۶۲ء مین چارلس نے شاہ پرتگال کی بیٹی کیتھرائن سے شادی کی جسکے جہیز مین پہلے دو شہر آئے تیسرا فرانسیسیون کے پاس بیچدیا۔

وبا۔ آتش زدگی۔ وبا سنہ ۱۶۶۵ء مین لندن مین ہوئی چھ مہینہ مین لاکھون آدمی مرگئے دوسرے سال آتش زدگی نے بہت سے گھر خاک کردیئے پرانا سنٹ پال کا گرجا اور شاہی عمارتین ابتک اسکا ثبوت دیتی ہین۔

جنگ ہالنڈ۔ ان سے ایسی جنگ چھڑی کہ تین برس تک رہی پہلے سال مین انگریزون کا پلہ بھاری تہا سنہ ۱۶۶۷ء مین ڈچ نے انگریزی بیڑے کو آگ لگادی۔ اور ٹیمز تک پہنچ گئے صلح کی گئی اس جنگ مین انگریزی افسر تنخواہ کے نہ ملنے سے دشمن سے کہلم کہلا جا ملے تہے۔

اتحاد ثلاثہ۔ لوئیس (۱۴) شاہ فرانس کی مخالفت پر۔ انگلنڈ۔ سویڈن ہالنڈ نے ایک صلحنامہ سنہ ۱۶۶۸ء مین اس غرض سے لکہا تاکہ وہ ہالنڈ پر قبضہ نکرلے اور زور مین موزون ہوجاے اسے اتفاق ثلاثہ (ٹرپل الائنس) کہتے ہین۔

مخفی عہدنامہ ڈوور۔ سنہ ۱۶۷۰ء مین چارلس نے شاہ فرانس سے ایک خفیہ عہدنامہ بدین شرائط لکہا کہ (۱) علانیہ کیتہلک بنے (۲) ہالنڈ کی جمہور ریاست سے جنگ کرے (۳) ہسپانیہ کی سلطنت مین اسکا معاون ہو جسکے عوض مین (۱) شاہ انگلنڈ کو بہت روپیہ ملیگا (۲) اگر ملک باغی ہو تو فرانس سے مدد۔

وزارت کیبل۔ اڈورڈ ہائڈ ڈیوک آف کلیرنڈن نے مخالفت کی اور بحر اعظم یورپ کو چلا گیا۔ پہر کلفرڈ۔ ارلنگٹن۔ بکنگہم۔ ایشلی۔ لاڈرڈیل جنکا توشحی نام کیبل

ہے اب منسٹر مقرر ہوے ۱۶۶۵ء مین ہالنڈ سے پہر جنگ تازہ ہوئی لیکن دو برس
کے لبعد صلح ہوئی مگر یہ منسٹر اس سے پہلے موقوف ہو چکے تہے اور چارلس نے اکسچیکر کو
بند کر دیا جس سے بہت سے سنار اور سوداگر دلکا جنہون نے روپیہ لگایا تہا نقصان
ہوا۔ اسوقت سے اسکے منسٹرن وزیر اعظم کیبل کہلاتے ہین۔

ٹیسٹ آزمایش (دلشا ایکٹ) ۔ رومن کیتہولک کے برخلاف تہا ۱۶۷۳ء مین بادشاہ
نے اس غرض سے منظور کیا کہ سب عہدہ داران سرکاری عشائے ربانی کے ماننے
کی قسم کہائین اسکا فائدہ یہہ ہوا کہ سب کیتہولک سرکاری عہدون سے محروم ہو گئے
اور لورڈ کلاڈ ڈیوک جیمس دوم بادشاہ کے بہائی نے امیر البحری چہوڑ دی۔

سازش پوپ (پولیش پلاٹ) اب کیتہلک نے ۱۶۷۸ء کو یہ منصوبہ بنایا کہ
بادشاہ کو مع پارلیمنٹ کے مار ڈالین ۔ ٹائٹس اوٹس کو معلوم ہوگیا جس نے
کچہہ حالات بتلائے پہر تصدیق ہوگئی اسکا یہ نتیجہ ہوا کہ بہت سے کیتہلک بیگناہ
مارے گئے اور پارلیمنٹ کی ممبری کا بہی استحقاق زائل کیا گیا۔

ہیبیاس کارپس ایکٹ ۔ (حفاظت جسمانی) چارلس کی پہلی پارلیمنٹ ۔
۱۶۷۹ء مین موقوف ہوئی جب یہہ قانون منظور ہوا ۔ یہ لوگونکی آزادی کیواسطے
مگنا کارٹا (سند جلیل) سے دوم نمبر ہے ۔ شرائط (۱) روبکاری کے بغیر میعاد
معینہ سے پہلے قید نہو (۲) مقابلہ کرنے والے کی روبکاری ہو۔

جان نے نامی پہلے سند جلیل		اور یہ ہنری نے سخت کی تعمیل
چارلس کے حقوق کی عرضے		کری ثابت ہے ساری لیے غرض
ہیبیاس کارپس کا حال عجب		اوسکے بیٹے سے تہے سیر اے حبیب

وگ - ٹوری - اس زمانہ مین رونڈہیڈ (گول سر) اور کیوے لیر (شہسوار)
اس نام سے بترتیب موصوف ہوے - بادشاہ کے لاولد ہونیکے باعث ہی وگ
نے مونموتہ کے ڈیوک کو وارث اس غرض سے بنانا چاہا کہ جیمس دوم بادشاہ کا
بہائی پروٹسٹنٹ نہین اسلیئے تکالیف کا بہی خیال تہا مگر پارلیمنٹ نے اس مسودہ
استثنائیہ (اکسکلوزین بل) پر صاد نہ کیا -

سازش رائے ہوس - وگ سازش کرنے لگے جسکی غرض مونموتہ کو وارث
بنانیکی تہی کہ جب بادشاہ نیومارکٹ (نیا بازار) کی گہوڑدوڑ دیکہہ کے واپس آنے
لگے گا راستہ مین چہکڑا الٹ دینگے بادشاہ کی گاڑی رک جائیگی اور ہم کام تمام کر
لینگے - سازش کے معلوم ہونے پر رسل - اور سڈنی - بہاری سزا غنہ تیغ
ہوئے - مونموتہ نے بہر انتظام یورپ کا رخ کیا -

موت سنہ ۱۶۸۵ مین مرگیا -

عادات - بے غیرت - اوباش - کشادہ رو - خوش دل -

تغیر و تبدل - جنٹلمن آف گارڈ (اشراف چوکی) مقرر ہوئی - ہمیشہ فوج
رکہنے کا طریقہ نکالا - انجمن شاہی ترقی علوم کے لیے مقرر ہوئی -

جیمس ثانی

سنہ ۱۶۸۸ ۱۶۸۵

مونموتہ - چارلس کی وفات کے بعد جیمس یورک کا ڈیوک بادشاہ ہوا اوس نے
کلیسائے انگلستان کے برقرار رکہنے کا اقرار کیا - مونموتہ [illegible] سے انگلستان
مین آگیا اور اپنے آپ کو بادشاہ مشہور کیا مگر ۶ جولائی ۱۶۸۵ کو شکست کہائی
پکڑا گیا - قید ہوا - موت ہوئی - پہر اوسکے طرفدارونکی روبکاری ہونے لگی

اس کام پر چیف جسٹس جیوفری مقرر ہوا جسنے بلڈی اسائیز (سزائی خون)
کے لئے ایک محکمہ کہولا سب سے پہلے ایک بیوہ عورت ایلس لائل کو قتل کیا۔

حکومت جیمس۔ چونکہ اسکی بار ومن کیتہولک تہی اسلیئے اسکا زیادہ میلان اوسی ملت کیطرف تہا اسواسطے رومن کیتہولک کے برخلاف جتنے قانون تہے بانئے کالعدم سمجہے گئے اب کل کلیسا کو ایک ہائی کمیشن کورٹ (عدالت العالیہ) کے تحت مقرر کیا جسکا میر مجلس جیوفری تہا۔ لنڈن کے لشپ ہنری کمپٹن کو معزول کیا پہر آکسفورڈ کی یونیورسٹی پر حملہ ہوا اور ایک رومن کیتہولک کو مگدلن کالج کا پریزیڈنٹ بنایا ۱۶۸۷ء میں ایک قانون ایسا پاس کیا جسکے رو سے ہر ایک شخص جسطرح چاہتا عبادت کرتا یہ (ایکٹ آف انڈلجنس) تہا۔

سات لشپ۔ ۱۶۸۸ء میں ایک اور ایکٹ آف انڈلجنس پاس کیا جو اوس نے سب پادریوں کو اپنے اپنے گرجا میں سنانے کیواسطے کہا جسکی مخالفت پر آرچ لشپ سن کرافٹ اور چہہ اور پادریوں نے عرضی دی لشپوں کی روبکاری ہوئی مگر انکا کچہہ قصور ثابت نہوا۔

انقلاب۔ جیمس نے مذہب کیتہولک کے رواج دینے میں ناکام ہوکر فوجی زور کو استعمال کرنا چاہا ارسل (لارڈ رسل کا بہتیجا) سڈنی (الگرنن سڈنی کا بہائی) اور چند اور نے ملکے یہ مشورہ کیا کہ اورنج کے شہزادہ ولیم کو جو جیمس کا داماد ہی تخت دیدیں یہ سنتے ہی جیمس نے آئرلنڈ سے فوج منگوائی۔ جب ولیم انگلستان میں آیا اور جیمس اوسکے مقابلہ کو آمادہ ہوا تو ۱۶۸۸ء میں سب کے سب اوسی سے ملگئے اب جیمس نے دیکہا کہ اوسکی اپنی اولاد بہی اوسکے مخالف ہے تو فرانس کو بہاگ گیا اوسوقت انگلستان

مین کوئی فرمانروا نہ تہا مگر ارچ بشپ سین کرافٹ کا یہ قائم تہا ۔ پہر ایک مجلس نے یہ بات پیش کی کہ تخت خالی ہے اسوقت لارڈ چرچل اور جورج ڈ جو ہنری کی دوسری دختر این کا شوہر تہا ولیم سے ملگئے تہے ۔

اظہار حقوق (ڈیکلیریشن اف رائیٹس) ولیم نے ایک پارلیمنٹ بلایا جسنے خوب بحث کی ۔ بعد مین ایک دستاویز لکہی گئی جسمین اظہار حقوق تہا اوسکی یہ شرطین تہین (۱) ولیم اور میری دونو بادشاہ ہین مگر کاروبار سلطنت ولیم کرے گا ۔ (۲) اگر وہ بے اولاد مرگئے تو این کا تخت ہوگا ۔ پہر ۱۶۸۹ مین اونسے تاج ہوا اور ۱۶۸۸ بغاوت کا خاتمہ ۔ تہوڑے عرصہ کے بعد آئرلینڈ اور سکاٹلینڈ نے اونہی بادشاہ مان لیا

عادات ۔ ضد ۔ کمینہ پن ۔ بیوقوفی ۔ جفاکشی ۔ اور ہمعصر اورنگ زیب ۔

علم ادب ۔ سٹوارٹ کے خاندان کے مشہور مصنف ۔

نام	کام (تصانیف)
جرمی ٹیلر	روشا آن تہیولوجی
لارڈ کلیرنڈن	تاریخ خانہ جنگی انگلستان
سموئیل بٹلر	ہڈی براز (ظرافت)
ملٹن	پیرڈائس لاسٹ ۔ کومس وغیرہ وغیرہ ۔
جان ڈرائڈن	اسلام اور سکندریہ کا جہازی بیڑا وغیرہ وغیرہ
جان بنیان	پلگرم پروگرس
جان لوک	ادراک انسان کی نسبت ایک بہت بہاری مضمون
گلبرٹ برنٹ	تاریخ اصلاح (ریفرمیشن) انگلستان

علوم - کی اس عہد مین پوری ترقی ہتی ولیم ہاروے لے خون کی گردش دریافت
آیزک نیوٹن لے (جو سنہ ۱۶۴۲ مین پیدا ہوا سنہ ۱۷۲۷ مین مرگیا تہا) کشش زمین کو سنہ ۱۶۸۷
مین دریافت کیا ہے - نیپئر لے سنہ ۱۶۱۴ مین لوگارتہم کا قاعدہ ایجاد کیا
ایک وقت مین مختلف باتین - وہی سلطنت مغلیہ جسے سنہ ۱۳۹۸ مین لوٹا تہا اور اوسکی
سلطنت قایم کی تہی اوسکا بہی کمال ہوچکا اور انقلاب کا آغاز ہوا -

سنہ ۱۶۸۹ ولیم ثالث سنہ ۱۷۰۲

اور

سنہ ۱۶۸۹ میری ثانیہ سنہ ۱۶۹۴

دعوے - ولیم کا دعوے اوسکی عورت کے باعث سے تہا جو جیمس دوم کی سب سے بڑی بیٹی تہی اگرچہ جیمس کا ایک بیٹا بہی تہا جسے جیمس کاذب دی پرٹنڈر کہتے ہیے اور یہ جیمس کی دوسری جورو سے ہوا تہا مگر امراء انگلستان لے ولیم داماد جیمس کو تخت پر بٹہلایا - اگر اس حق کا لیس انداز کیا جاوے کہ عورت کے حقوق مرد کو نہین پہنچتے پہر بہی ولیم آورنج کا وہ حق تہا جو اوسے میری اوسکی ماں دختر چارلس اول کی طرف سے پہونچتا ہے - شجرہ دیکہو

جیمس (۱)
- چارلس اول
  - چارلس دوم
  - جیمس دوم
- الزبتہ (جسکی شادی فریڈرک بوہیمیا سے ہوی)
  - میری (جو شہزادہ اورنج سے بیاہی گئی)

چارلس دوم　　جیمس دوم　　میری
(جو شہزادہ اورنج سے بیاہی گئی)

جیمس (۳)　　(۲) این　　(۱) میری ثانیہ
(کاذب)　　جکی شادی　　ولیم (۳) اورنج

معرکہ آئرلینڈ - اگرچہ ولیم سوم اور میری ثانیہ کو اہل انگلنڈ بادشاہ مان چکے تہے مگر سارے فرقہ کا یہ خیال تہا آئرلنڈ والے جیمس دوم کو مظلوم سمجہکر ٹرکونل کی سرکردگی سے باغی ہوگئے - لوئی شاہ فرانس کی حمایت سے آئرلنڈ مین جاکر سنہ ۱۶۸۹ مین لنڈن ڈری کو جاگہیرا مگر پروٹسٹنٹ نے جارج واکر کے ماتحت بخوبی مقابلہ کیا -

جیکوبائٹ - (جیمس اور اوسکے بیٹون کے طرفدار کہلاتے ہین) لسپا ہوے معاہدہ عظیم (دی گرینڈ الائنس) سنہ ۱۶۹۰ مین یورپ کی خاص خاص طاقتون نے فرانس کے برخلاف معاہدہ کیا اور ولیم کی غیرحاضری مین جبکہ اوس نے لوٹنے پر جیمس کو شکست دی تہی امیرالبحر ھربرٹ کو بیچی ھیڈ کے قریب فق دی مگر دوسرے سال پہر جنگ تازہ ہوئی فرانسیسیون نے سنٹ کے ماتحت ڈچ جنرل گنکل سے لڑائی کی جسمین روتہہ اگرم پر مارا گیا -

جنگ فرانس - اب فرانسیسیون نے سنہ ۱۶۹۲ مین پہر حملہ کی ٹہہرائی مگر لاہوگ پر لسپا ہوئے جبکہ انگلنڈ اور ہالنڈ کا امیرالبحر رسل تہا آخرالامر لوئی نے ولیم کو انگلستان کا بادشاہ منظور کرکے عہدنامہ رزوک پر دستخط کردیئے - جنگ کا خاتمہ ہوا - اسکے بعد وکلاء رعایا نے ولیم کو اسباب پر مجبور کیا کہ ممالک غیر کے عہدہ مین آئی بکو

موقوف کردے

قومی قرضہ (نیشنل ڈٹ) ان جنگی اخراجات کی کمی کو پورا کرنے کی غرض سے پہلے لگان مقرر ہوا اور پہر ایک قرضہ لیا گیا جس سے نیشنل ڈٹ کا نام مشہور ہوا۔ سنہ ۱۶۹۴ میں ایک بنک کہولا گیا جسکا بانی چنسلر مونٹیج تہا۔ پہر سکہ کی نسبت ایک قانون جاری ہوا۔

وفات ملکہ۔ ملکہ میری کا سنہ ۱۶۹۴ میں بعارضہ چیچک انتقال ہوا اوسکی مطلب کے مطابق گرینیچ کے شاہی محل میں ہسپتال کہولا گیا۔

ولیعہدی ہسپانیہ۔ چارلس شاہ سپین سنہ ۱۷۰۰ میں بے اولاد مر گیا اوسکے ورثا میں جہگڑا اوٹہا چنانچہ وصیت چارلس کے بموجب سپین۔ جزائر غرب الہند۔ نذرلنڈ۔ نیپلز۔ سسلی۔ اور ملان۔ شاہ فرانس اور آسٹریا کے مابین تقسیم ہونے چاہیے تہے مگر لوئس (۱۴) شاہ فرانس نے یہ ملک اپنے پوتے کے واسطے تجویز کیا تہا۔

فلپ (شاہ سپین)

چارلس دوم (سپین)

میریا جسکی شادی لوئس (۱۴) سے — مارگرٹ جسکی شادی آسٹریا کی لیوپولڈ سے

لڑکا — چارلس

فلپ فرانس — شہنشاہ آسٹریا

ولیم نے شاہ آسٹریا کی مدد کی سنہ ۱۷۰۱ میں جیمس دوم مرگیا لوئس نے اوسکے بیٹے کو بادشاہ مان لیا اس موقعہ کو غنیمت سمجہ کے ولیم نے ایک پارلیمنٹ بلائی جسنے

فرانس کے ساتھ صلح کر لینے سے روکا - سنہ ۱۷۰۲ مین ولیم گھوڑے سے گر کر بے اولاد مر گیا -

قوانین - اس زمانہ مین مندرجہ ذیل دفعات عرضی حقوق (ایمینڈمنٹ آف رائٹس) مین زیادہ ہوئین (۱) سوائے مرضی پارلیمنٹ کے اسٹینڈنگ یا ایک فوج کی خوراک کے خرچ کیواسطے ٹکس نہین لگا سکتا (۲) رعایا کو اپنے وکلاء کے انتخاب کا اختیار رہے (۳) الضافہ کے وسائل کی ترقی ہو -

عادات - ریاست کے انتظام مین درست - قومی دل - مستقل مزاج -

ہمعصر - فرانس مین لوئس - اور ہند مین اورنگ زیب -

این

سنہ ۱۷۰۲ - سنہ ۱۷۱۴

اشتہار حقوق کے رو سے ولیم کے بعد جیمس دوم کی دوسری بیٹی این حکمران ہوئی اوسکے شوہر ڈنمارک کے شہزادہ جارج نے ملک مین دخل نہ دیا وگ کا زور تھا اور ولیعہدی ہسپانیہ کی نسبت جنگ کا تنک جاری تھی -

جنگ ولیعہدی ہسپانیہ - جنرل - مرل بارو - اور شہزادہ سوائے کا انگلستان ہالنڈ اور جرمنی کی فوج کے سپہ سالار شہنشاہ آسٹریا کی مدد پر تھے اور مارشل - ٹالرڈ - اور برورک کا ڈیوک فرانس اور باویریا کی فوج کے سپہ سالار تھے -

نام	تاریخ	فاتح	نتیجہ
بلن ہیم	سنہ ۱۷۰۴	انگریز وغیرہ	مارشل ٹالرڈ قید ہوا
رم لیز	سنہ ۱۷۰۶		

نام	تاریخ	فاتح	نتیجہ
ال منزا	۱۷۰۷ء	فرانس	
اوڈے نارڈی	۱۷۰۸ء	انگریز وغیرہ	منورکا لیا گیا
مال پلاکٹ دکی	۱۷۰۹ء		

اس جنگ کے دوران مین امیرالبحر جارج روک نے جبل الطارق پر ۱۷۰۴ء مین قبضہ کیا اور ابتک انگریزونکے ماتحت ہی اس جنگ کا خاتمہ ۱۷۱۳ء مین یوٹرخٹ کے عہدنامہ سے کیا۔

الحاق سکاٹلنڈ و انگلنڈ۔ یہ دو ملک جو ہمیشہ ہی ایک دوسرے کے مخالف تہے ابت ۱۷۰۷ء مین دونو ملکونکی پارلیمنٹو نے ایک عہد کرکے اتحاد کر لیا اور کل ملک کا نام گریٹ برٹن (ممالک برطانیہ) ہوا۔ عہدنامہ کی شرطین یہ تہین (۱) سوفیا ہنوور کی شہزادی اور اوسکی اولاد سلطنت متحدہ کی اینی کے بے اولاد مرنے پر وارث ہون۔ بشرطیکہ رومن کیتہولک ہون (۲) کلیسیا سکاٹلنڈ کے طریق مین دست اندازی نہ کیجاے (۳) سکاٹلنڈ پارلیمنٹ مین امراے ۱۶ و عوام الناس سے ۴۵ ممبر منتخب کر لیگا۔ (۴) سکاٹلنڈ والے اسبات کے مجاز ہونگے کہ انگلستان کے ساحلی کونٹیون سے تجارت کرین۔ قوانین ملک دونو ملکے بنائین۔

ترقی ٹوری۔ ملکہ کا وزیراعظم اگرچہ ٹوری تہا مگر پہر بہی مرل بارو وہگ کا طرفدار رہا اسکے ٹوری ہونیکے باعث سے مارل بارو کو مجبور کرنا چاہتی تہی گو اوسکی بیوی ملکہ کی سہیلی تہی۔ جنگ کے معاملہ پر غور کرنے سے یہ ہوا

کہ وگ جنگ کے خواہان تہے ٹوری صلح کے۔ ٹہیک اسوقت ہنری ہچی ورل سنہ ۱۷۰۹
مین منادی کررہا تہا کہ رعایا کو بادشاہ کے برخلاف ہتہیار نہ اوٹہانے چاہئے جسپر وگ
نے سنہ ۱۷۱۰ مین اوسکی رولبکاری کی اور منادی کی مناہی ہوئی اس خفیف سزا
سے وگ کا زوال شروع ہوا اور وزیر اعظم گوڈالفن برطرف ہوا۔ اکسفورڈ کا ارل
(ہارلے) اور نائب لولنگ بروک (سنٹ جان) وزیر مقرر ہوے۔

موت۔ ہارلے۔ اور سنٹ جان۔ حریف بن گے ملکہ نے محکمہ خزانہ شروزبری
مین منتقل کیا جس سے جیکوبائٹ کی امیدین منقطع ہوئین ملکہ پر سکتہ کا عالم ہوا
موت آگئی۔

عادات۔ سلیقہ شعار۔ علم دوست۔ بے تکلف تہی۔ ہمعصر ہند بہادر شاہ
جہاندار شاہ۔

سٹوآرٹ یا برنزک کا ملنا۔

جیمس (۱)

- (۲) چارلس سٹوارٹ
  - (۳) چارلس (۲)
  - (۴) جیمس (۲)
    - (۵) میری — ولیم سوم (زن)
    - (۶) این
    - جیمس (ڈکاذب) — چارلس (ڈکاذب) (سنہ ۱۷۸۸ مین مرگیا)
- الزبتہ (جسکا نکاح الیکٹر پیلاٹینیا کے شہزادہ سے ہوا)
  - خاندان برنزک
  - سوفیا والکٹرس آف ہنوور کی بیوی
    - (۷) جارج اول

خاندان برنزک

ترقی اختیارات دیوان وکلا

ابکر

جارج اول

سنہ ۱۷۱۴ — سنہ ۱۷۲۷

ہنوور اور انگلستان کا متحد ہونا ــــ ایکٹ سٹلمنٹ (قانون راج) کے موجب جارج ہنوور کی صوفیہ کا بیٹا ملکہ این کے لاولد مرنے کے باعث تخت نشین کیا گیا۔ اسے جارج اول کہتے ہیں۔ اسکے برطانیہ پر قابض ہونے سے دونو ملک مل گئے۔ اس نے اپنی بھتیجی صوفیہ برنزک سے شادی کی۔

زوال ٹوری۔ چونکہ تخت نشینی میں وگ نے بہت زور دیا تھا اسلیئے ٹوری پر کم توجہ کرتا تھا ادہر ہنوور کا بہت خیال تھا مگر کاذلون اور انکے مددگار ولکا تجہہ فکر نہ کرتا تھا وکلا رعایا کی ایک خفیہ مجلس میں ٹوریوں کے سرگروہ اکسفورڈ۔ بولنگ برک آرمنڈ۔ کی اس الزام پر روبکاری ہوئی کہ وہ جیمس کے بیٹوں سے خفیہ خط وکتابت رکھتے ہیں یہ عہدنامہ اترخت کے بالکل برخلاف ہے۔ آکسفورڈ دو برس تک قید میں رہا مگر دوسرے دو بر اعظم یورپ میں جا کے کاذب سے مل گئے۔

قانون بغاوت۔ ان باتوں سے ٹوری بہت بے اعتبار ہو گئے بہت سے لوگ شفورڈشائر میں اس غرض سے جمع ہوئے کہ جیکوبائٹ کی تقریریں سنیں سرکار نے سنہ ۱۷۱۵ میں ایک قانون اس غرض سے پاس کیا کہ جہاں پندرہ شخصوں سے زیادہ جمع ہوں وہ مجلس پراگندہ کیجائے۔

کاذب دیری شنلڈ رہ بہت سی کوششیں اس عہد میں کی گئیں کہ کسی نہ کسی طرح سے کاذب کو تخت ملے چنانچہ سکاٹلنڈ کے ارل آف مار جیسے حامیٔ کواٹے اور

انگلستان کے مغرب مین بہی اوسکی طرفداری ظاہر ہوئی مگر افسوس ۱۷۱۵ع کو پرسٹن پر زک ہوئی اور جان کیمبل د آرگائل کے ڈیوک نے مارکو شرف میور پر اوسیدن شکست دی کاذب سکاٹلنڈ آیا ہوا تہا فرانس کو مار کے ساتہ بہاگ گیا اوسکے دوست تہ تیغ ہوئے اسطرح جنگ پانزدہ سالہ (دی ففٹین) کا خاتمہ ہوا

امور خارجیہ - سویڈن کا بادشاہ چارلس (۱۲) اسبات کا بڑا مشتاق تہا کہ کاذبون کی مدد پر انگلستان سے جنگ کرے مگر ۱۷۱۸ع مین سب ارادہ فسخ ہوئے شاہ سپین سے جنگ ہوئی جو خلاف عہدنامہ اٹرچٹ جزیرہ سسلی پر قابض ہونا چاہتا تہا مگر کاذب نے یہ موقعہ بہی ہاتہ سے نہ دیا امیر البحر بائینگ نے ہسپانیہ والون کو کیپ پسارو سے کچہ فاصلہ پر شکست دی - شاہی فوج نے گلن شیل کے ماتحت کیڈرز کے جہازونکو جو سکوٹلنڈ پر چڑہائی کرکے آئے تہے ۱۷۱۹ع مین قبض پا کیا فلپ نے صلح کرلی -

اتحاد اربع - ۱۷۱۸ع مین انگلنڈ - فرانس - جرمنی - ہلنڈ نے فلپ شاہ ہسپانیہ کی طاقت کو توڑنے کی غرض سے اتحاد کیا -

جنوبی بحری جماعت - ایک کمپنی تجاران (سوتہ سی کمپنی) جنوبی بحری جماعت نے قومی قرضہ خرید لیا اور اوسکو بحر جنوبی مین بلا شرکت غیری استحقاق تجارت عطا ہوا فائدہ کے طمع پر بہت لوگ اس کمپنی کے حصے خریدنے لگ گئے مگر کچہ فائدہ نہوا

عادات - جفاکشی - اور پابندی وقت خوب تہی - انگریزی بالکل نہ سمجہتا تہا

موت - ۱۱ جون ۱۷۲۷ع کو مرگیا -

ہمعصر - ہند فرخ سیر - رفیع الدولہ - رفیع الدرجات - محمد شاہ -

سنہ ۱۷۲۷ — جارج ثانی — سنہ ۱۷۶۰

روبرٹ والپول ـــ جارج دوم جنگ کا مشتاق اور جرمن کا باشندہ تہا والپول وزیر ہوا جبسے وگ کا پلہ بہاری تہا - شراب اور تمباکو کو اکس ائس ٹکس (زائد ٹکس) کی ذیل مین لانے کیواسطے بغاوت ہونے لگی تہی نہایت مخالفت کے باعث مسودہ پاس نہوا۔

جنگ دربارہ ولیعہد آسٹریہ ـــ چارلس ۶ سنہ ۱۷۴۰ مین مرگیا اور یہ وصیت کی کہ اسکا سارا ملک اوسکی بیٹی میریا تہیریشیا کو دینا۔ الکٹر باویریا نے مخالفت کی انگریزون نے میریا کی طرفداری کی - جارج خود اپنی فوج کا سپہ سالار بنا اور سنہ ۱۷۴۳ مین ڈٹنجن پر فرانس کو شکست دی مگر سنہ ۱۷۴۵ مین انگریزونکو مارشل سکفص نے فونٹی نائی پر کمبرلنڈ کے ڈیوک کو شکست ہوئی مگر اکس چیپلا کے عہدنامہ کے بموجب میریا کا وارث ہونا تسلیم ہوا۔

پنتالیس (دی فورٹی فایو) ـــ چارلس اڈورڈ کاذب جیمس کا بیٹا بادشاہ فرانس کی مدد سے انگلستان چڑھکے آیا تہا مگر جان کوپ نے سنہ ۱۷۴۵ مین پرسٹن پن پر شکست دی - کاذب اصغر نے پہر اپنے باپ (جیمس) کاذب اکبر کو بادشاہ مشہور کیا پہر فالکرک پر کچہہ کامیابی ہوئی تہی کہ کلوڈن مور پر سخت شکست ہوئی اب چارلس فرانس کو بہاگا اور وہین سنہ ۱۷۸۸ کو مرا اوسکے چہوٹے بہائی ہنری کی موت سنہ ۱۸۰۷ مین ہوئی مگر باپ جیمس دوم پہلے سنہ ۱۷۶۶ مین مرگیا تہا۔

ولیم پٹ ـــ گورنر مدراس کا پوتا تہا سنہ ۱۷۳۵ مین مجلس وکلا کا ممبر ہوا جہان

اوسنے گورنمنٹ کی برخلاف ایک مدلل تقریر مین اپنی لیاقت ظاہر کی ۱۷۶۵ء مین سکرٹری آف سٹیٹ ہوا۔

جنگ فرانس - ولیم پٹ کی وزارت کے زمانہ مین فرانس اور انگلستان کے مقبوضات کی سرحدون کی نسبت جہگڑا اٹہا فرانس کا قبضہ کینیڈا پر تہا اور انگریزون کا صوبجات متحدہ پر ۱۷۵۶ء مین فرانس نے انگریزون کے جزیرہ منورکا پر قبضہ کیا امیر البحر بائینگ بہیجا گیا مگر اوسکے ناکام پہرنے نے اوسے موت کا منہہ دکہلایا۔ یورپ مین جارج ہنوور کو بچانے کیواسطے شہنشاہ پرشیا کا ساتہہ دیا اور ہنوور ہی کچہہ فوج انگلستان و فرانس کے حملہ سی بچانیکی غرض سے لایا اسپر لوگ شاکی ہوے۔ پٹ نے خوب بادشاہ کی مخالفت کی چنانچہ برطرف بہی ہوگیا مگر ۱۷۵۷ء مین پہر بحال ہوا اور نیوکیسل کا ڈیوک خزانہ کا افسر تہا پٹ کی ہدایت کے بموجب جنگ کامیابی سے ہوئی ۱۷۵۹ء مین جنرل ولف نے کیوبک پر فرانس کو شکست دی اور کل کنیڈا پر قبضہ ہوگیا پہر جرمنی کے علاقہ مین منڈن پر دوسری شکست دی۔ پہر کیوبرن کے پاس ہاک نے فرانس کے دانت کہٹے کر دیے۔

موت - ۲۵ اکتوبر ۱۷۶۰ء کو جارج مرگیا چونکہ پرنس آف ویلز پہلے مرچکا تہا اسلیئے اوسکا پوتا جارج (۳) کے لقب سی جانشین ہوا۔

تصحیح وقت - ۱۷۵۱ء مین ایک قانون کے بموجب سال جولیس کا رواج موقوف ہوا اور اوسکی جگہ گرگری طریق جاری ہوا کیونکہ اوسمین ۱۱ دنکی غلطی واقع ہوتی تہی اسلیئے ۲ ستمبر کے بعد ۱۴ ستمبر شمار ہوے۔

میتھوڈسٹ - اس فرقہ دیندار کا بانی جان وسلی تہا جسنے اکسفورڈ یونیورسٹی مین تعلیم پائی تہی وہ اپنی جماعت کے کمرہ مین عبادت کرنا اور دعا مانگنا

پھر ایک مشہور سبہی مناو ہوگیا۔ جارج وایٹ فیلڈ اوسکی مدد کرتا تہا جب اونکی تعداد بڑہ گئی تو مقررہ کلیسیا سے علیحدہ ہوے پہر اوسکی دو شاخین ہوگئی نہین کلو نسٹ اور ویسلی کی ان ۔

علم ادب کا ستارہ اس زمانہ مین اوج پر تہا۔

	نام مصنف	تصانیف
نثر لکہنے والے	اڈیسن	سپکٹیٹر۔ کیٹو
	دانیل ڈوفو	روبن سن کروسو
	جانتہن سوفٹ	گلیورس ٹرلول
	سموئیل رچرڈسن	لے مے لا
	سالٹ	ہسٹری آف انگلنڈ تاریخ انگلستان
نظم	الگزنڈر پوپ	ریپ آف دی لوک اور ترجمہ الیمہ
	ٹامس گرے	ایلجی۔ ایٹن کالج۔ دی بارڈ
	جیمس ٹامسن	دی سیزن۔ کیسل اف انڈولنس
	متہیو پرایر	سولومن
	اڈورڈ ینگ	نائیٹ تہاٹ
قصہ گو ناول نگار	جان اربتہناٹ	ہسٹری آف جان بل
	فیلڈنگ	ٹام جونس
	لارنس سٹرن	ٹرسٹرم شنڈی

شاہان ہمعصر ہند ۔ محمد شاہ ۔ احمد شاہ ۔ عالمگیر دوم ۔

وقایع ہم عہد سنہ ۱۷۶۰ء - جارج دوم کی وفات اور فتح میدان اوکر -

سنہ ۱۷۶۰ء جارج ثالث سنہ ۱۸۲۰ء

دعوےٰ - جارج سوم فریڈرک کا بیٹا اور جارج دوم کا پوتا تہا ۲۲ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اوسنے مکلن برگ کی ملکہ چارلوٹی سے نکاح کیا -

صلحنامہ پیرس - فرانس اور سپین نے اب انگریزون کے برخلاف ایک مخفی عہدنامہ لکہا اُس معاملہ سی آگاہ ہوکر کے پٹ نے فرانس سے جنگ کا اعلان دیا لیکن اوسکی مخالفت ہونے پر اوسنے استعفا دیدیا بوٹ کا ارل وزیر اعظم ہوا اسپین نے جنگ کا اشتہار کیا لیکن سنہ ۱۷۶۳ء مین عہدنامہ پیرس کے روسے چند جزائر غرب الہند مین سے منورکا فرانس سے - فلوریڈا اور منی لا سپین سے انگریزون کے ہاتہ آئے -

جان ولکس - بیوٹ موقوف ہوا اور جارج گرنول وزیر اعظم مقرر ہوا بادشاہ نے مطلق العنانی اختیار کرنے کی غرض سے اخبار ونکی آزادی بند کرنے کا ارادہ کیا جان ولکس جو باشندگان ولزبری کا وکیل تہا اخبار (دی نارتہ برٹن) کا اڈیٹر بہی تہا اوسے ناجایز طور سی گرفتار کرکے ہتک عزت کا الزام دیا اور سنہ ۱۷۶۳ء مین اوسکو خون کو قانوناً جایز ٹہرا دیا مگر کچہہ عرصہ کے بعد وہ پہر منتخب ہوا تہا ممبران پارلیمنٹ نے نامنظور کیا -

جنگ امریکہ - دسبب ۲ گرنول کے عہد وزارت مین ٹکس دستاویزات (سٹمپ ٹکس) سنہ ۱۷۶۵ء کو امریکہ مین رائج کیا باشندوں نے اشٹام خریدنے سے یہ کہکے صاف انکار کیا کہ ہمارے طرف سے کوئی ممبر پارلیمنٹ انگلستان مین جب نہین

تو ہم کیون منظور کرین - گرنول نے استعفا دیا اور قانون تحریرات ناجایز ٹہرا - پہر لارڈ نارتہ وزیر اعظم نے چاے شیشہ وغیرہ اشیا پر ٹکس لگانیکی تجویز کی اسپر سے وہ جوش مین آگئے بوسٹن پر کچہہ آدمیون نے چاے کے جہازونکو ڈبو دیا اب قوانین کی عدم ترویج نے ۱۷۷۵ء مین پارلیمنٹ کو جنگ پر آمادہ کیا - اپنی حقوق کی حفاظت کیواسطے تمام بستیونکے وکیل فلیڈلفیا مین جمع ہوے اور ۴ جولائی ۱۷۷۶ء کو صوبجات متحدہ امریکہ کے نام سے آزادی کا جہنڈا کہڑا کیا اسی اثنا مین پیٹ (لارڈ چیتہم) ٹکس کی مخالفت ظاہر کرتا ہوا ۱۷۷۸ء مین مرگیا - اب فرانسیسیون نے امریکہ والونکا ساتہہ دیا اونکا سپہ سالار جارج واشنگٹن تہا انگریزونکے افسر برگوئن - اور کورنوالس کارل تہا - دس برس تک جنگ رہی ۱۷۸۱ء مین یورک ٹون کے اندر کورنوالس کے محصور ہونے نے جنگ کا خاتمہ کیا امریکہ کی فتح ہوئی ۱۷۸۳ء مین ایک عہدنامہ مندرجہ ذیل شرائط کا ہوا (۱) صوبجات متحدہ آزاد سمجہے جائین (۲) منورکا اور فلوریڈا اسپین کو واپس ملین (۳) کینیڈا - نیوفونڈلنڈ - نیو برنزک انگریزونکے قبضہ مین رہین -

جنگ امریکہ کے زمانہ مین مشہور واقعات یورپ ـــ فرانس - ہالنڈ - اور ہسپانیہ نے اتفاق کرکے موقع پر برطانیہ پر حملہ کرنا چاہا چنانچہ جبل الطارق کا تین برس تک محاصرہ کرتے رہے مگر کچہہ نہوا -

مسلح ہوکے مغایرت - (ارمڈ نیوٹرلیٹی) ڈنمارک - سویڈن - اور روس نے مسلح ہوکر مغایرت کی ٹہرالی - اسکا باعث یہ تہا کہ جب دشمن کا جہاز ہاتہہ لگ جاتا انگریز اوسکے سب اسباب پر قبضہ کرلیتے حتکہ جب کسی دوست کے

جہاز مین دشمن کا مال ہوتا وہبی نہ چہوڑتے۔

بغاوت گورڈن ۔ رومن کیتہلک کے برخلاف سخت قانون جو رائج تہی سنہ ۱۷۸۰ مین کچہہ منسوخ ہوے گورڈن نے لوگونکو اسبات پر اکسایا کہ حقوق پروٹسٹنٹ کے واسطے دعوے کرین چنانچہ کیتہولک کے گرجا کو منہدم کردیا نیوگیٹ کے جیلخانہ کو جلاکے ساحل والونکو دہمکی دی۔ سات دن تک لندن مین فساد رہا آخر الامر فوجی طاقت نے پراگندہ کردیئے دوسو مارا گیا اور کوئی اکیس ایک کو پہانسی ہوئی جارج گورڈن جسنے صرف بغاوت پر آمادہ کیا تہا مگر شریک نہوا تہا رولکاری کے بعد رہا ہوا۔

معلومات کک ۔ دوران جنگ امریکہ مین کپتان جیمس کک نے بہت سی جزیرہ دریافت کیئے اور جزیرہ آسٹریلیا کو بسایا یہ سنہ ۱۷۲۸ مین پیدا ہوا تہا تین دفعہ دنیا کی گرد پہرا اور نیوزی لنڈ۔ جزائر سوسائٹی۔ اسٹریلیا۔ نیوکلیڈونیا۔ اور سانڈوچ جزائر دریافت کیے مگر سنہ ۱۷۷۹ مین کسی جزیرہ والی نے مار دیا۔

پٹ اور فوکس ۔ اب انگلستان مین دو وزیر تہے یعنے ولیم پٹ اصغر (چیتہم کے ارل پٹ کا بیٹا) جو سنہ ۱۷۸۳ مین ۲۵ برس کی عمر مین وزیر اعظم ہوا اور فوکس اوسکا حریف تہا (پرنس آف ویلز) ولیعہد کے سرپرست کی نسبت دونو مین تنازعہ ہوا کیونکہ بادشاہ سخت بیمار ہوگیا تہا جسکی صحت نے اس فساد کو مٹایا۔

رو بکاری ہیسٹنگز (گورنر جنرل ہند) ۔ انگریزی حکومت ہند مین ترقی کر رہی تہی وارن ہسٹنگز جو سنہ ۱۷۷۳ مین گورنر ہند مقرر ہوا تہا انگلستان پہنچ کے رو بکاری کیواسطے بلایا گیا اور اڈمنڈ برک فوکس شریڈن نے اون بے رحمیون اور ظلم کی جو اوسنے کیئے تہے جواب دہی کی سنہ ۱۷۸۸ مین اوسکی کل جاید ضبط ہوئی۔

بغاوت فرانس - (فرنچ ریولیوشن) فرانس مین ۱۷۸۹ء کو ایک بغاوت ہوئی جسکے باعث یہ تھے (۱) بد انتظامی حکومت اور زناکاری لوئس (۱۶) (۲) عوام الناس پر امرا کا رعب اور ظلم (۳) عوام الناس مین آزادی کا خیال - فرانس والون نے بادشاہ کو قتل کر کے سلطنت جمہور قایم کی جس سے کل یورپ کو خوف ہو گیا - انگریزون نے فوکس کی مرضی کے برخلاف ہالنڈ سپین - اور دوسری یورپ کی سلطنتون سے ملکے جنگ کا اعلان دیا ۱۷۹۴ء مین امیر البحر ھاؤ نے فرانسیسیونکو دو بار انگلستان مین شکست دی -

خیالات بغاوت انگلستان - انگریزونمین اب یہ بہت خیال پیدا ہو گیا کہ فرانس کے باغی انگلستان مین بھی کچھ جوش نہ پیدا کر دین جسکی اسوقت نہایت ہی نازک حالت تھی فوکس نے قومی قرضہ کی شرط پر صلح کرنی چاہی لیکن پٹ اور برک نے جنگ کی خواہش ظاہر کی ادھر آئرلنڈ مین بغاوت ہونے لگی انگلستان کے بنک نے نقد روپیہ دینا بند کر دیا سپین اور ہالنڈ نے انگریزونکے برخلاف فرانس کی مدد کی شاہی جنگی جہازونکے بیڑے مین بغاوت نمودار ہوئی کیونکہ ملاح تنخواہ کی ترقی چاہتے تھے - علاقہ نور مین سخت بغاوت ظاہر ہوئی مگر جلدی فرو ہو گئی - ان باتونکو کچھ خیال مین نہ لاکے جنگ برابر جاری تھی چنانچہ ۱۷۹۷ء مین جروس - اور نلسن نے ہسپانیہ کو راس سنٹ ون سنٹ کے قریب شکست دی - امیر البحر ڈنکن نے ڈچ کو کمپرڈون پر پسپا کیا -

بونا پارٹ - نپولین بونا پارٹ جزیرہ کورسیکا مین پیدا ہوا وہ پہلے فرانس کی ایک فوج کا افسر تھا پھر ریولیوشن کے زمانہ مین اسقدر مشہور ہوا کہ اپنی قابلیت

اور لیاقت کی باعث فرانسیسی فوجکا سپہ سالار ہوگیا برس کے اندر ہی اوسنے بہت سی یورپ کی حکومتونکو مغلوب کیا۔

معرکہ دریای نیل۔ نپولین نے اب مصر کا رخ کیا راستہ مین مالٹا پر قبضہ کیا مگر نلسن نے ۱۷۹۸ء مین تعاقب کرکے خلیج ابوقیر مین اوسکے بیڑے کو تباہ کیا جو ہندوستان کو آرہا تہا مصر سے واپس ہوکے شام مین ایکر کا محاصرہ کیا لیکن انگریزون اور ترکونکی فوج نے سڈنی سمتہ کی سرکردگی سے اسکو شکست دی پہر فرانس مین آکے مجلس جمہور کا پہلا مہر مجلس ۱۷۹۹ء مین تہا۔

امور متعلقہ آیرلنڈ۔ ۱۷۸۲ء مین آیرلنڈ نے اپنی پارلیمنٹ کی آزادی ظاہر کی۔ ۱۷۹۱ء مین ایک مجلس بنام متفق آیرش (دی یونائیٹڈ آیرش مین) مقرر کرکے فرانس کی حمایت سے اپنے ملک کو انگلستان سے علیحدہ کرنے لگے مگر وہی گروہ ۱۸۰۰ء مین خوب بزمیت اوٹہای من بعد برطانیہ اور آیرلنڈ کی پارلیمنٹ ایک ہوگئی چنانچہ ۳۲ شخص امرا مین سے اور ۱۰۰ عوام الناس سے لندن کی پارلیمنٹ مین بہیجنے منظور کیے۔

کوپن ہیگن و صلحنامہ امین۔ روس ڈنمارک۔ اور سویڈن نے اب پہر آرمڈ نیوٹرلٹی (مقرر) کی نلسن نے ڈنمارک والونکے بیڑے کو ۱۸۰۱ء مین کوپن ہیگن پر شکست دی اس نوکا ورشاہ روس کی وفات سے جنگ کا خاتمہ ہوا۔ پہر لف ابرکرام بی نے اسی سال مین سکندریہ پر نپولین کی رہی سہی فوج کو شکست دی اور ۱۸۰۲ء مین امین کے صلحنامہ نے کچہ عرصہ تک جنگ بند رکہی۔

معرکہ ٹریفالگر۔ ۱۸۰۳ء مین پہر جنگ شروع ہوی (سبب) انگریزن کا

مالٹا پر تصرف (۲۲) فتوحات نے پولین جسنے حدود ممالک زیادہ کی ۔ سنہ ۱۸۰۴ مین ۔ بونا پارٹ نے لتے فرانس کا بادشاہ ہو کے اپنا لقب نپولین اول مقرر کیا پھر انگلستان پر حملہ کرنے کی طیاری کی لیکن لارڈ نلسن نے سپین اور فرانس کے جنگی بیڑون کو ۲۱ ۔ اکتوبر سنہ ۱۸۰۵ کو اس ٹرفالگر کے پاس سخت شکست دی گو بونا پارٹ نے آسٹرلٹز کی لڑائی مین اسی سال کے اندر شاہ آسٹریا کو شکست دی پھر سنہ ۱۸۰۶ مین فوکس ۔ اور پٹ مر گئے ۔

برلن ڈگری ۔ سنہ ۱۸۰۶ مین برلن سے ایک اشتہار (بنام برلن ڈگری) مشتہر کیا کہ کسی بندر پر انگریز تجارت کو لانے کے مجاز نہین روس والا بھی فرانس کا طرفدار ہو گیا جسکے بدلہ مین انگریزون نے سب کو فرانس کی تجارت بند کرنے کو کہا چونکہ ڈنمارک نے کچھ ایسا ہی کام کیا تھا اسواسطے سنہ ۱۸۰۷ کو کوپن ہیگن پر گولہ باری ہوئی جنگ جزیرہ نما ۔ اب نپولین نے یورپ کا بہت سا حصہ فتح کرکے اپنے رشتہ دارون کو قائم کیا سنہ ۱۸۰۸ مین اپنے بھائی جوزف کو پرتگال اور ہسپانیہ کا بادشاہ بنایا تھا اب ہسپانیہ والون نے انگریزون سے مدد مانگی اور جنگ جزیرہ نما (پننسولر وار) ہوئی سر آرتھر ولزلی (ڈیوک ولنگٹن) اور سر جان مور انگریزی سپہ سالار تھے جونات مارشل وکٹر ۔ ماسینا ۔ سولٹ جنرل فرانسی تھے ۔ اس جنگ کے یہ معرکہ مین

نام	تاریخ	فاتح	نتیجہ
وی میرا	سنہ ۱۸۰۸	انگریز	ایک عہدنامہ کے رو سے پرتگال کو فرانس نے خالی کیا جو سنترا مین ہوا تھا
کورونا	سنہ ۱۸۰۹	؍؍	مور مر گیا

ٹالاویرا	سنہ ۱۸۰۹	انگریز	ولزلی ولنگٹن کا وایکونٹ بنا
سالامنکا	سنہ ۱۸۱۲	”	انگریز سپین میں داخل ہوے
ولٹوریہ	سنہ ۱۸۱۳	”	سان سبٹین پر گولہ باری کی گئی
ٹولوز	سنہ ۱۸۱۴		

اب نپولین نے روس پر چڑہائی کی مگر برف نے بہت فوج ماردی پہر سنہ ۱۸۱۳ میں بہت سی یورپی طاقتون نے اوسکے برخلاف ایکا کیا روس۔ جرمن۔ آسٹریا نے سنہ ۱۸۱۴ کی ۳۰ می کو پیرس مین جمع ہوے اور نپولین کو مجبور کیا گیا کہ سلطنت سے دست بردار ہوکر جزیرہ البا کو چلا جاے۔ مقتول بادشاہ کے بہائی لوئی ۱۸ کو تخت پر معاہدہ پیرس کے روسے بلایا گیا۔

معرکہ واٹرلو۔ پیرس کے اندر ہی نپولین نے پہر فرانس کا تخت لے لیا کل یورپ نے خطرہ مین آکے جنگ کی طیاری کی چنانچہ ولنگٹن کے ڈیوک نے انگریزی فوج کی اور بلوچر نے پرشیا کی فوج کی سپہ سالاری لی پہر انہون نے اپنی فوجون کو ملانا چاہا مگر نپولین نے انگریزونکو کواٹر براس پر اور پرشیا کو لگنی پر مقابلہ کیا بہت مشکل سے پرشیا والونکی فوج انگریزون سے مل گئی اور واٹرلو کے میدان مین ۱۸ جون سنہ ۱۸۱۵ کو حریف نے زک اٹہائی امریکہ کو بہاگنے لگا تہا کہ اسیر ہوگیا۔

قومی قرضہ اور قانون غلہ۔ اخراجات جنگ کے باعث قومی قرضہ بہت بڑہ گیا اور سنہ ۱۸۱۵ مین ممالک غیر کے گیہون کے بند کرنے اور انگلستان کی گندم کا رواج دینے کیواسطے ایک قانون پاس ہوا۔

کشت وخون منچسٹر۔ [illegible] سے کر سنہ ۱۸۱۶ مین گیہون کا نرخ بڑہ جانیکو

باعث سے عام اہل حرفہ نے بغاوت کی سنہ ۱۸۱۹ کو کیٹلے منچسٹر کے میدان مین ایک پارلیمنٹ اصلاح کی غرض سے بیٹھی جسے فوجی طاقت نے تتر بتر کیا۔ اسمین بہت مارے گئے اور زخمی ہوے۔

بادشاہ کی وفات - جارج ثالث ۶ لڑکے اور پانچ لڑکیان چھوڑ کے ۸۲ برس کی عمر مین سنہ ۱۸۲۰ مین مر گیا۔

قانون نکاح شاہی - (رائل میرج ایکٹ) سنہ ۱۷۷۲ مین اس غرض سے پاس ہوا کہ جمیس کی اولاد کا سوا عیال کے مالک غیر سے نکاح ہوگا اور ۲۵ برس سے کم عمر کی سوا مرضی بادشاہ کے بیاہ نہونے پائے۔

اصلاح - سنہ ۱۷۷۳ مین جان ہوبرڈ نے جیل مین اصلاح کی۔ ٹامس کلارکسن اور ولیم ول برفورس اوس گروہ کے سرگروہ تھے جو بردہ فروشی کے بند ہونے مین کامیاب ہوے۔

اختراع - ڈاکٹر اڈورڈ جینر نے ٹیکا دریافت کیا جیمز برنڈلے نے ورسلی سے منچسٹر تک نہر کھودی پھر سمٹین نے ایک نہر کھودنے سے فورتھ اور کلاید کو ملا دیا جو سمیہ ویوڈلے مٹی کے برتنونکی۔ اور ڈاکٹر رولق نے آہنی چیزونکی تجارت شروع کی۔ رچرڈ آرک رائیٹ نے سنہ ۱۷۶۸ مین روئی کے کپڑونکے بننے کی کل نکالی جیمس واٹ نے دخانی کل اسٹیم انجن مین کچھہ بڑھایا اور گیس کی روشنی سنہ ۱۸۰۷ مین نکلی۔ اس عہد کے مصنف

اسما	سنہ ولادت و وفات	مشہور تصانیف
سموئیل جونسن	۱۷۰۹-۱۷۸۴	لغات انگریزی، قصہ راس لس

اولیور گولڈ سمتھ	۱۷۲۸-۱۷۷۴	وکر آف ویکفیلڈ - ڈیزرٹڈ ولیج
والپول	—	کیسل آف اٹرنٹو
اڈم سمتھ	۱۷۲۳-۱۷۹۳	دی ویلتھ آف نیشن
ولیم روبرٹسن	۱۷۲۱-۱۷۹۳	ہسٹری آف سکوٹلنڈ
اڈورڈ گبن	۱۷۳۷-۱۷۹۴	ڈیکلاین اینڈ فال آف دی رومن امپایر (زوال حکومت روما)
اڈمنڈ برق	۱۷۳۰-۱۷۹۷	اسپیچ اون اکانومیکل رلفارم
ولیم کوپر	۱۷۳۱-۱۸۰۰	دی ٹاسک - ٹیبل ٹاک
روبرٹ سوتھی	۱۷۷۴-۱۸۴۳	تہلابا - لائف آف نلسن
سموئیل کولرج	۱۷۷۲-۱۸۳۴	ان شنٹ امینٹ مرینر
ولیم ورڈسورتھ	۱۷۷۰-۱۸۵۰	لائریکل بیلڈس
ٹامس کیمبل	۱۷۷۷-۱۸۴۴	پلیثرز آف ہوپ
سر والٹر سکوٹ	۱۷۷۱-۱۸۳۲	لے آف دی لاسٹ منسٹرل لیڈی آف دی لیک - سلسلہ ناول (فسانہ ہا)
لارڈ بای رن	۱۷۸۸-۱۸۲۴	چائیلڈ ہیرالڈس پلگریمیج ڈون جوان
پرسی شیلی	۱۸۲۲ میں مرگیا	
لیڈی ہیمن	۱۷۹۳-۱۸۳۵	رلیکارڈس آف وومن

نوٹ چونکہ سوتھی - کولرج - ورڈسورتھ جھیل دلیک، کمبرلینڈ کے پاس رہتے تھے اسلیئے یہ لیک پوئٹس یا جھیل والے شاعر کہلاتے ہیں -

مشہور اہل حرفہ۔ جارج سوم کے عہد سے پہلے کوئی عمدہ رنگسازی نہ کرسکتا تہا بادشاہونکی تصویرونکو اور ملکونکے مصور رنگ بہر لیتے تہے سٹوارٹ کے اہتمام دورمین ڈب سوا۔ اور کوبر ہوے سر جارج تہارن ہل ملکہ این اور جارج اول کے عہد مین تہا اور ریاست کا نوکر ہوگیا تہا۔ جو شوا رنالڈ سنہ ١٧٢٧ سے سنہ ١٧٩٢ رائل اکڈمی (شاہی مجلس) کا پہلا میر مجلس ہے

جارج رابع سنہ ١٨٢٠ سنہ ١٨٣٠

سازش بازار کیٹو (کیٹو سٹریٹ پلاٹ) ولیعہد جو نو برس باپ کے نابینا ہونیکے باعث محافظ ملک بنا ہوا تہا اب بادشاہ ہوا تہوڑے عرصہ بعد تہسل وڈ نے یہ ارادہ کیا کہ ایک دعوت کرے اور کہانے مین زہر ملاکے مارڈے معلوم ہونے پر اسکو معہ اوسکے چار مددگارونکے پہانسی ہوئی۔

ملکہ کیرولائین۔ جارج نے اپنی بیبی برنزوک کی شہزادی کیرولائن کے ساتہ نکاح کیا جو باطل ٹہرا چنانچہ ایک مسودہ پارلیمنٹ مین اوسکے چال چلن کے برخلاف بہت کچہہ تہا نامنظور رہا بادشاہ کے جلوس کے دن ملکہ محل تک آئی اندر جانے کی اجازت نہوئی واپس پہری سنہ ١٨٢١ مین مرگئی۔

معرکہ نوورینو۔ ترکون کا تین سو برس سے یونان پر قبضہ تہا اب بائرن کے جنگی مضامین کے اشعار وہان پہنچے اور انہیں کچہہ آزادی کا خیال ہوا اودہر روس فرانس۔ انگریز بہی سلطنت عثمانیہ کے مخالف ہوے سنہ ١٨٢٧ کو نوورینو پر ترکونکو شکست دی اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ یونان آزاد ہوگیا۔

تجارت۔ گورنمنٹ نے اس غرض سے کہ ممالک غیر کا ریشم اچہا فروخت نہوا سلیئے

بہت سا محصول مقرر کر دیا - نوی گیشن ایکٹ اس غرض سے پاس ہوا کہ ممالک غیر کے جہاز تجارتی مال کے نہ آنے پائیں - لیکن ولیم ہسکشن ممبر مجلس انجمن تجارت نے ریشم کے درآمد و برآمد کیواسطے اجازت لی تاکہ نفع و نقصان برابر رہے پھر ۱۸۲۸ سنہ میں قانون غلہ کے بموجب گیہوں کا اس شرح سے آنا شروع ہوا کہ مال کے مطابق محصول ہو -

قانون صفائی - (ایمن سی پیشن بل) آئرلنڈ میں ایک رومن کیتھولک انجمن قائم کی جسکا صدر ڈینیل اوکونل ایک مسٹر تھا سنہ میں یہی شروع کی چنانچہ وہ میں آکے ڈیوک آف ولنگٹن اور مسٹر رابرٹ پیل نے مصلح اور اسکو محفوظ رکھنے کی غرض سے ۱۸۲۸ سنہ میں ٹسٹ ایکٹ اور کارپوریشن ایکٹ جو چارلس دوم کے عہد میں پاس ہوئے تھے موقوف کر دیے اور انکی جگہ (ایمن سی پیشن بل) رائج کیا جسکے رو سے کیتھولک کے سب حقوق پھر پارلیمنٹ میں قائم ہوگئے اور اوکونل پہلا ممبر ۱۸۲۹ سنہ میں ہوا -

اختراعات - رابرٹ پیل نے ۱۸۲۹ سنہ میں ایک پولیس بنائی ۱۸۲۲ سنہ میں پہلا بادبان ٹیمس تک آیا -

موت - ۳۶ برس کی عمر میں ۱۸۳۰ سنہ کو مرگیا -

اولاد - بے اولاد تھا -

۱۸۳۰ سنہ ولیم رابع (۴) ۱۸۳۷ سنہ

دعویٰ - چونکہ جارج (۴) لاولد مرگیا تھا اسلیے اوسکا بھائی کلیرنس کا ڈیوک ولیم رابع کے خطاب سے تخت پر بٹھلایا گیا -

مسودہ اصلاح - (ریفارم بل) عوام الناس نے اب یہ بات لگائی کہ پارلیمنٹ

کا انتخاب ناجایز ہوتا ہی اسواسطی کہ زمانہ کے انقلاب سے بڑے بڑے شہر غیر آباد ہوجاتے
جاتے ہین اور جن کو ممبرونکے ممبر ہونے ضرور چاہیے اونکا کچھہ خیال نہین ۔ ڈیوک
آف ولنگٹن جو ٹوری ہونے کے باعث اوس مخالفت کو مدنظر رکھہ کے اصلاح نہ چاہتا
تہا مستعفی ہوگیا ارل گرے اور لارڈ رسل وزیر اعظم ہوے یکم مارچ سنہ ۱۸۳۱ کو ایک مسودہ
اصلاح پیش ہوا جسکی سخت مخالفت ہوئی مگر پیش ہونے پر محکمہ وکلاء رعایا نے
منظور کیا مگر امرا نے مخالفت کی پہر سنہ ۱۸۳۲ مین بل قانون ہوگیا ۔ اصلاحات ۔ (۱)
۵۶ بارو سے ممبر آنے موقوف ہوے (۲) چند شہر ممبر بہیجنے لگے (۳) جو شخص ۱۰ پونڈ
سالانہ کرایہ کا مکان رکہتا ہو ووٹ (پرچی) ڈالنے کا مستحق ہے (۴) پچاس پونڈ
سالانہ محال کی آمدنی والا ممبر ہوسکتا ہی ۔

انسداد بردہ فروشی ۔ سنہ ۱۸۳۳ مین ولیم ولبرفورس نے غلامی کو بند کروایا ۔
جنکے پاس غلام تہے اونہین رقم دیگئی اور آزاد کروائے گئے ۔

ہنوور علیحدہ ہوگیا ۔ ولیم سنہ ۱۸۳۷ مین مرگیا مگر بے اولاد تہا اسلیئے اوسکی بہتیجی الگزینڈرینہ
وکٹوریہ اڈورڈ کنٹ کے ڈیوک کی بیٹی ملکہ انگلستان ہوئی مگر سالک لا کے
بموجب عورت تخت برانس یا ہنوور پر نہین بیٹہہ سکتی تہی ۔ اوسکا چچا ارنسٹ
کمبرلینڈ کا ڈیوک پہر ہنوور کا بادشاہ ہوا ۔

قانون غربا ۔ غریبونکی پرورش کیواسطی ہرسال مین ہزارہا روپیہ صرف ہوجاتا
تہا صرف باعث یہی تہا کہ بہت سے مستحق الوجود فہرست مین شامل تہے سنہ ۱۸۳۴ مین
اسکی اصلاح ہوئی جسکے رو سے بیت المال کے روپیہ کا سرکار خود انتظام کرنے
لگی تاکہ جو لوگ غریب خانہ کی دکانون مین (ورک شاپ) کام کرین فایدہ

اٹھا ئین۔

میونی سپل ایکٹ ۔ دقانون کمیٹی ر اسکے پاس ہونیکی یہ غرض تھی کہ بہت سے شہرونکے باشندونکو ٹکس دیتے ہین شہر دکونسلر کے انتخاب کرنے کے حق دیئے گئے پھر ان شیرونکو مجسٹریٹ کی منتخب کرنیکی طاقت دیگئی۔

کمپنی مشرقی ہندوستان ۔ دایسٹ انڈیا کمپنی ر ۱۸۳۳ء مین انکی تجارت کے جو خاص حقوق تھے معدوم ہو گئے اور سرکار برطانیہ کی رعیت کو ہندوستان اور چین کے ساتھہ تجارت کرنے کی عام اجازت ہوگئی۔

اختراعات ۔ جارج سٹیون سن نے لورپول سے منچسٹر تک ۱۸۳۰ء مین ریل گاڑی چلائی اور پہر کانکن کے فائدہ کے لیئے چراغ صحت د سیفٹی لیمپ ر مسٹر ڈیوی نے بنایا۔

وکٹوریہ
ملکہ انگلستان قیصر ہندوستان

ولادت ۔ ۲۴ مے ۱۸۱۹ء جلوس ۲۰ جون ۱۸۳۷ء ۔ خدا ہمیشہ رکھے اٹھارہ برس کی عمر مین ولیم کے لاولد مرنے کے باعث تاج لیا پھر ۱۸۴۰ء مین سکس کوبرگ گوتہا کے بادشاہ البرٹ سے نکاح ہوا اسکے بعد پرنس آف ویلز کی پیدائش پر پارلیمنٹ نے یہ رائے دی اگر شہزادہ کے سن بلوغ کو پہنچنے سے پہلے ملکہ کا انتقال ہوگیا تو البرٹ محافظ ملک کا کام دیگا۔

تنسیخ قانون غلہ ۔ اب ملک مین دو فرقہ ہو گئے ایک کی یہ رائے تہی کہ قانون غلہ رہنا چاہیئے دوسرا اسکے مخالف تہا ۱۸۳۸ء عام تاجرون نے غلہ کی نسبت

ایک انجمن قایم کی جسسے انٹی کورن لا لیگ یعنی بیالئے غلہ کی نسبت غور کرنے والی) سنہ ۱۸۴۶ء مین سر رابرٹ پیل ممالک غیر کے غلہ پر سخت محصول لگانا چاہتا تہا مگر آیرلینڈ مین آلو کا فصل نہونے سے مجبور اپنی رائے کو واپس کیا اور محصول کے کم کرنے کی رائے دی جسکی تعمیل سنہ ۱۸۴۹ء سے پہلے نہوئی۔

جنگ افغانستان — (۱) سنہ ۱۸۳۹ء سے سنہ ۱۸۴۱ء تک روسیون کے ارادہ ہند سے مداخلت کی غرض سے شاہ شجاع والی قابل کی حمایت پر انگریزون نے مدد بہیجی کیونکہ اوسے ایک غاصب دوست محمد نے نکال دیا تہا پہر انگریزی فوج نے غزنی پر گولہ باری کی اور قابل پایہ تخت پر قبضہ کر لیا پہر شجاع کو بٹہلا دوست محمد کو اسیر کر کے لے آئے اور پہر اوسکے بیٹے محمد اکبر نے شجاع اور انگریزی سفیر کو معہ انگریزی فوج کے مار دیا جو کچہہ بہاگے برف سے مرے ہان ایک شخص خبر دینے کی غرض سے ہندوستان مین سلامت پہنچا پہر الین برا گورنر جنرل ہند نے دوست محمد سے صلح کر لی۔

افغانستان — (۲) لٹن والسرائے ہند تہا میجر کوگنری کو سفیر کر کے بہیجا افغانستان والون نے اوسے مار دیا فتور برپا ہونے سے امیر شیر علی مزار مین جا لیٹے یعقوب خان اوسکا بیٹا بیٹہا تہا فوج کشی کی یعقوب خان گرفتار ہو کے ہندوستان آیا اور رپن کے زمانہ مین عبد الرحمان حاکم قابل ہوا۔

جنگ کریمیا — سلطنت عثمانیہ کے دو صوبہ بغدان (مولداویا) اور افلاق (والاکیا) پر تصرف کر کے یورپ کی تلی ہوئی طاقتون مین روس نے فرق ڈالا سنہ ۱۸۵۴ء مین انگریز فرانس ترکون سے ملکے مقابلہ پر ہوئے بحر اسود مین جہازون نے جا کے سباسٹوپول پر گولہ باری کی جب ہلنے پاؤن روسیونکے اکہڑے تو الما پر (۲۰ ستمبر) اور بلاکلیوا

پر (۲۵ اکتوبر) اور انکرمان پر (۵ نومبر) کو فتح حاصل کی ۱۸۵۶ء کے عہدنامہ نے
اس جنگ کا خاتمہ کیا

اعلان شاہی - چونکہ کارتوسون کے فساد سے امن نہوتا تھا اسلیئے ۲ اگست ۱۸۵۸ء
کو ہندوستان مین ایک اشتہار دیا گیا جس سے کمپنی کی حکومت سے ملک نکل کے ملکہ کی
حکومت مین ہوا اسکی منشا یہ تھی کہ کیا ہندو کیا عیسائی کیا یہودی کیا مسلمان -
سرکار کی آنکھ مین سب یکسان ہین مگر تاہنوز اسکی تعمیل نہین ہوتی - پھر ۱۸۷۷ء کو ملکہ نے
قیصر ہند کا خطاب حاصل کیا -

جنگ افریقہ - ۱۸۶۷ء مین انگریزون نے (نیپیر کے تحت) ابی سینیا پر اس غرض سے
حملہ کیا کہ حبشی غلامونکو جو عیسائی ہین آزادی دلائی جاوے -

۱۸۷۲ء مین جنگ کافریا اور حملہ آشانٹی ۱۸۷۳ء مین انگریزونکے فائدہ کو ہوے -

جنگ چین ۱۸۴۱ء مین فیوچو امائے ننگ پو شنگہائی اور ہانگ کانگ پر انگریزی قبضہ ہونے
سے ختم ہوا -

اختراعات - وہ جہاز جنہین اڈورڈ نے نکالا تہا سلطنت جیمز کے وقت انگلستان
مین بہرائے اور اب ۱۸۶۸ء کے قانون کے بموجب پارلیمنٹ کے ممبر بھی ہونے لگ گئے غربا کی
تعلیم کیواسطے بہت سے مدارس اور کالج انگلستان مین کھولے گئے دریائے ٹیمز کے نیچے
والا راستہ ۱۸۴۳ء مین بن گیا۔ تار کا استعمال ہوا آلہ ٹیلیفون عکس اور بہت سی چیزین
ایجاد ہوئین -

اس عہد کے مصنف

نام	تصانیف

ٹھاکری - ناول نگار - نکتہ چین	وینٹی فیئر - چار ون جارج کے حالات کی لکچر
	پین ڈنس - دی لیڈی آف لالولنس -
لٹن مشہور ناول و ڈرامہ نویس	
ڈکنس مشہور ناول و قصہ نویس	دی پکپک پیپرس - ڈیوڈ کوپر فیلڈ وغیرہ -
ٹامس آرنلڈ	تاریخ یونان و روما -
جارج گروٹ	
میکالے	تواریخی اور نکتہ چین مضامین - تاریخ انگلستان -
لے ٹے نی سن (ملک الشعرا)	دی پرنسس -

ضمیمہ اول

لڑائیوں کی فہرست

نام	سنہ عیسوی	فریق فاتح	فریق شکست یاب
ہیڈبری	سنہ ۵۲	آرتھر	سیکسن
ای تھن ڈن	سنہ ۸۷۸	الفرڈ	ڈینز
برنن برو	سنہ ۹۸۷	اتھی لسٹن	الفیما
میلڈان	سنہ ۹۹۱	ڈینز	سیکسنز
سٹیمفورڈ برج	سنہ ۱۰۶۶	(ٹوسٹگ اور ہارڈراڈا)	(ہرلڈ ثانی)
ہیسٹنگز	ایضاً	ولیم اول	ہرلڈ ثانی
ٹینچبرے	سنہ ۱۱۰۶	ہنری اول	رابرٹ
نارتھ ہلرٹن	سنہ ۱۱۳۸	سٹیفن (سٹیون)	ڈیوڈ
لنکالن	سنہ ۱۱۴۱	میٹلڈا	سٹیفن

لنکالن	سنہ ۱۲۱۷	انگلنڈ	لوئیس دفنر النس ؟
لیوئس	سنہ ۱۲۶۴	سیمان	ہنری سویم
ای ویشن ہم	سنہ ۱۲۶۵	ہنری سویم	سیمان
سٹرلنگ	سنہ ۱۲۹۸	ولیم ولس	ارل سری
ولکرک	سنہ ۱۲۹۸	ارل سری	ولس ولیم
بنک برن	سنہ ۱۳۱۴	رابرٹ بروس	ایڈورڈ دویم
ونڈاک	سنہ ۱۳۱۸	ایڈورڈ دویم	رابرٹ بروحبس
سلینز	سنہ ۱۳۴۰	انگلش	فرنچ
کرلیسی	سنہ ۱۳۴۶	بلیک پرنس	فرنچ
نیوبرٹ	سنہ ۱۳۶۷	ایضاً	اہل اسپین
ہی ملڈن ہل	سنہ ۱۴۰۲	پرسینز	سکاٹ
ہٹلی فیلڈ	سنہ ۱۴۰۳	ہنری چہارم	پرسینز
اجن کورٹ	سنہ ۱۴۱۵	ہنری پنجم	فرنچ

وار آف لوزیز دیکھو صفحہ

سٹاک	سنہ ۱۴۸۷	ہنری ہفتم	لیمزبٹ
ھوومی گیٹ	سنہ ۱۵۱۳	ایضاً	فرنچ
فلوڈن	سنہ ۱۵۱۳	ارل سری	سکاٹ
پنکی	سنہ ۱۵۴۷	سامرسٹ	سکاٹ

سول وارز آف چارلس اول دیکھو صفحہ

نام	سنہ	فتح یاب	شکست یاب
پرسٹن	سنہ ۱۶۴۸	کرامویل	سکاٹس
ڈنبیر	سنہ ۱۶۵۰	ایضاً	ایضاً
وارسیسٹر	سنہ ۱۶۵۱	ایضاً	چارلس دویم
سیج مور	سنہ ۱۶۸۵	جیمز دویم	ڈیوک آف منماؤتھ
نیوٹن بٹلر	سنہ ۱۶۸۹	انگریز	جیمز دویم
بیچی ہڈ	سنہ ۱۶۹۰	فرانسیس	انگریز
بائن	سنہ ۱۶۹۰	ولیم سویم	جیمز دویم
اجحرم	سنہ ۱۶۹۱	انگریز	جرنیل رتھہ
لاہاگ	سنہ ۱۶۹۲	ایضاً	فرانسیس

مارلبورا کی لڑائیوں کے لئے دیکھو صفحہ

نام	سنہ	فتح یاب	شکست یاب
برسٹن	سنہ ۱۷۱۵	جارج اول	ارل مار
شیرف مور	سنہ ۱۷۱۵	ڈیوک اوارگال	ایضاً
المنا سیٹر	سنہ ۱۷۱۸	بائنگ	ہسپانیہ والے
گلنشیل	سنہ ۱۷۱۹	جارج اول	ایضاً
ڈیٹنگسن	سنہ ۱۷۴۳	جارج دویم	فرانسیس
فن ٹی نائی	سنہ ۱۷۴۲	فرانسیس	انگریز
برک ٹن بنیز	سنہ ۱۷۴۵	چارلس ناصب	ایضاً
ویلکرک	سنہ ۱۷۴۵	ایضاً	جرنیل ہاولی

نام	سنہ	فتح یاب	شکست یاب
کلاڈن ور	۱۷۴۵ء	ڈیوک آف کمبرلینڈ	چارلس صاحب
کیوبک	۱۷۵۹ء	جنرل ولف	فرانسیس
منڈن	۱۷۵۹ء	انگریز	ایضاً
کیوبرن	۱۷۵۹ء	اڈمرل ہاک	ایضاً
یارک ٹاون	۱۷۸۱ء	امریکہ والو	انگریز
سنٹ ونسنٹ	۱۷۹۷ء	انگریز	ہسپانیہ والے
کیمپر ڈاون	ایضاً	ایضاً	ولندیز
ابوقیر	۱۷۹۸ء	نیلسن	فرانسیس
وانگریل	۱۷۶۰ء	انگریز	فرانسیس
کوپنہیگن	۱۸۰۱ء	نیلسن	ڈنمارک والے
الگزنڈریا	۱۸۰۲ء	ابرکرامبی	فرانسیس
ٹرافالگر	۱۸۰۵ء	نیلسن	فرانسیس او ہسپین

جنگ جزیرہ نما کے معرکے جارج سوم کے عہد میں دیکھو

واٹرلو	۱۸۱۵ء	ولنگٹن	نپولین بونا پارٹ
ناورینو	۱۸۲۷ء	انگلنڈ فرانس	دولت عثمانیہ
جنگ روس	۱۸۵۴ء	"	روس

ضمیمہ نمبر ۳ عہد نامجات

عہد نامہ وڈمور سنہ ... ڈین اور انگلنڈ کے درمیان صلح اور امن کے قائم رکھنے

کی غرض سے ایسٹ انگلیا اور نیچے حصہ اسیکس اور مرشیا کا حصہ اور ڈین کو ملا۔

عہدنامہ ولنگفورڈ یا ونچسٹر ۱۱۵۳ء سٹیفن اور ماڈ۔ اسکے رو سے سٹیفن کے مرنے کے بعد ماڈ کا بیٹا ہنری وارث تخت ٹھہرا۔

عہدنامہ بریٹگنی یا بریٹگنی ۱۳۶۰ء جنگ فرانس کا خاتمہ ہوا اڈورڈ سوم نے جان شاہ فرانس کو ایک بھاری رقم لیکے قید سے رہا کیا اور فرانس کے تخت کے دعوے سے دستبردار ہوا مگر ایکیٹین۔ اکویٹین۔ کیلے۔ پر مستقل قبضہ رکہا۔

عہدنامہ ٹرائس ۱۴۲۰ء ہنری ۵ و چارلس چہارم فرانس۔ ہنری نے شاہ فرانس کی دختر سے شادی کی اور بادشاہ کی زندگی تک محافظ ملک بنا اور اوسکے مرنے پر فرانس کا بادشاہ قرار پایا۔

معاہدہ پکینی ۱۴۷۵ء اڈورڈ چہارم و شاہ فرانس۔ ایک بھاری رقم سالانہ کے وعدہ پر انگریزی فوج فرانس سے منگوائی گئی۔

معاہدہ مخفی ڈوور ۱۶۷۰ء چارلس دوم انگلنڈ و لوئیس چہاردہم۔ چارلس نے اپنے آپکو رومن کیتھلک ظاہر کرکے اونکی حمایت اور ہالنڈ سے جنگ کے اشتہار کا وعدہ کیا۔ جسکے بدلہ لوئیس بہت روپیہ دیگا اور وقت پر مدد۔

مائز آف لیوس ۱۲۶۴ء ہنری سوم و مونٹ فورٹ۔ ہنری رہا ہوا اور اڈورڈ بطور اول دیا جاوے۔

ضمیمہ نمبر ۳ صلحنامجات

اتحاد ثلاثہ۔ ٹرپل الائنس ۱۶۶۸ء بادشاہان انگلنڈ۔ ہالنڈ اور سویڈن نے اس خیال سے کہ ریاستوں کا زور جہوڑ بن طاقت لوئی دہم شاہ فرانس ہو۔

اتحاد عظیم - گرینڈ الائینس سنہ ۱۶۸۹ع - یورپ کی خاص خاص بادشہ فرانس کی برخلاف ملکی
صلح ریزوک سنہ ۱۶۹۷ع - جسکے رو سے فرانس - سپین - آسٹریا - ہالنڈ نے ولیم ثالث کو
بادشاہ انگلستان مان لیا -
اتحاد عظمی - دی گرینڈ الائینس - سنہ ۱۷۰۱ع - ولیم سوم نے آسٹریا اور ہالنڈ کی درمیان
اس غرض سے کی کہ لوئی دہم کا پوتا فلپ فرانس و الاسپانیہ کے تخت پر قابض ہو
صلح اٹریخٹ - سنہ ۱۷۱۳ع - انگلنڈ - آسٹریا - ہالنڈ - فرانس - وہ جنگ جو سپانیہ کے
وسعت کے قرار دینے کی نسبت تھی اس سے بند ہوئی - فرانس اور انگلستان کے درمیان
یہ شرطین ہوئین کہ لوئی دہم کاذب اکبر کی حمایت چھوڑ کر ملکہ این کو اور پروٹسٹنٹ کا بادشاہ
انگلنڈ ہونے کو مانے اور نووا اسکوشیا - نیوفونڈلنڈ - ہڈسن بے - اور سینٹ کرسٹوفر
کے قبضہ سے دست بردار ہوا اور انگریز جبرالٹر اور منورکا پر برابر قابض رہین - فرانس اور
سپین کا ایک بادشاہ نہو -
اتحاد اربعہ - سنہ ۱۷۱۸ع - فرانس - انگلنڈ - آسٹریا اور ہالنڈ کا اتحاد فلپ پنجم سپانیہ
کے برخلاف عہدنامہ اٹریخٹ کی شرائط کو توڑنے کے باعث ہوا -
صلح نامہ اکس لاچپل - سنہ ۱۷۴۸ع - مابین انگلنڈ - فرانس - آسٹریا - پرشیا - سپین
اس کے رو سے میریا تھرسیا کا دعوی مانا گیا اور وہ اپنے باپ کے ملک اسٹاٹ پر بالفعل
دوم یورپی سلطنتون کے مقبوضات کی کیا یورپ اور کیا دنیا کے دوسرے حصون مین
حدود قایم کین -
صلح نامہ اول پیرس - سنہ ۱۷۶۳ع - جسکے رو سے جنگ ہفت سالہ آسٹریا اور پرشیا
ختم ہوئے - انگلنڈ پرشیا کی طرف تہا - فرانس اور سپین آسٹریا کے ساتھ تہے -

اس صلح کے باعث انگریزون نے کینیڈا اور دریائے مس سس پی کے مشرقی ملک اور کچھ جزائر غرب الہند پر قبضہ جمایا اور سپین نے فلوریڈا ہاتھ لگا۔

صلح ورسلز - سنہ ۱۷۸۳ء - آزادی امریکہ منظور کیگئی اور صوبجات متحدہ کا قبضہ چھوڑا گیا۔

صلح امین - سنہ ۱۸۰۲ء - انگلنڈ - فرانس - سپین - ہالنڈ نے فرنچ ریولیوشنری بغاوت اول فرانس کا خاتمہ کیا۔

صلح نامہ دوم پیرس - سنہ ۱۸۱۴ء - انگلنڈ - اسٹریا - پرشیا - روس اور فرانس نے نپولین کو مجبور کرکے جزیرہ البا کو والس کیا - اور فرانس کی موجودہ ترقی کا تختہ پامال نہ کرکے اوسکی حدود پہلی ہی قائم رکھی گئین اور مقتول بادشاہ کا بھائی لوئی دہم تخت پر بیٹھا۔

صلح نامہ سوم پیرس - سنہ ۱۸۱۵ء - فرانس - انگلنڈ - اسٹریا - پرشیا اور روس نے ملکر نپولین کو جزیرہ سنٹ ہلینا مین قید کرکے روانہ کیا فرانس کی وہی حدود سنہ ۱۷۹۰ء والی قائم ہوئی انگلستان نے اوس سے راس امید - لنکا - مارشیس - سنٹلوشیا - ٹاٹا ہلی گولنڈ اور چند جزائر غرب الہند پر قبضہ کیا۔

صلح نامہ چہارم پیرس - سنہ ۱۸۵۶ء - روس - فرانس - انگلنڈ - اسٹریا - سارڈینیا ٹرکی نے جنگ کریمیا کا خاتمہ کیا۔

ضمیمہ نمبر ۲ قوانین - و اسناد

کارٹر آف لبرٹی - سند آزادی سنہ ۱۱۰۰ء - ہنری اول نے یہ بات ظاہر کی دا) خلاف اون کے اور گرجاؤن کے متعلق جائداد کے خرید و فروخت کا بادشاہ کو کچھ اختیار نہ ہوگا د۲) امرا وزرا کو سخت ٹکس ادا کرنے کو مجبور نہ کریگا د۳) عوام الناس کے ساتھ اچھا برتاو

دلنقضر کے قوانین کا برتاؤ کریگا۔

فیصلہ کونسل کلیرنڈن سنہ ۱۱۶۴ء ۔ بعہد ہنری ثانی آسقف کی طاقت کم کرنے کی غرض سے چونکہ پادریونکو اپنا ہر طرحکا انتظام ملکی و مالی بغیر کسی بادشاہی ملازم کی دست اندازیکے اختیار تھا اور بعض وقت بھاری بھاری جرم ہونگے مرتکب خفیف سی سزا پر رہا ہو جاتے تھے جسکی بادشاہ کو بڑا رنج تھا اس قباحت کو دور کرنے کے لیے کلیرنڈن مین ایک مجمع ہوا جسنے یہ تجویز کی کہ پادری یا آسقف ہر ایک قسم کے مجرم کی روبکاری بادشاہی ملازمونکے روبرو ہوا اور کوئی شاہی افسر جلاوطنی کا حکم نہ دیا جاوے تاوقتیکہ بادشاہ کو اطلاع نہو

سند جلیل۔ مگنا کارٹا سنہ ۱۲۱۵ء بسبب بادشاہ جان نے امرا کی بے عزتی کی اونکے خاندانونکو سخت کیا اور آخر اوسکے ظلم نے اونہین بغاوت پر مجبور کیا چنانچہ ایک جگہ سب نے ایک مجمع کرکے مسودہ کا مضمون بنکے اپنی فوج کو ساتھ لیکے شاہی محل کو جا گھیرا اور بادشاہ کو ان شرائط کے منظور کرنے کو کہا (۱) کوئی آزاد شخص نہ پکڑا جائے نہ مارا جائے نہ جرمانہ لیا جاسکتا تاوقتیکہ اوسکے بزرگ نہ مانین (۲) آزاد لوگ سخت جرمانہ نہ کیا جائین (۳) کسی قسم کی مدد سوائے مرضی کونسل کے نہ ملیگی (۴) بادشاہ کو اپنے بڑے بیٹے کا نائیٹ بنانے اور بیٹی کے بیاہ مین مدد ملیگی (۵) کسی قسم کے حقوق بالاضافہ رشوت کے بدلہ فروخت نہو (۶) تجارت کھلی ہو (۷) سب کے حقوق یکسان تصور ہون۔

سند جنگلات دکارٹر آف فورسٹ) سنہ ۱۲۱۷ء ۔ ہنری سوم نے اشتہار دیدیا کہ اگر کوئی شخص بادشاہ کے شکار کو پکڑ لیگا تو بخلاف سابق اوسے کسی قسم کا ضرر نہوگا۔

تصدیق ثانی سند جلیل دکنفرمیشن آف مگنا کارٹا) سنہ ۱۲۱۷ء مین اڈورڈ نے سند جلیل اور سند جنگلات کو مکرر استقامت دی بلکہ بادشاہ نے نہ کہا کہ سوائے عوام الناس کی ایکے

سے ٹیکس نہ لگے گا۔
قانون باغیان — سنہ ۱۳۵۲ء - اڈورڈ سوم نے صاف اشتہار دیا کہ باغی کی جایداد ضبط ہو جائے
گی اسباب پر سرکاری قبضہ ہوگا اور وہ مارا جائیگا اور باغی وہ متصور ہونگے جو (۱) بادشاہ
کی موت (۲) اوسکے برخلاف جنگ (۳) اوسکے دشمن کی اعانت کا خیال کریگا۔
قانون پری می نائری — سنہ ۱۳۹۳ء - بعہد رچرڈ ثانی - پوپ کی طاقت کو کم کرنے کی غرض سے
اشتہار ہوا کہ اگر کوئی شخص روم یا کسی اور جگہ سے کسی قسم کا فرمان بادشاہ یا اوسکی
رعیت کے برخلاف لکھوا کے منگوائے گا جلاوطن ہوگا اور مالکا اور جائداد پر سرکاری قبضہ۔
قانون السنہ وکفار یا بددین - (ڈیٹے چوٹ ہیبرٹکس) سنہ ۱۴۰۱ء - جو کوئی ہنری چہارم کے
خلاف اپنے مذہبی خیال ظاہر کرتا زندہ جلایا جاتا۔
ایکٹ آف اٹینڈر — پارلیمنٹ نے کلونکو معمر کونین رائج کیا جسکے رو سے ملزم بغیر جوابدہی کے
گرفتار ہوکے پھانسی ہوتا ہنری ہفتم نے اسے منسوخ کیا تھا مگر چارلس اول کے زمانہ مین
سٹرفورڈ کی موت اسی قانون کے رو سے ہوئی۔
ایکٹ آف الی جنس — ہنری ہفتم کے زمانہ مین اون لوگون کی حفاظت کیواسطے ہوا
جو بادشاہ کی پوری پوری اطاعت کرین خواہ وہ بادشاہ حقدار ہو یا نہو۔
ایکٹ سپرمیسی — اول ۱۵۳۴ء کو ہنری ہشتم نے اپنے آپکو اسکے رو سے بزرگ کلیسائے
انگلستان ظاہر کیا۔
خونی ضوابط سنہ ۱۵۳۹ء — ہنری ہشتم نے رومن کیتھولک کو بحال کیا پادری کی شادی کی
ممانعت جس سے پراٹسٹنٹ فرقہ کا بہت نقصان متصور تھا۔
ایکٹ سپرمیسی دوم سنہ ۱۵۵۹ء - ملکہ الزبتہ مذہبی اور امور متعلقہ کلیسیا کی بزرگ ٹھہری

قانون اتحاد - ایکٹ آف یونی فارمٹی - سنہ ۱۵۵۹ اسکے رو سے ایک عبادت کا طریق مقرر کر دیا گیا تھا اور شخص منحرف کیواسطے سخت سزا تھی -

عرضی حقوق - پٹیشن آف رائٹس - سنہ ۱۶۲۸ - چارلس اول نے اسکے ماننے کو ظاہر کیا کہ (۱) نذرونکے بہانہ سے روپیہ نہ جمع کیا جائے گا (۲) ولکاری بغیر حبس نہوگا (۳) دستک یا سپاہی رعایا کے گھرون پر نہ ٹھہرینگے (۴) عوام الناس کی قوانین فوجی سے ولکاری نہوگی -

قانونی کمیٹی یا کورپوریشن ایکٹ - سنہ ۱۶۶۱ - چارلس دوم کے زمانہ مین اوسکے دوسرے پارلیمنٹ نے کلیسا انگلستان کی شمولیت اور بادشاہ کا مقابلہ ہر حالت مین ناجایز ٹھہرایا - حلفاً

قانون اتحاد دوم - سنہ ۱۶۶۲ - چارلس دوم نے پادریوں کا تقرر اسقف کو دیکے عام دعا کی کتاب پڑھنے کی ہدایت کی -

آئین آزمایش - ٹسٹ ایکٹ - سنہ ۱۶۷۲ - سب قسم کے عہدہ دار مجبور اعتقاد ربانی سے ہوگئے اور بادشاہ کو مہر کلیسا ماننا پڑا جس سے رومن کیتھولک کو بہت نقصان پہنچا -

ہیبی آس کورپس ایکٹ - سنہ ۱۶۷۹ - چارلس دوم نے اسکے اجرا سے مشتہر کیا کہ کوئی شخص سوائے معین سے زیادہ قید مین نہ رہیگا - کوئی حاکم مجرم کے ثبوت جواب دعوے کے لوٹانے مین سینے سے انکار نہ کریگا - کوئی جلاوطن نہوگا -

اعلان استحقاق - مسودہ حقوق (بل آف رائٹس) سنہ ۱۶۸۹ - ولیم سوم اور میری دوم نے اسکو ظاہر کیا (۱) بادشاہ پارلیمنٹ کے بغیر حکومت نہ کرے (۲) پارلیمنٹ کو ٹکس کا کامل اختیار ہو (۳) پارلیمنٹ کی مرضی سے فوج رکھی جاوے (۴) انگلستان کے تخت پر ہمیشہ پروٹسٹنٹ بادشاہ ہو (۵) بھاری جرمانہ نہ کیا جاوے (۶) سخت قید نہو -

ٹولریشن ایکٹ سنہ ۱۶۸۹ - ولیم اور میری نے ڈسنٹر کے برخلاف سخت سزا ظاہر کی -

قانون بغاوت - (میوٹنی ایکٹ) ۱۶۸۹ء ولیم اور میری کے عہد مین اسکی روسے بادشاہ کو باغیون اور ڈسرٹرز کی روک کا ایک فوجی قانون سے اختیار ملا۔

آئین سہ سالگی - (ٹری نی ال ایکٹ) ۱۶۹۴ء مین ولیم نے پارلیمنٹ کے اجلاس کا تین سال سے زیادہ نہ رہنے کا اشتہار دیا۔

قانون مطابع - (دی پریس ایکٹ) ۱۶۹۵ء - ولیم نے اسکے روسے مضامین اخبارات کا قبل از انطباع مطالعہ کو بند کیا۔

ریگولیٹنگ ایکٹ فار ٹرائل (مسودہ جواب دعوی) ۱۶۹۵ء مین - ولیم نے مستغیث الیہ کی روبکاری سے پانچ روز پہلے اسکے جواب کا اظہار روا رکھا۔

آئین وراثت تخت (دی سٹلمنٹ ایکٹ) ۱۷۰۱ء - ولیم سوم نے ظاہر کیا کہ ولیم اور این کے بعد ہنوور کی ملکہ سوفیا جو ایک پروٹسٹنٹ ہے وارث تخت متصور ہوا سکے - وسیع علان استحقاق کی بہت سی شرائط کی ترمیم ہوئی۔

اوتھ آف ابجوریشن (اقرار حلفیہ) ۱۷۰۲ء مین - ولیم نے اہلکار ولنسی اسباب کی قسم لی کہ آئین وراثت کی تکمیل بالتعمیل مین کچھہ عذر نہوگا۔

اوکےژنل کون فرمٹی ایکٹ ۱۷۱۱ء - ملکہ این نے ڈسنٹرز کو اسکے روسے عہدہ پر دینی مگر ۱۷۱۹ء مین منسوخ ہوگیا۔

آئین ہفت سالہ (دسپٹی نی ال ایکٹ) ۱۷۱۶ء - ملکہ این نے پارلیمنٹ کے اجلاس عرصہ سات سال کیا

رائل میرج ایکٹ (آئین نکاح خاندان شاہی) ۱۷۷۲ء - جارج سوم نے شاہی خاندان کی شادی کا مدار بادشاہ کے ہاتھہ رکھا اور ۲۵ برس کی عمر سے پہلے شادی نہو۔

کیتھولک امنیسیپیشن ایکٹ سنہ ۱۸۲۹ع مین جارج رابع نے رومن کیتھولک کو ایک ناشائستہ حرکت کے باعث پارلیمنٹ سے بند کر دیا۔

ریفارم بل (مسودۂ صلاحیت) سنہ ۱۸۳۲ع (ولیم چہارم) سنہ ۱۸۶۷ع وکٹوریا پارلیمنٹ کے ممبرونکے انتخاب کے طریقہ کی اصلاح ہوئی۔

قانون اشاعت تعلیم اونٹے (ایلیمنٹری ایجوکیشن ایکٹ) سنہ ۱۸۷۰ع ملکہ وکٹوریہ نے اشاعت تعلیم کیواسطے جابجا مدرسہ بنایا بلکہ عوام الناس کو ترغیب دینے کی غرض سے فیس سے ہوتونکی

بیلاٹ ایکٹ (خفیہ رائے کا آئین) چونکہ زبانی مخالفت رائے سے اکثر دشمنی ہوتی ہے اسلیئے دو طریق سنہ ۱۸۷۲ع مین رائج ہوے (۱) ایک کاغذ پر مخالفت یا مطابقت لکھکے دیدیتے (۲) گولیان سفید اور سیاہ ایک صندق مین ڈالی جاتی ہین اگر سفید بہت نکلین تو بات ہو جاتی ہے نہین تو نہین (بیلاٹ چھوٹا بال یا گیند)

ضمیمہ نمبر ۵

ضروری اصطلاحونکی شرح

ایتھلنگ — اینگلو سکسن بادشاہونکے قریبی رشتہ دار اور امرا۔

اینابیپٹسٹ — وہ عیسائی جنکا یہ عقیدہ ہے کہ اگر بچپن مین لڑکے کو اصطباغ ہو تو اوسکے بلوغت مین پھر ہو۔ جو شخص اون مین ملتا اوسکا مکرر اصطباغ ہوتا۔

آرمیڈا۔ اجیت بیڑا۔ خصوصاً جسے فلپ شاہ سپین نے سنہ ۱۵۸۸ع کو موڈنیا سارڈینا کے ساتھ انگریزونکے مقابلہ پر بھیجا کیونکہ (۱) ملکہ الزبتھہ نے شادی سے انکار کیا (۲) وہ رومن کیتھولک نہ تھی (۳) نیدرلینڈ کے پروٹسٹنٹ رومن کیتھولک کے برخلاف ملکہ سے مدد لیتے (۴) جزائر غرب الہند مین بھی انگریزون نے اونکی گت بنائی تھی۔ لارڈ ہوورڈ نے

مقابلہ کیا اوسکے ہاتھون ڈریک فرلہ ہاکنز نے کچھہ جہاز ضبط کیئے کچھہ ڈبا دیئے کوئی نصف سے بہت کم گہر کو واپس ہوے۔

آرمڈ نیوٹرلیٹی ۔ فوج اسلحہ بندی جنگ امریکہ کے زمانہ مین روس۔ ڈنمارک اور سویڈن نے انگلستان کی ساحلی کونٹیونکو قانون کے برخلاف فکرنا چاہا انگریزون نے دشمن کے اسباب پر قبضہ کرنا۔

آگسٹائین مونک ۔ سینٹ آگسٹاین جو سب سے پہلا کنٹربری کا آرچ بشپ تہا۔

انٹرڈکٹ ۔ پوپ کا وہ حکم جسکی رو سے عبادت کا ہونا نہونا رواج پاتا جان کے عہد مین بند ہوے۔

انڈلجنس ۔ پوپ نے روپیہ جمع کرنے کی غرض سے ایک اشتہار دیا یہ کہکے جو کوئی اتنی رقم خرید یگا گناہ بخشیگا۔

انٹیری جم ۔ وہ زمانہ جب کوئی بادشاہ نہو۔

انوسٹیچر ۔ ایک انگشتری اور عصا یعنی لاٹھی خلعت کے نئے مقرر ہونیوالے اسقف کو بادشاہ دیتا تہا۔

آرڈینرز ۔ وہ لوگ جو اڈورڈ ثانی کے زمانہ مین اصلاح ملک کیواسطے ایک مجمع مین جمع تہے۔

آرڈیل ۔ وہ سزا جس سے مستغیث اور مستغاث الیہ کی سچائی کا ثبوت ملتا تہا دو طرح ہوتی تہی یا سخت گرم لوہا تین قدم تک لیجانا یا ابلتے پانی مین ہاتھہ ڈالنا زخم تین دن تک اچہا ہو تو بہتر نہین تو ناخوف۔ نارمن نے اسکی جگہہ ڈوئل یا تحقیقات بذریعہ جنگ کا رواج دیا چنانچہ جانبین ایک ایک آدمی انتخاب کرکے میدان مین بہیجدیتے جو مارا جاتا اوسکا حامی گرفتار ہوتا۔

آرڈر آف گارٹر ۔ وہ مجلس جسمین بادشاہ کے سوا ۲۵ ممبر امورات مختلفہ کا ذکر کرتے ہین۔

امپیچمنٹ ۔ کسی باغی یا اوسیقسم کے مجرم کو ہوس آف کامنس مدعی بنکے محکمہ امرا مین پیش کرے یا ایک وزیر یا نائب کی بدکاری یا اوسکی حکومت کے خراب ہونیکے باعث۔

انڈیپنڈنٹ ۔ آزاد۔ ایک فرقہ پروٹسٹنٹ یہ کہتا ہے کہ جہان چاہے آدمی عبادت کر سکتا ہے بشپ یا پوپ کی حکومت سکو ٹرا اہتھانا ہو۔ یہ مذہبی معاملات مین سب سے مختار ہین۔

آیرش پیل — آیرلنڈ کا وہ حصہ جہان انگلو سکسن آباد تہے ۔

بیلاٹ (گولیونکی لڑائی) ایک اصطلاح ہے جسکی رو سے مخفی طور پر رائے لیجاتی تہی سفید آگے موافق اور سیاہ برعکس ہوتی تہین ۔

بیلینس آف پاور — یعنے ایک اعلے سلطنت کی ہموزن ہونیکے غرض سے ایک دو سلطنتین متفق ہوتین

برلن ڈکری — (اعلام برلن) نپولین نے جینا کے معرکہ کے بعد ۱۸۰۶ء مین مشتہر کیا کہ جہان کہین فرانسیسی بستی مین کوئی انگریز ہاتہہ لگے تو اوس سے ملکی قیدی کیطرح سلوک ہو انگریزی تجارت ساحل سے بند کیجائے اسپین روس بہی شامل تہا ۔

بینیوولنس — ایک قسم کا جزیہ تہا جو اڈورڈ رابع کو جبراً امرا دیتے تہے اور بعد بہی دیتے رہے رچرڈ سوم نے دور کیا تہا مگر ہنری ہفتم سے لیکے چارلس اول تک پہر جاری ہوا اور عرضی حقوق سے موقوف ۔

بلیک ڈیتہہ — (مرگ سیاہ) ایک وبا جو ۱۳۴۸ء سے لیکے ۴۹ء تک رہی ہزارون آدمی مر گئے ۔

بلڈی اسائیزز (محکمہ خونخوار) جیمس دوم کی زمانہ مین منموتہہ کی بغاوت کے فرو ہونیکے بعد جیفریز جج نے ۱۶۸۵ء کو عدالتین اس غرض سے قائم کین تاکہ اوسکے مددگارونکو بغاوت کا جرم لگا کے سزا ہو بہت لوگونکی موت نے یہ نام اوسکو دیا ۔

بارو — کوئی شہر یا قصبہ جو اپنے وکیل پارلیمنٹ مین بہیجے ۔

برٹوالڈا — ہپٹارکی کے زور آور بادشاہ کو کہتے تہے جیسے اوہارج ۔

بوچر (سفاک) کمبرلینڈ کے ڈیوک کو اوسکے اوس ظلم کیوجہ سے کہتے ہین جو وہ کلوڈن مور کے معرکہ کے بعد استعمال مین لایا ۔

بل (بالضم) بمعنی قانون پوپ (بالکسر) بمعنی مسودہ پارلیمنٹ ۔

پارلیمنٹ — مجلس شورے انگلستان جسمین امرا اور وکلا دونو شامل ہوتے ہین ۔

عوام الناس اور تجار کا محکمہ (ہوس آف کامنز) امرا وغیرہ کا محکمہ (ہوس آف لارڈز) کہلاتا ہی - جب کوئی بل پاس ہوتا ہوتا ہی تو اول اوسکا مسودہ (کامنز) مین پھر محکمہ امرا مین پیش ہوتا ہی بعد ازان دونو محکمون کے وکیل اور بادشاہ خواہ اصالتاً خواہ وکالتاً اوسپر دستخط کرکے منظور کرتا ہے - بادشاہ کو اختیار ہوتا ہے جب چاہے پارلیمنٹ کو موقوف کردے اگر پارلیمنٹ کا اجلاس ایک دن سے دوسرے دن پر رکھا جاوے (اب جورن منٹ) کہتے ہین اگر کچہ عرصہ خاص تک جلسہ نہو (پروروگ) ہے اور موقوف ہوجاوے (ڈس سولیوشن) کہتے ہین وزیر اعظم کو پری مائر کہتے ہین -

ہسٹری آف انگلش لرننگ (علوم انگریزیکا فاضل اجل) ولیم گروسن ہے جسنے سب سے پہلے اکسفورڈ مین یونانی سکہلائی -

پٹری آٹس - مخالف وگ والپول کی وزارت مین جارج دوم کیوقت اپنے ایکو کہتے تھے

پے پالیسٹ (رومن کیتھولک) وہ لوگ جو روما کی پوپ کو اپنا سرکردہ جانتے تھے -

پارٹی گورنمنٹ (حکومت جماعت) سلطنت انگلستان کے طریقہ فرمانروائی کا یہ نام اس غرض سے ہے کہ وہان دو جماعتین ہین جنمین سے ایک تو وزیر اعظم کے مدد خیرخواہ ہوتے ہین اور دوسرے اوسکی بات پر حرف گیری اور نکتہ چینی کرلیتے ہین جب کسی مسودہ یا بل کے پاس ہونیکے وقت وزیر اعظم کیطرف بہت کم ممبر ہوتے ہین اور مخالفونکی تعداد زیادہ ہوجاتی ہے تو وزیر اعظم مستعفی ہوجاتا ہی اور فریق مخالف اپنے مین سے جسے چاہتے ہین وزیر مقرر کردیتے ہین

پل گرم ایج آف گریس (حجاج یونان) ہنری ہشتم کے زمانہ مین خانقاہونکے موقوف ہونے پر چالیس ہزار آدمی جنرل اسک کی سرکردگی سے رومن کیتھولک کے بحال ہونے کے واسطے باغی ہوگئے -

پری امپشن — وہ فائدہ جو بادشاہ کو امرا سے زیادہ اپنے خانگی اسباب کی خرید میں تھی —
نسبت تہا اور چارلس دوم کے عہد میں موقوف ہوا۔

پری لےسی — حکومت کلیسا بسرکردگی بشپ و آرچ بشپ۔

پوئر پریسٹ — غریب کاہن۔ وکلف کے شاگرد جو ممالک غیر کو بہیجے جاتے تہے تاکہ
منادی کریں اور ان کا یہ مدعا تہا کہ اسقف کو غریبی کی حالت میں رہنا چاہیے

پروٹسٹنٹ — وہ عیسائی جو روما کی تعلیم کے مخالف تہے اور اصلاحیت کو خوب جانتے
تہے پہلے پہل یہ نام لوتہر کے مددگاروں کو اس غرض سے دیا گیا تہا کیونکہ انہوں نے ۱۵۲۹ء میں
حالت مجمع شہنشاہ جرمنی کے سامنے پوپ کی مخالفت کی۔

پیوریٹن — الزبتہ کے زمانہ میں انہوں نے اپنے ہان کو بشپ وغیرہ کی تعلیم سے پاک
کر کے یہ نام اختیار کیا۔

پرروگیٹو — وہ حقوق جنکے رو سے بادشاہ رعایا کے مکانات لیکر اوسکی اجازت کے بیچ
ڈالتا تہا۔

پرائڈس پرج — وہ ان امرا کے بیس جو لڑی آن بادشاہ سے عہد و پیمان کر لئے تہے
اور کرنیل پرائڈ نے پارلیمنٹ کے مکانات کو ۱۶۴۸ء میں جا گہیر اور مخالفوں کو جانے سے روکا۔

ٹانلیج — ایک قسم کا جزیہ جیسے قدیم انگلستان اور نارمن کے بادشاہ اپنی مرضی سے لگاتے تہے

ٹمپلر یا نائٹ ٹمپلر — وہ زاہدوں کا فرقہ جو بیت المقدس کے جہاد میں سپاہی کا کام دیتا
تہا۔

تہین — انگلو سکسن کے امرا جو ارل سے دوسرے درجہ کے تہے۔

تہارو — ارل سٹیفورڈ نے بشپ لاڈ کو مدد میں فوجی طاقت کے زور سے بادشاہ کی

مطلق العنانی کا اظہار کرنیکے واسطے یہ اصطلاح استعمال کی۔

ٹوریز۔ ایک پولیٹکل فرقہ چارلس دوم کے زمانہ مین ہوا جسکا مقصد یہ تہا کہ کلیسیا مین بشپ کا اختیار کامل ہونا چاہیے اِلکا ظہور سنہ ۱۶۷۹ مین ہوا۔ انکے مخالف وگ تہے۔

سسل۔ باپ اور بیٹا۔ سسل اکبر الزبتہ کے زمانہ مین وزیر تہا جسنے الزبتہ کو عہد اصلاح مین مدد دی اور سسل اصغر نے جیمس اول کے وقت سازش بارود کو دریافت کیا۔

جیکوباین مجلس (کلب آف دی جیکوباینز) رعایا کی ایک مجلس جو ورسلیز مین سنہ ۱۷۸۹ کے اندر قایم ہوئی اور رابس پیر اوسکا سرگروہ تہا۔

جیکوباٹیس۔ برطانیہ کی ایک مجلس جو سنہ ۱۶۸۸ کی بغاوت کے بعد معزول بادشاہ جیمس دوم اور اوسکی اولاد کی مدد پر اٹہی۔ اِلکا زوال سنہ ۱۷۸۸ مین چارلس کاذب کی موت سے ہوا۔

ہومیج۔ ایک حلقہ اطاعت جسمین بادری بادشاہ سے وفاداری کا اقرار کرتا اور جو زمین اوسے ملتی وہ فیوڈل سسٹم کی شرائط سے رکہے گا۔

[illegible] کاذب۔ در وجہ [illegible] مشتبہانہ چال چلن کے باعث کہلاتا ہے۔

ڈیکلیریشن آف انڈلجنس۔ اعلان آزادی۔ چارلس دوم نے سنہ ۱۶۷۲ مین اسکی رو سے پروٹسٹنٹ کو خاص خاص جگہون مین مخفی طور سے عبادت کا حکم دیا۔ سنہ ۱۶۸۷ مین ایک اور ڈیکلیریشن جیمس دوم نے نافذ کرکے ہر ایک فرقہ کو بلا کسی روک کے عبادت کا حکم دیا۔ اس سے رومن کیتہولک کا فایدہ تہا پہر سنہ ۱۶۸۸ مین اوس نے انتیسرے کے نفاذ پر ڈیکلیریشن کا مشہور ہوا سب گرجاؤن مین پڑہنے کی ہدایت کی۔

ڈین گلڈ۔ محصول اراضی جسے اول اتہلریڈ ثانی نے ڈین کو دینے کیواسطے لگایا اور ہنری دوم تک [illegible] رہی۔۔

ڈافن — فرانس کے ولیعہد کا خطاب ہی جسطرح انگلستان کے ولیعہد کو پرنس آف ویلز کہتے ہین —

ڈس سنٹر — یورپ کے ٹن کا ایک مشہور نام ہے —

ڈس آن ہیرٹڈ لاوارث ۔ سائمن مونٹ فورٹ کی اولاد کو اس غرض سے کہتے ہین کہ ہنری ثالث نے اونکی جایداد اون پر معرکہ الوسے شم کے بعد قبضہ کرکے لاوارث قرار دیا —

ڈومز ڈے بک — یہ کتاب ولیم اول کے زمانہ مین ۱۰۸۶ء کو بنائی گئی اسمین ہر ایک شہر اور قصبہ کا حال اوسکے متعلق زمین گاؤن اور مچھلی اور موتی کی جگہہ وغیرہ کا پتا تہا —

ڈروائڈزم — پرانے زمانہ کے انگریزونکا مذہب ہے اور اون کے پروہت کو ڈرویڈ کہتے تہے اس مذہب مین بلی دان (زندہ آدمی کی قربانی) کا رواج تہا —

ڈایوسیز — وہ علاقہ جسکے حدود مین ایک بشپ کا اختیار ہو —

ڈامنی نیشن — رومن کیتہولک کی جماعت کے درمیان ایک عبادت کا طریق —

ریجی سائڈ — قاتل شاہ — وہ لوگ جنہون نے چارلس اول کے قتل کا حکم دیا تہا —

ریگولر کلرجی — وہ اسقف جنکا یہ عقیدہ تہا کہ پادریونکو مجرد رہنا اور شادی نکرنا چاہیئے مگر سیکولر کلرجی انکے برخلاف شادی کو روا کہتے ہین —

رومن کیتہولک یا پے پلسٹ وہ لوگ جو روم کے طریق عبادت پر ہین —

روٹن بارو — وہ علاقہ جسمین بہت کم ووٹ دینے والے ہون —

رمپ پارلیمنٹ — پرانی پارلیمنٹ کے رہے سہے حصہ کو پرائڈس پرج کے بعد کہا گیا —

سیلک لا — فرانس کا قانون جسکے روسے صرف مرد تخت پر بیٹہہ سکتے ہین عورتین

اور اونکی اولاد کو تاج وتخت کبھی نہین ملتا۔

سمی نری پریسٹ۔ وہ کاہن جو ممالک غیر سے تعلیم پاکے انگلستان مین آئے تھے انہون نے جسوئٹ سے ملکے ریفارمیشن کے ہٹانے مین الزبتھ کی مخالفت کی۔

سالم لیگ۔ دستاویز معاہدہ، چارلس اول نے ۱۶۴۳ء مین ایک معاہدہ پوپ کے مذہب کو ترقی دینے کے لئے کیا۔

سٹار چیمبر۔ ایک محکمہ عدالت جو ہنری ہفتم کے عہد مین تہا اور چارلس اول نے معدوم کیا اسمین ممبران پروی کونسل (مجلس عظمی) اور چیف جسٹس ہوا کرتے تھے جس تخت پر بیٹھتے تھے اوسکی سقف کے مصنوعی ستارون نے اسکا یہ نام کر دیا۔

سب سڈی۔ وہ رقم جو معمول سے زیادہ بادشاہ کی مدد مین دی جائے۔

سکوٹیج ایک ٹکس یا جزیہ جو اون امرا کو بجائے نائٹ نہونے کے دینا پڑتا تہا جو فیوڈل سسٹم پر عمل کرتے تھے۔

سب سڈیری سسٹم۔ ایک رائے جسکا مجوز وارن ہیسٹنگز اور تکمیل کرنے والا مارکوئیس آف ولزلی تہا۔ جب کوئی ریاست اسپر عمل کرتی تو اوسے سرکار انگریزی کو ہندوستان مین لاثانی خیال کرنا پڑتا گورنمنٹ اسکے صلہ مین اوس ملک کی حفاظت اور بچاؤ کا وعدہ کرتی اسمین یہ بہی تہا کہ سوائے اجازت سرکار انگریزی کے اوسکو جنگ یا صلح کا اختیار نہ تہا۔

شپ منی (ٹکس جہازات) وہ ٹکس جو بحری جنگونکی طیاری کیواسطے سال بحر کی کوٹھیون اور شہرون سے وصول کیا جاتا تہا پہلے پہل الزبتھ نے رائج کیا مگر پہر چارلس اول نے ۱۶۳۴ء مین کل ملک پر لگا دیا حالانکہ پارلیمنٹ بہی متفق نہ تہی اسسے غرض یہ تہی

کہ صلح کے زمانہ مین بہی ایک فوج رہنی چاہیئے جہان ہمپڈن نے اسکی مخالفت کی مگر بے سود یہہ بہی ایک خانہ جنگی کے سببون مین سے ہے۔

شارٹ پارلیمنٹ ۔ (خورد پارلیمنٹ) روپیہ جمع کرنے کی غرض سے چارلس اول نے سنہ ۱۶۴۰ کو ایک مجلس شوریٰ بلاکے ذراسی بات پر تین دن کے اندر موقوف کردی

فیر میڈ آف کنٹ (کنٹ کی پرینی) شہزادہ سیاہ پوش کی بیوی کا لقب ہے

فیر آف لنکن (میلہ لنکن) لنکن کی پہلی لڑائی جو ہنری سوم اور لوئیس شاہ فرانس کے بیٹے کے درمیان ہوئی مضحکہ کے طور سے یہہ نام ہے۔

ففتہہ منارکی مین (پانچوین سلطنت کی رعیت) انتظام جمہوری کیوقت ایک مذہبی فرقہ اٹہا جسکا یہہ اعتقاد تہا کیونکہ چار سلطنتین فارس اسیریا یونان روما جنکی دانیال نبی نے پیشین گوئی کی تہی ہوچکین اوراب پانچوین مسیح کی سلطنت آنی تہی جلد معدوم ہوگیا۔

فارچونیٹ ڈے (خوش قسمت دن) کرامول کی ورسٹر کی لڑائی کا فتح کا دن کیونکہ وہ ڈنبر کی معرکے کے دن سال بعد ایک ہی تاریخ کو ہوا

فرسٹ فروٹ ۔ پہلا پہل پہلے سال کی آمدن جو پوپ نے نئے اسقف کے مقرر ہونے پر پادریونکو جزیہ لگایا۔

فارٹی فائیو (پینتالیس) سنہ ۱۷۴۵ کی بغاوت کا نام ہے جو کذاب کی حمایت پر ہوئی۔

فیوڈل سسٹم ۔ یہہ طریقہ وہ وحشی قوم جسنے روما کی سلطنت کو غارت کیا تہا اپنے ساتہہ یورپ مین لیگئے پہر فرنکس نے فرانس مین رواج دیا مگر ولیم اول نے انگلنڈ کی فتح پر اس نئے لیئے ہوئے ملک مین بہی اسکا رواج دیا ہے ہندوستان کے طریقہ

جاگیر کا بہانی کہنا چاہیے کیونکہ جب کوئی بادشاہ ملک کو فتح کرتا سب ملک قاعدہ کے
موافق اوسیکا ہے وہ اس ملک کو امرا مین (جو کرون وسیل) ہوتے تقسیم کرتا ہر یہ اگلے
بانٹ دیتے جنہین سے ہر ایک وسیل کہتے اور اون سے یہ شرط کر لیتے کہ جنگ کے موقعہ پر وہ
انکی طرف لڑینگے کیونکہ بادشاہ کی بہی اون سے یہ شرط ہوتی۔

کیبٹ (سے بسٹین کیبٹ) ایک وینشیا کا باشندہ جو برسٹل مین پیدا ہوا ۱۴۹۷ مین امریکہ
کا ملک دریافت کرنیکے باعث مشہور ہوا۔

کیبل یا کیبل منسٹر۔ ایک محکمہ وزارت جو چارلس دوم کے عہد مین قائم ہوا وزرا کے نام کی
کو تشنیح سے اسکا نام ہے۔

کیوے لیر، رونڈ ہیڈ (شہسوار۔ گول سرے) پہلا نام چارلس اول کے معاونوں کا تہا
اور دوسرا پارلیمنٹ کے مددگاروں کا جو سر کے ترشنے سے کہلائے۔

کانٹری۔ چانٹری (چہوٹے چہوٹے گرجے جہان بانیون کے حق مین دعا خیر ہی ہوتی۔

کولڈ سٹریمس۔ مونک کی سپاہی کولڈ سٹریم (نہر خنک) پر چمہ زنی کرنے کیوسطے مشہور ہے

کنزرویٹو یا ٹوری۔ دراصل ملکی معاملات مین کنزرویٹو کے معنے وہ شخص ہین جو گورنمنٹ
کے انتظام اور قانون کے مخالف اپنی رائے ظاہر کرے ولیم چہارم کے زمانہ مین ٹوری فرقہ
کے لوگون نے جو ٹوری کہلاتے ہین اپنا یہ لقب مقرر کیا۔

کونسل آف دی نارتھ۔ (مجلس شمالیہ) ایک محکمہ عدالت جو چارلس اول کے زمانہ مین کامل
اختیارات سے قائم ہوا اور اسے دریائے ہمبر کے شمالی اضلاع کا پورا اختیار دیا گیا سٹرفورڈ
اسکا میر مجلس تہا۔

کونوینشن۔ ایک پارلیمنٹ جب بادشاہ نہو مثلاً وہ پارلیمنٹ جسنے چارلس دوم کی

بحالی چاہی۔

کروسیڈ (جہاد) وہ جنگ جو مسلمانون اور عیسائیون مین ہوئی کل آٹھ معرکے جاری ہوئے ہین۔

کرفیول (ایک گہنٹہ) جسکی صدا سے سب لوگ گہرونکی آگ بجہا دیتے تہے۔

کوئیکر۔ فرقہ مسیحی جسے فوکس نے بنایا تہا یہ لوگ فرنڈ یا دوست ایک دوسرے کو کہتے تہے۔

کارٹسٹ۔ اہل حرفہ کی ایک جماعت نے ایک مسودہ موسوم بہ عرض رعایا لکہا اور اسلیے وہ اس نام سے مشہور ہوے اونکی منشا تہی (۱) ہر ایک آدمی انتخاب کیوقت پرچی دے (۲) اظہار رائے مخفی ہو کرے (۳) سالانہ پارلیمنٹ کا انتخاب ہو (۴) کوئی شخص جایداد رکہتا ہو یا نہو مگر پارلیمنٹ کا ممبر ہوسکے (۵) پارلیمنٹ کے ممبرونکی تنخواہ مقرر ہو جانی چاہیے۔ یہ عرضی لیکے پارلیمنٹ مین جانے لگے تہے مگر رسالے روکنے کو لوادیے گئے وہ پہلی دوسری اور پانچوین بات مین بعد کامیاب ہوے۔

کلتھ زرین۔ ایک مقام گنس اور آرڈرس کے درمیان جہان ہنری ہشتم کی شاہ فرانس نے دعوت کی تہی۔

گلڈس۔ مجلسین۔ جو مذہبی معاملات پر غور کرتی تہین مگر تجارت کی انجمنین بہی ٹریڈ گلڈ کہلاتی ہین۔

گڈ پارلیمنٹ (عمدہ مجلس شوریٰ) ایڈورڈ سوم کے زمانہ مین ۱۳۷۶ سنہ کو لسبر کردی گئی تہی سیاہ پوش صلاحیت کی غرض سے یہ پارلیمنٹ ہوئی اسی مجلس مین پہلے پہل حکمہ وکلاء عامہ نے وزرا کی روبکاری کی۔

گرینڈ ریمانسٹرنس (شکایات عظمیٰ) پم اور دوسرے ممبرون نے لکہے۔

چارلس اول کے نظم ونسق سابقہ کی خرابیوں کا ذکر کیا تہا۔

گریٹ کامنر ۔ رعایا کا بہاری ہواخواہ ولیم پٹ سینئر کا خطاب ہی۔

گارٹر یا آرڈر آف دی نائیٹ آف دی گارٹر ایک فرقہ جسکا سجع یہ تہا کہ بدی اوس سے ہوگی جو بادشاہ کے حق مین برائی خیال کریگا ۱۳۴۴ اڈورڈ سوم نے ایجاد کیا تہا۔

لیولرس ۔ ایک فرقہ پارلیمنٹ کے امرا کا تہا جنکی یہ رائے تہی کہ سب کو ایک نظر دیکہا جاوے وہ باغی بہی ہوگئے مگر کرامول نے بغاوت کو فرو کیا۔

لبرل ۔ ایک اصطلاح ہے جو اون لوگونکے واسطے خاص ہوگئی ہے جو رعایا کے حقوق کا ازدیاد اپنا اصول سمجہتے ہین انکے مخالف کنزرویٹو ہین۔

لالرڈ ۔ وکلف کے پیرو ۔ جو سب سے پہلے اصلاح مذہب کی منادی کرتے تہے انہون نے پادریونکے منشا کے برخلاف بیمارونکی خبرگیری اور مردونکی دفن کرنیکی نو رسم کرنی چاہی جس سے اسقفونکا نقصان تہا اسلیئے وہ کفر کے فتوے پر عدالت نے بلوائے۔

لڈائٹ ۔ قتل مانچسٹر ۔ سنہ ۱۸۱۲ مین رعیت نے بغاوت کر کے کارخانہ کو آگ لگا کے مانچسٹر تک چلے آئے جہان خونریزی سے وہ معدوم ہوئے۔

میڈ پارلیمنٹ ۔ دیوانہ پارلیمنٹ ۔ ایک امرا کی مجلس جسمین اسقف بہی تہے اور جسمین سے نصف ممبر بادشاہ نے اور نصف امرا نے منتخب کر کے سنہ ۱۲۵۸ کو آکسفورڈ مین بٹھائے تہے اور پرووی ژن آف آکسفورڈ یا تجاویز آکسفورڈ کا مسودہ منظور ہوا جسکے رو سے چار اسپر ہر ایک شہر سے اپنا اپنے نقصانات کی اظہار کیواسطے بلائے گئے (۲) پارلیمنٹ ہر برس مین تین دفعہ برابر ہو (۳) بادشاہ کے غیر ملک کے دوستون نے جو انگلستان مین قلعے بنا رکھے تہے خالی کردے (۴) ملک کے حسن و قبح کے دیکہنے کیواسطے پندرہ

آدمی مقرر ہوے -
سینٹ آرلینس - ذختر آرلی الینس - جون آف آرک کو اسواسطے کہتے مین کہ اوسنے ارلینز کے محاصرہ کے وقت ایک فرانسیسی فوج کے ساتہہ بہادری دکہلائی -
مارچیز - کسی ملک کا سرحدی کنارہ -
میتہوڈسٹ - دو فرقہ عیسائیون کے - ایک جان ولزلی کے پیرو دوسرے جارج وٹ فیلڈ کی -
مائیز آف لیوئس - سنہ ۱۲۶۴ مین وہ عہدنامہ جو معرکہ لوئس کے بعد ہوا اور ایڈورڈ اول دیا گیا تہا -
ملیشیا - وہ لوگ جو لون تو اپنا کاروبار کرتے ہین مگر جنگ کے وقت لڑائی مین بہیجے جاتے ہین -
نیشنل ڈٹ - قومی قرضہ ولیم سوم کے زمانہ مین گورنمنٹ نے زمایا سے کچہہ سود پر قرض لیا تہا -
نان جورز - ولیم سوم کے جلوس کے وقت سب امرا کو حلف اطاعت کا اظہار ضروری ہوا چند لشپ مخالف تہے کیونکہ وہ جیمس دوم کی معزولی کو غیر واجب سمجہتے تہے -
وائیکنگ - ڈین کے بادشاہ کا خطاب ہے -
وٹناجی موٹ - انگلو سکسن کی قومی مجلس جسے بادشاہ کی تخت نشینی اور معزولی کا کامل اختیار تہا ولیم فاتح نے دور کی -

—+—

ضمیمہ نمبر ۶

اس شجرہ سے معلوم ہوگا کہ انگریزی زبان کو دوسری زبانوں سے کیا تعلق ہے

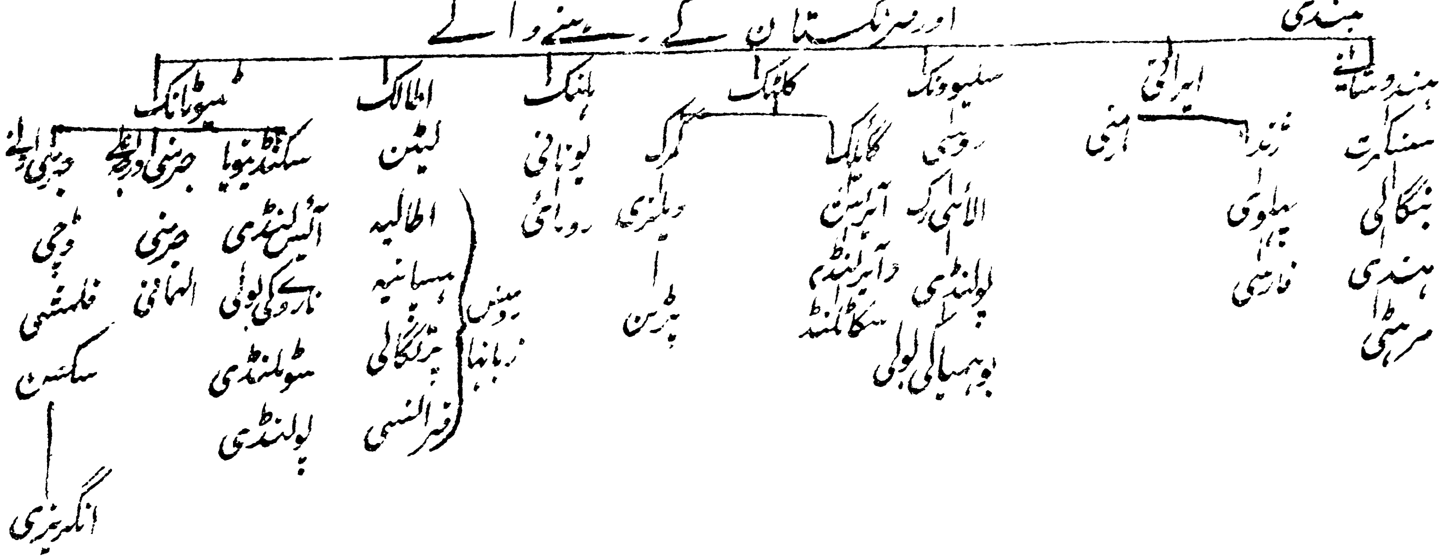

ضمیمہ نمبر ۷

انگریزی علم ادب کی تاریخ

چونکہ پہلے پہل انگلستان کے باشندے بالکل وحشی تہے مگر رفتہ رفتہ فاتح قوم کی چال ڈہال دیکھکر اونکی طرح کاروبار کرنے لگے اسلیئے مورخون نے اسکی علم ادب کی تاریخ کے پانچ حصہ کیئے ہین۔

(۱) روما کا زمانہ سنہ ۴۳ مسیحی سے سنہ ۴۱۸ تک جبکہ لاٹین کا عوام الناس مین رواج ہونا شروع ہوا۔ (۲) وہ زمانہ جبکہ تعلیم دین مسیحی کا رواج انگلستان مین ہوا سنہ ۵۹۶ مین مسیحی مذہب کی تعلیم کے ساتہہ مذہبی رسوم وغیرہ کے الفاظ داخل ہوے (۳) وہ زمانہ جب نارمن لوگون نے انگلستان کا قبضہ کیا کیونکہ فیوڈل سسٹم کے ساتہہ اصطلاحات متعلقہ جنگ اور کہیلین رائج ہوئین۔ (۴) سنہ ۱۵۲۲ سے کچہہ بعد تک جبکہ نئی نئی چیزونکی ایجاد ہونے پر پہر پہلی یا پرانی لاطینی کی حاجت ہوئی۔ (۵) زمانہ حال جبکہ مصنفون نے نئے نئے الفاظ استعمال کیئے۔ ماسوا اسکے حسب ضرورت عبرانی عربی فارسی ہندوستانی فرانسیسی اور دیگر ملکونکی زبانونکے الفاظ بہی یا لوٹین ویسے یا کچہہ تغیر و تبدل سے مستعمل ہوتے ہین جس سے یہ نتیجہ نکال سکتے ہین کہ انگریزی بہی اردو اور ہندی کیطرح ایک مکمل زبان نہین کیونکہ انگریزی زبان کے اپنے الفاظ صرف اسّی ہزار کے قریب ہین جنمین سے چہہ ہزار کے قریب عام لوگ چال مین لاتے ہین۔

زمانہ کے لحاظ سے انگریزی زبان کے یہ پانچ حصے ہین

(۱) ۴۵۰ سے ۱۱۵۰ تک (انگلو سکسن)

(۲) ۱۱۵۰ سے ۱۲۵۰ (سمی سکسن = نصف سکسن)

(۳) ۱۲۵۰ سے ۱۵۵۰ (اولڈ انگلش = پرانی انگریزی)

(۴) ۱۵۵۰ سے ۱۶۵۰ (مڈل انگلش = متوسط انگریزی)

(۵) ۱۶۵۰ سے ۱۸۵۰ (موڈرن انگلش = انگریزی حال)

ضمیمہ نمبر ۸

کوئین وکٹوریہ کا ہنری ہفتم سے سلسلہ اس شجرہ سے ثابت ہے

ہنری ہفتم

- ہنری ہشتم
  - میری
  - الزبتھ
  - اڈورڈ
- مارگریٹ (منکوحہ جیمس چہارم سکاٹلنڈ) (۲)
  - جیمس پنجم
    - میری (ملکہ سکاٹلنڈ ۱۵۸۷ء میں قتل ہوئی)
      - جیمس اول انگلنڈ
- میری (منکوحہ ڈیوک سفوک)
  - فرانسس برنڈن (منکوحہ ہنری گرے)
    - جین گرے (۱۵۵۴ء میں میری نے قتل کی)

جیمس اول انگلنڈ

- چارلس اول
  - چارلس دوم
  - جیمس دوم
    - جیمس کاذب
      - چارلس کاذب
      - ہنری کاذب
    - این
    - میری منکوحہ ولیم
  - میری (منکوحہ ولیم آرنج)
- الزبتھ (منکوحہ فریڈرک الکٹر)
  - صوفیہ
    - جارج اول
      - جارج دوم
        - فریڈرک (باپ کی حیات میں مرا)
          - جارج سوم

جارج سوم

- جارج چہارم (وفات ۱۸۳۰ء)
  - چارلوٹ (وفات ۱۸۱۷ء)
- ولیم چہارم
- اڈورڈ (وفات ۱۸۲۰ء)
  - وکٹوریہ
- ارنسٹ اگسٹس (وکٹوریہ چونکہ عورت تھی اسلئے اہل ہنوور نے اسے بادشاہ کیا مگر وفات ۱۸۵۱ء کو ہوئی)

ضمیمہ نمبر ۹

انتظام حکومت

سلطنت انگلستان محدود ہے ملکی طاقت کو بادشاہ اور دو پارلیمنٹ کے محکموں میں تقسیم کیا ہوا ہے۔

بادشاہ کو صلح یا جنگ کا اختیار ہوتا ہے وہ اپنی مرضی سے جسطرح پارلیمنٹ سے چاہے سلوک کرے موقوف کردے ایک عرصہ معینہ سی دوسرے موقعہ پر رکھدے اور اگر کوئی مسودہ پیش ہو تو اسی کا کل اختیار ہے کہ مہر کرے یا نہ کرے۔

دونو محکمے یعنے محکمہ وکلا رعایا و محکمہ امرا قوانین مسودہ کی صورت میں کسی نہ کسی محکمے میں پیش ہونے سے بحث کے بعد بادشاہ کی مرضی پر پاس ہوتا ہے مگر جن مسودوں میں روپیہ وصول کرنا ہوتا ہے وہ صرف محکمہ وکلا میں پیش ہوتا ہے بادشاہ پارلیمنٹ کے واسطے کل وارد اپنے وزیر کے ہاتھ سے کراتا جسکی جواب وہی وزیر دیتا جب پارلیمنٹ وزیر کی باتوں پر نہ چلتی وہ الگ ہو جاتا پھر بادشاہ مخالف کے کسی عنصر کو وزیر اعظم مقرر کرتا۔

قانون کے بموجب پارلیمنٹ سات برس تک بیٹھ سکتی ہے مگر جب بادشاہ کی مرضی ہو وہ نئی مجلس شوریٰ بلا سکتا ہے۔

حقوق پارلیمنٹ کے دو بھاری محافظ عرضی حقوق اور اعلان استحقاق ہیں۔ انگریزی گورنمنٹ کی بنا بڑے مقدمات کی دو بڑی جیوری دو مجلس ہے یہی سبب انکا لیبر ایبل اور سکالی کی آزادی ہے سے ہوتی ہے۔

ضمیمہ نمبر ۱۰

سوالات کلکتہ یونیورسٹی

سنہ ۱۸۷۱ع

(۱) واٹ ٹائلر کی بغاوت کا حال لکھو۔

(۲) ہنری ہفتم نے کس طرح سے تخت انگلستان کا دعویٰ کیا تھا اوسکی شادی کس سے ہوئی اوسکی اولاد اور اوسکے عہد کے مشہور واقعہ لکھو۔

(۳) انگلستان اور سکاٹلینڈ کب متحد ہوئے۔ خاص خاص شرائط معاہدہ کو بیان کرو۔

(۴) مندرجہ ذیل لڑائیاں کب اور کن کے درمیان ہوئیں اور ان کا نتیجہ کیا ہوا۔

باسورتھ۔ فلوڈن۔ ورسٹر۔ بلین ہیم۔ سیج مور۔ واٹرلو۔

(۵) ایک شجرہ کھینچکے ملکہ وکٹوریہ کا رشتہ ہنری ہفتم سے ثابت کرو۔

(۶) جب وارن ہیسٹنگز کی روانگی ہندوستان سے ہوئی تو کون اعلیٰ ممبر اوسکے برخلاف تھے اور کتنی عرصہ تک مقدمہ اسپر رہا اور نتیجہ کیا ہوا۔

سنہ ۱۸۷۲ع

(۱) نارمن والوں نے جس طرح انگلستان میں فیوڈل سسٹم جاری کیا تھا اسکا حال لکھو۔

(۲) اڈورڈ سوم کی اولاد کے شجرہ سے گلابی معرکوں کا سبب دکھلاؤ کون کون سی لڑائیاں ان میں ہوئیں ارل وارک بادشاہ گر کا حال کیا ہے۔

(۳) کس بات سے سنہ ۱۶۸۸ کی بغاوت ہوئی۔

(۴) سنہ ۱۸۳۲ کے مسودہ اصلاح کے جاری ہونے کا مقصود کیا تھا۔

(۵) یہ کون تھے۔ لالرڈ۔ فالو مبر۔ کیبل۔ کتاب ڈومزڈے۔ کرمنیو۔ سٹپ منی۔ ڈنگس جہازات، ڈین گلڈ۔ بنوولنس۔

۱۸۷۳ سنہ

(۱) انگلستان کا کون کون بادشاہ مندرجہ ذیل بادشاہون کا ہمعصر تھا محمود غزنوی بابر۔ اورنگ زیب۔ ہندوستان مین کون خاندان حکومت کرتا تھا جبکہ انگلستان مین لہر تک والے تھے۔

(۲) جان سے جھگڑے جو مندرجہ ذیل سے ہوئے اونکا سبب اور نتیجہ لکھو (۱) شاہ فرانس (۲) پوپ روما (۳) امرا انگلستان۔

(۳) ہنری ثانی کے قبضہ مین فرانس کے کون کون صوبے تھے اور ہنری (۵) ہشتم کے پاس اون سے وہ کیون اون پر حاکم ہوئے

(۴) مختصر طور پر لکھو کہ سٹوئرٹ خاندان کے رستے سے بادشاہ ہونیکی کسطرح کوشش کرتے تھے

(۵) ملکہ الزبتھ کے عہد مین کون کون مشہور مدبر گذرے ہین۔

(۶) ان سے کیا مطلب ہے (۱) ہٹیارکی (۲) پارلیمنٹ دراز (۳) سازش رائی ہوس (۴) اتحاد شاہانہ (۵) ڈیکلیریشن آف رائٹس (۶) اعلام استحقاق

۱۸۷۴ سنہ

(۱) کیا اور کسطرح رومائی حکومت کا آغاز اور انجام انگلستان مین ہوا۔ فاتح قوم نے مفتوح باشندہ والون کو کیا فائدہ پہنچایا۔

(۲) مختصر کر کے وہ حالات لکھو جو ہر ایک خاندان کے زمانہ مین لوگون سے لیکر آجتک تبدیلیان ملک مین واقع ہوئین اور ہر ایک امر کی تاریخ بھی ہو۔

(۳) ملکہ الزبتھ کی زمانہ کے مشہور واقعہ کیا ہین۔
(۴) ستارھوین صدی کی خانہ جنگی کے اسباب کیا تھے۔
(۵) مندرجہ ذیل تاریخی اصطلاحون سے کیا مراد ہے۔ آرڈی ال۔ کروسیڈ۔ (جہاد)۔ گمنا کارٹا (دستاویز جلیل) گن پوڈر پلاٹ (سازش بارود) ورانز پارلیمنٹ۔ جیکوبایٹ۔ انٹی کورن لا۔ (خلاف قانون غلہ)

۱۸۷۵ع

(۱) ان سے کیا مقصود ہے (۱) عرضی حقوق (۲) قانون ہفت سالگی (۳) ٹسٹ ایکٹ۔
(۲) ان اصطلاحونکی تشریح کرو۔ ڈین گلڈ۔ بارلیمنٹ۔ ہبی اس کورپس (ایکٹ)
(۳) ہنری اول و جیمس دوم کے عہد کے مشہور واقعہ کیا ہین۔
(۴) سر رابرٹ والپول۔ ڈیوک سمرسٹ۔ لمبرٹ سمنل کون تھے۔

۱۸۷۶ع

(۱) سکسن کون تھے۔ کیا اور کیون وہ انگلنڈ پر قابض ہوے۔ اونکی زبان کیون انگریزی کہلاتی ہے دلیل سے ثابت کرو کہ ایجبرٹ اور الفرڈ کا زمانہ قابل یادداشت ہے۔
(۲) کیا نارمنڈی کے ولیم کا تخت انگلستان پر کوئی حق تہا۔ فیوڈل سسٹم اور ڈومز ڈے کتاب کا حال بیان کرو۔ نارمن کی عہد مین ملک کا کیا حال تہا۔ کسطرح اس خاندان کو زوال ہوا۔
(۳) اڈورڈ ثالث کی تخت فرانس پر کیا حقوق تہے۔ اگرچہ معرکون [illegible] سے اوسنی اپنی حدود کو وسعت دی مگر ثابت کرو کہ سوائے اسکے بہی اسکا عہد بہت عمدہ تہا۔
(۴) بغاوت عظیم (گریٹ ربلیوشن) سے کیا مراد ہے اور مسودہ حقوق (بل آف رائٹس) اور سٹ ایکٹ کی جو ملکہ این کے زمانہ مین پاس ہوا کیا منشا تہی۔ کیون اس عہد کو

انگریزی لٹریچر (علم ادب) کا آغاز کہتے ہین۔

(۵) انیسوین صدی مین بردہ فروشی کی ممانعت کیواسطے انگلستان نے کیا کچھہ کیا۔

۱۸۷۷

(۱) مندرجہ ذیل بادشاہون کے تخت انگلستان پر کیا حق تہے۔ سٹیون۔ ہنری ہفتم۔ ولیم سوم۔ جارج اول۔

(۲) پندرہوین صدی کے آغاز اور سولہوین کے آغاز پر کیا کیا اختراعات ہوے جو انگلستان کی تاریخ مین بڑے مشہور ہین۔

(۳) تاریخی لحاظ سے سترہوین صدی کے شاعر۔ ناٹک نولیس۔ مورخ۔ فلاسفر۔ پادری لکہو جو انگلستان مین تہے۔

(۴) یہ کس حکومت مین ہوے اور کیون مشہور ہین۔ اگسٹاین۔ سٹیون لنگٹن۔ سائمن منڈ مونٹ فورٹ۔ جنرل ولف۔ جان ولکس۔ جارج سٹیونسن۔ سر آرتہر ولزلی۔

(۵) ان اصطلاحون سے تم کیا سمجہتے ہو۔ [illegible]۔ کونسٹی ٹیوشنل گورنمنٹ (حکومت آئینی سرکاری)۔ بے نیوولنس۔ ہے بی اس کارپس۔ پارلیمنٹ۔ نیشنل ڈٹ (قومی قرضہ)

۱۸۷۸

(۱) گلوان کے معرکے کیون ہوے۔ مشہور لڑائیان مع تاریخ کے لکہو کسطرح صلح ہوئی۔ ما کہا اس سے کیا اثر ہوا

(۲) مڈل ایج (زمانہ متوسط) سے کیا مطلب ہے۔ موڈرن پیریڈ (زمانہ حال) کے مشہور واقعہ مختصر کرکے لکہو۔

(۳) ایڈورڈ ششم کی موت سے تخت انگلستان کیواسطے کیا جہگڑا اٹہا اور اسکی اصلیت کیا تہی اور کیا نتیجہ ہوا۔

(۴) جنگ افریکہ کے باعث کیا ہین۔
(۵) اکمس کلوبن بل۔ بل آف رائٹس۔ ایکٹ آف سٹلمنٹ سے کیا مراد ہے۔
(۶) کوسر (چہبہر) لوڈلشیا اور ڈن سٹن کا کچہ حال لکھو۔

سنہ ۱۸۷۹

(۱) تم انکی نسبت کیا جانتی ہو (۱) گنپا کاڑ پلاٹ۔ (۲) عرضی حقوق (۳) ڈومزڈے بک (۴) ٹسل منٹ ایکٹ (۵) اجازت عام۔
(۲) ملکہ الزبتیہ کے زمانہ کی مشہور واقعہ بیان کرو۔
(۳) جنگ ہفت سالہ کا باعث کیا تہا کب شروع ہوی اس سے یورپ ایشیا اور امریکہ مین انگریزی حدود مین کیا ترقی ہوئی۔
(۴) سیہ کون تہے کب ہوے کیون مشہور ہین۔ ٹامس بیکٹ۔ (۲) وکلف (۳) آرتہر ولزلی (۴) جان گانٹ (۵) کوسٹر
(۵) رلیفارم بل (مسودہ اصلاحیت) کیا ہی پہلا رلیفارم بل کب پاس ہوا اور اوسکی نتائج کیا تہین۔

سنہ ۱۸۸۰

(۱) تجاویز کونسل کلیرنڈن کب اور کیون منظور ہوئین۔
(۲) اڈورڈ ثالث نے تخت فرانس کے لینے کے لیئے اور ملک کے فتح کرنیکی غرض سے کیا کوشش کی
(۳) ہنری ہشتم نے تعلیم مسیحی اور کلیساء انگلستان مین کیا تغیر و تبدل کیا۔
(۴) کسطرح انگریزی امرا کی طاقت کم ہوئی اور کس کس ایکٹ کے رو سے پارلیمنٹ نے بادشاہ کی مطلق العنانی کو محدود کیا۔

(۵) ہسپانیہ کی وراثت تخت کی نسبت کیون جنگ ہوئی مشہور لڑائیان معہ سن کے اس جنگ کی کیا ہین۔

(۶) سنہ ۱۸۳۲ کی مسودہ صلاحیت سے کیا کچھ تغیر و تبدل ہوا۔

۱۸۸۱

(۱) ملکی اور قومی حالات کے لحاظ سے انگلستان روما [illegible] کے عہد مین کیسا تہا۔ سکسن حملے اوسمین کیا تبدیلیان کین۔

(۲) جتنے خاندان انگلستان پر حکمران ہوئے معہ سنہ [illegible] لکہو۔ کیون ایک خاندان کو زوال ہوا تہا کس حق سے پہر ایک خاندان قائم ہوا۔

(۳) تاریخی سنون کے لحاظ سے انگلستان کی حکومت کا جزائر برطانیہ سے باہر پہیلنے کا حال لکہو نیز کون کون ملک جو ایک وقت انگریزونکے ماتحت تہے مگر اب نہین۔

(۴) مندرجہ ذیل کی نسبت کچہ لکہو۔ ہڈورڈ ٹیلر سپہ سالار۔ لارڈ [illegible] جونز۔ جنکو بائٹ۔ چارٹسٹ۔ اور کس کس انگلستان کی حکومت سے متعلق ہین۔

(۵) اصطلاحونکے معنے لکہو۔ ڈومز ڈے۔ فیوڈل سسٹم۔ مگنا کارٹا۔ آرڈر آف گارٹر۔ ریوالول آف لٹرس۔ بک آف سپورٹ (کتاب بازی)۔

۱۸۸۲

(۱) اہل انگلنڈ کے عیسائی ہونے کا حال مفصل لکہو۔

(۲) موت سیاہ (بلیک ڈتہہ) کیا ہے اسکے نتیجے ملکی اور مالی کیا تہے۔

(۳) اڈورڈ اول اور ولیم سوم کے عہد مین انگریزی قوانین کا ذکر کرو۔

(۴) نپولین کا حال معاہدہ امن سے معرکہ واٹرلو تک کا کیا ہے۔

(۵) مگر علم ادب کے بہ پلنٹی کے زمانہ مین کون کون مشہور مورخ یا مولف یا شاعر ہے معہ تصانیف کے انکے نام لکھو۔

(۶) انکی نسبت کچھہ لکھو۔ شریڈ گلڈ۔ کیتہو لک اسن سی پلے شن۔

۱۸۸۴ سنہ

(۱) مفصلہ ذیل اصطلاحون کی تشریح کرو۔ وائی کنگ۔ تہین۔ فیف ولن۔ کرافٹ گلڈ۔ شپ منی۔

(۲) کس سال مین اور کس غرض سے جولیس قیصر نے برطانیہ پر حملہ کیا مختصر طور پر کچھہ روما کی فتوحات کا ذکر کرو۔ اور اہل روما کی حکومت مین انگلستان کا مختصر حال کیا تہا۔

(۳) ٹامس بکٹ کا کچھہ حال لکھو اور اسمین صاف صاف بیان کرو کہ انگلستان کی ضابطہ فوجداری مین کونسٹی ٹیوشن ز کونسل کلیرنڈن سے کیا تبدیلی واقعہ ہوئی۔

(۴) اڈورڈ اول کی سکاٹلنڈ کی لڑائیونکا حال معہ ونکے چال و چلن کے لکھو۔

(۵) ملکہ الزبتہہ کے عہد مین انگلستان اور ہسپانیہ کے درمیان جو جنگ ہوئی اوسکا مفصل ذکر کرو۔

(۶) راجر بیکن۔ اور جارج سٹیفن سن کی نسبت تمہین کیا معلوم ہے۔

امتحان آزمایشی لاہور ضلع سکول

(۱) برطانیہ والو انکارتہ کے حملے سے پہلے کیا حال تہا اور پہر کیا ہو گیا۔

(۲) ہہ دوما والے برطانیہ مین کتنے عرصہ تک رہے اونکی حکومت سے ملک پر کیا اثر ہوا اس زمانہ کی تاریخی حالات کن کن باتون سے دریافت ہوتے ہین۔

(۳) فیوڈل سسٹم کو بیان کرو۔ اور کیون وہ معدوم ہوا۔
(۴) بغاوت ۱۶۸۸ء کا کیا باعث تہا۔ اس سے انگلستان کی ضوابط اور قوانین پر کیا اثر ہوا
(۵) جنگ جزیرہ نما کا مختصر حال لکھو۔
(۶) جو جو بادشاہ ۱۵۶۶ء اور ۱۳۶۵ء مین حکمران تہے انکی سلطنت کیون مشہور ہے۔
(۷) ہنری دوم کے زمانہ مین دینی اور دنیاوی جو جو جہگڑے ہوئے ہین بیان کرو۔

امتحان ازمایشی چرچ مشن سکول امرتسر

(ممتحن بابو الیس بی متر صاحب ہیڈ ماسٹر)

(۱) جب انگلستان مین ولیم منصور کا خاندان تہا ہندوستان پر کون حکومت کر رہے تہے۔ بابر کا معصر۔ پانی پت کی تیسری لڑائی کا ہم عہد واقعہ لکھو نتائج ہو گیا ہے۔
(۲) تم ان سے کیا سمجہے ہو۔ سیڈ پارلمنٹ (دولتہ مجلس شوریٰ) لارڈ۔ پیوریٹن۔ وائی کنگ۔ لڈے ٹیٹر۔ بائیز آف لیوئیس۔ کیٹ۔ کیبل۔
(۳) سارے ہنریونکے سنہ جلوس و وفات (یا عزل) معہ مشہور واقعہ کے لکھو۔
(۴) عہدنامہ و ڈمور۔ کونسل کلیرنڈن۔ اتحاد اعظمی سے کیا مراد ہے۔ اور ستارہوین اور اٹھارہوین صدی کے مصنف کون کون ہین۔
(۵) انکی انسبت تہین کیا معلوم ہے۔ باد شاہگر۔ رچرڈ ثالث۔ گلونکے معرکے۔ ملٹن جارج سٹیفن سن۔ اعلان استحقاق۔ عرضی حقوق۔ سند جلیل۔ کوسر ہٹبارکی۔
(۶) یہ لڑائیان معہ جملہ کیفیت کی لکھو۔ واٹرلو۔ لولو رتہہ۔ بلن ہیم۔ الوے شم۔ ٹرلفالگر۔ خلیج الو قیر۔ نا ورینو۔

ضمیمہ نمبر ۱۱

مشاہیر کی سوانح عمری

ابرکرامبی - انگریزی جنرل جسنے نپولین کی رہی سہی فوج کو سنہ ۱۸۰۱ مین سکندریہ پر شکست دی۔

انسلم - روفس اور ہنری اول کے زمانہ مین کنٹربری کا بشپ تہا۔ اوسنے بادشاہ ہنری اول سے اسقف کی تقرر کیوقت بادشاہ سے خلعت نہ لینی کی کوشش کی سنہ ۱۱۰۹ مین مرگیا۔

آرتہر - ایک شہزادہ جسنے اہل سکسن کو سنہ ۵۲۰ مین ڈبری پر شکست دی۔

آرتہر - جیوفری کا بیٹا جسی جان لنے مائرلو پر سنہ ۱۲۰۰ مین شکست دی۔

آرتہر - ہنری ہفتم کا بیٹا اور اراگاین کی شہزادی کا پہلا خاوند۔

اٹربری - بشپ راچسٹر - بعہد جارج اول جسکو باٹ کی سازش مین گرفتار ہوکے جلاوطنی کی حالت مین سنہ ۱۷۳۱ مین مرگیا۔

اگسٹائن - پوپ گریگری کی فہمائش سے تعلیم دین مسیحی کیواسطے انگلنڈ مین گیا کنٹ کی بادشاہ کو اصطباغ دیا وہ کنٹربری کا پہلا آرچ بشپ ہے۔

اڈمنڈ برق - مدبر۔ فصیح۔ مصنف۔ اسنے وارن ہسٹنگز کی روبکاری مین خوب زور لگایا بلے نظیر آدمی تہا ۶۷ برس کی عمر مین سنہ ۱۷۹۷ کو مرگیا۔

اولیور کرامول - بہادر اور مشہور جنرل چارلس اول اور انتظام جمہور کے وقت وہ خوب مشہور ہوا۔ خانہ جنگی مین پارلیمنٹ کے ساتہ تہا چنانچہ چند لڑائیان بہی لڑا

سنہ ۱۶۴۹ مین وہ چارلس کے روبکاری کرنیوالو نمین تہا پارلیمنٹ نے اوسے جنرل اعلے
مقرر کیا پہر وہ ڈنبر اور ورسسٹر کی لڑائیون مین کامیاب ہوا سنہ ۱۶۵۳ مین وراز پارلیمنٹ
کو نکال کے محافظ ملک کا خطاب لیا سنہ ۱۶۵۸ مین مر گیا۔

اڈمنڈ ڈڈلے۔ مدبر اور قانون دان۔ ہنری ہفتم نے اوسے روپیہ کمانے کیواسطے
مقرر کیا مگر اوسکے بیٹے نے قتل کر دیا۔

اوڈو۔ ولیم منصور کا سوتیلا بہائی۔ اس نے روفس سے تخت چہین کر رابرٹ کو دلانے
کی کوشش کی مگر ناکام رہا۔

اوفا۔ مرشیا کا مشہور بادشاہ جسنے انگلو سکسن پر فتح پاکے وائی سے ڈی تک ایک
فصیل ملک کے سد اوفا یا اوفاڈ ڈایک نام رکہا مگر سنہ ۷۹۶ مین مر گیا۔

بنگٹن۔ ایک سازش کا موجد جس سے الزبتہ سے تخت چہین کے میری ملکہ سکوٹلنڈ
کو ملتا مگر سازش کے معلوم ہونے پر سنہ ۱۵۸۶ مین پہانسی ہوئی۔

بیکن دفرانسس بیکن۔ مشہور مدبر اور فلاسفر۔ وہ چنسلر اعظم برطانیہ اور
وارسرسینٹ البن تہا دفتر مین گڑبڑ ہونیکے باعث بعد از روبکاری موقوف ہوا
اور جرمانہ بہرا اوسکی تصانیف بہت ہین۔

بوڈیشیا۔ ملکہ آئی سی نی۔ وحشیانہ طریق سے روما سے سلوک کی گئی پہر اوسنے
جنگ کی مگر شکست کہانے سے سنہ ۶۱ مین خودکشی کر گئی۔

بالنگ برک۔ مشہور مدبر ملکی معاملہ نویس این جارج اول دوم کے عہد مین ہوا
اوس نے معاہدہ اٹرچٹ مین خوب زور دیا۔ اوسکی روبکاری کا حکم ہوا تہا فرانس
بہاگ گیا سنہ ۱۷۵۱ مین مرا۔

بائینگ - امیر البحر منورکا کی بچانیکے واسطے بھیجا گیا تھا ہزیمت اٹھاکے واپس
آیا سنہ ۱۷۵۷ مین گولی سے مارا گیا۔
پیٹر گیوسٹن - اڈورڈ ثانی کا دوست جو اوسکی غیر حاضری مین نایب السلطنت
رہا تھا عوام الناس نے اوس سے تنگ آکے مار دیا۔
پٹ دا اکبر - مشہور مدبر سنہ ۱۷۰۸ مین پیدا ہوا سنہ ۱۷۵۷ مین سکرٹری سٹیٹ ہوا اسکی
رائے پر عمل کرنے سے فرانس کو نیچا دکہایا جنگ امریکہ کی اسباب کو سنکر اوس نے
گورمنٹ کو صلاح دی کہ رعایا کی بات اسوقت مان لے مگر کسی نے نہ سنی آخر وہی نتیجہ
ہوا جو وہ کہتا تھا مگر افسوس کہ وہ اس نتیجہ کی ظہور سے پہلے سنہ ۱۷۷۸ مین مرگیا۔
پٹ دا اصغر - پٹ اکبر یا دی گریٹ کامنر وزیر عوام الناس کا دوسرا بیٹا سنہ ۱۷۵۹ مین
پیدا ہوا۔ وہ چارلس سوم کا وزیر ہوا اوس نے انڈیا بل پاس کروایا اور آسٹریا۔ اور
روس سے نپولین کے برخلاف معاہدہ کیا کینڈا کے دو حصے ہوے سنہ ۱۸۰۵ مین مرگیا۔
پن - ایک امیر البحر کا بیٹا مشہور مدبر اور فرقہ کوئیکر سے تہا۔
پم - پارلیمنٹ کے اعلے ممبرون سے ہے جسنے لاڈ اوسٹر لفورڈ کو قتل کیا تہا۔
ٹامس بیکٹ - پہلے پہل صلاح تہا مگر تہیوبالڈ کے مرنے پر آرچ بشپ کنٹربری کا ہوا
اس عہدہ پر ہوتے ہی مزاج مین بہی تغیر ہوگیا۔ کلیرنڈن کی کونسل مین بادشاہ
کی سخت مخالفت کی مگر پہر راضی ہوگیا۔ اور فرانس کو بہاگ گیا پر شاہ فرانس
نے پانچ برس کے بعد صلح کروا دی بیکٹ نے آتے ہی ارچر کو جو اوسکی جگہ تہا
حکومت کلیسا کا باغی قرار دیا جسکے سننے سے بادشاہ کو آگ لگ گئی اور کہا
افسوس کوئی شخص نہین کہ اس کمبخت پادری کے حملونسے بچاوے اسپر چار آدمیون نے

سے نے جا کے عین گرجا مین سنہ ۱۱۷۰ کو بکٹ کو قتل کیا۔
ٹامس موَر - ہنری ہشتم کا چانسلر اور اس نے اوس قسم کے کہانے سے انکار کیا جس کے رو سے
بادشاہ کی ملکہ کیتہرائن سے شادی ناجائز قرار دی گئی تہی اسلیے سنہ ۱۵۳۵ مین قتل ہوا
ذوالشیرہا اوسکو ساتہہ۔
جان ناکس - مشہور سکاٹلنڈ کا باشندہ جس لاجیت مذہب کی جابجا تعلیم دینے سے مشہور ہوا
جان ارسکسن - مارکا ارل - ایک سکاٹلنڈ کا امیر نے کاذبا اکبر کی حمایت پر بغاوت کرکے
فوج کشی کی مگر سنہ ۱۷۱۵ کو شریف مور کی لڑائی مین شکست ہوئی۔
جان چرچل نواب مارل بارو انگریزی امیر نے مون متہ کو سنہ ۱۶۸۵ مین گرفتار کیا۔
ولیم سوم نے انگریزی فوج کا سپہ سالار مقرر کیا ہسپانیہ کی ولیعہدی کے جنگ مین
خوب لڑائیان فتح کین مگر سنہ ۱۷۲۲ مین موت سے شکست کہائی۔
جان مور - مشہور جنرل جارج سوم کے زمانہ مین ہوا ہے مگر ہسپانیہ کی جزیرہ نما والی
جنگ مین ایک گولی سنہ ۱۸۰۹ کو موت کا بہانہ ہوئی۔
جارج واشنگٹن - بر اعظم امریکہ کی کوئی خصوصیت نہین بلکہ دنیا کا ہر ایک حصہ اس
کے نام سے بخوبی واقف ہے اپنے سنہ ۱۷۷۵ مین امریکہ کی آزادی کا بیڑا اٹہایا انگریزی
جنرلونکو شکست پر شکست دیکے مختلف فتوحات سے اپنے ارادہ پر کامیاب ہوا چنانچہ سنہ ۱۷۸۳
مین انگریزون نے تنگ آکر ملک خالی کردیا۔
جان ولکس - پارلیمنٹ کا ممبر تہا نارتہ برٹن اخبار کا اڈیٹر سنہ ۱۷۶۳ مین ایک مضمون کے
چہاپنے کی باعث مقدمہ ازالہ حیثیت مین مدعا علیہ ہوکر جلاوطن ہوا۔
جیمس وُلف - انگریزی جنرل نے سنہ ۱۷۵۹ مین کیوبک پر قبضہ کرتے ہی جان دیدی۔

جان ہاورڈ۔ قید خانونکی اصلاح کیواسطی مشہور ہے کیونکہ فرانسیون نے جب وہ لزبن کو جارہا تہا اوسے قید کرلیا تہا مگر خلاصی کے بعد اوسنے بہت کوشش کی کہ جیلخانون مین مسافرونکو سخت تکلیف نہو۔ وہ خرسن مین جو روس کا ایک شہر ہے جاکر مرا

جج جیوفری۔ جیمس دوم کا چلتا پرزا جج ۱۶۸۵ سنہ مین لارڈ ہائی چانسلر ہوا اسنے ظلم کی کوئی بات نہ چہوڑی مگر ولیم ثالث نے لنڈن مین قید کیا جہان ۱۶۸۹ سنہ مین مرگیا اسنے جیمس کے دشمنون کے سزا دینے کی غرض سے عدالت ہا خونخوار قایم کی تہین۔

جان آرک۔ ڈمریمی مین پیدا ہوئی کچہہ عرصہ تک ایک سرای مین گہوڑونکے گوبر وغیرہ جمع کرکے کما کہاتی فرانس کی اسوقت بہت نازک حالت تہی اور شہر آرلینز کا گویا یہ حال تہا کہ حملہ آور انگلستان والے ضرور قبضہ کرلینگے ایسا اسنے کہا مجہے الہام ہوا ہے کہ حملہ آورونکو خوب شکست ہوگی اور اصلی ولیعہد فرانس کے تخت پر بیٹہیگا چنانچہ شاہ فرانس سے یہی کہی جسنے اوسکو کچہہ فوج مدد کو دی اور وہ دشمنونکے نکالنے مین کامیاب ہوئی پہر بادشاہ کو ریمز مین تخت پر بٹہلایا مگر افسوس اپنا کام سرانجام دینے کے بعد دشمن کے ہاتہہ لگ گئی جسنے ۱۴۳۱ سنہ مین زندہ جلایا۔

جان گاور۔ دیکہو میری اول کے حال مین۔

ڈسپنسرس۔ باپ بیٹا اڈورڈ دوم کے عزیز امرا نے مار دیئے

ڈنسٹن۔ آرچ بشپ کنٹربری اڈمنڈ سے اڈورڈ کے عہد تک تہا اسنے بادشاہ کی خوب مخالفت کی اور ۹۸۸ سنہ مین مرگیا۔

راجر مارٹیمر۔ ایک امیر نے اڈورڈ دوم کے عہد مین بغاوت کی مگر بہاگ گیا پہر ازبیلا ملکہ سے ملکے بادشاہ کو مروا دیا اوسکے بیٹے کی سرپرست بنے جسنے ۱۳۳۰ سنہ مین مارٹیمر کو پہانسی دی

رابرٹ پیل ۔ فصیح اور مدبر سنہ ۱۸۴۱ مین وزیر اعظم ہوا اسکی عہد مین قانون غلہ منسوخ ہو گیا۔

رابرٹ والپول ۔ مدبر سنہ ۱۷۲۰ مین وزیر اعظم ہوا کہتے ہین انتخاب کیوقت بجاے خلوص ذاتی کے روپیہ کو ہر چیز کا باعث بناتا تہا اسنے سنہ ۱۷۳۹ مین اسکی مرضی کے خلاف سرکار نے جنگ کا اعلان دیا نتیجہ عمدہ نہوا اسلیئے سنہ ۱۷۴۲ مین مستعفی ہوگیا۔

روپرٹ ۔ شہزادہ چارلس اول کا بہتیجا خانہ جنگی کے زمانہ مین پارلیمنٹ کی فوج کا سپہ سالار رہا۔

رولو ۔ دکنگر یا سپاہ برشاہ فرانس سے کچھ ملک لیکر روئن کو اپنا دارالخلافہ اور ملک کا نام نارمنڈی رکھکے خاندان نورمن کا بانی ہوا جنہین سے ولیم منصور ہے۔

رالف نیول ۔ ایک انگریزی افسر جو اڈورڈ سوم کے زمانہ مین نیول کراس کی لڑائی سے مشہور ہے۔

سائمن ڈی مونٹ فورٹ ۔ ہنری سوم نے بہن دیکے لیسٹر کا ارل بنایا لیکن بادشاہ کے ظلم و جبر نے اوسے اوسکا مخالف بنا دیا چنانچہ اس نے سب امرا کو جمع کرکے سنہ ۱۲۵۸ مین بادشاہ کو دیوانہ پارلیمنٹ کے اجلاس پر مجبور کیا سنہ ۱۲۶۴ مین بادشاہ کو معہ اوسکے بیٹے کے گرفتار کیا دوسرے سال اڈورڈ نے بہاگ کے مونٹ فورٹ کو الویشم کے میدان مین قتل کیا

سر ہمفرے ڈیوے ۔ مشہور علم کیمیا کا استاد جسنے کانکنون کی حفاظت کیواسطے ایک چراغ ایسا ایجاد کیا جو کان کے اندرونی گیس کے زور سے گل نہو سکے۔

فیرفکس ۔ پارلیمنٹ کی فوجکا افسر سنہ ۱۶۴۴ مین مارسٹن مور پر فتح پائی مگر کرامول سے

مخالفت نے اوسے استعفا پر مجبور کیا۔

فوکس۔ مدبر فصیح گو۔ جارج سوم کے زمانہ مین پٹ اصغر کا حریف تھا اوسکا انڈیا بل گو وکلا و رعایا نے منظور کیا مگر امرا نے نامنظور سنہ ۱۸۰۶ مین مر گیا۔

کرینمر۔ کنٹربری کا آرچ بشپ۔ اڈورڈ ششم کی تعلیم کیواسطے ہنری ہشتم نے مقرر کیا میری نے اوسپر کافر کا فتویٰ دیا مگر یہ اقرار کر بیٹھا کہ مین رومن کیتھولک مذہب رکھونگا چنانچہ جب گروہ سے تائب ہوا تو سنہ ۱۵۵۶ مین زندہ جلا یا گیا۔

کیر ٹ اک۔ دکیر ٹیکس پر انکے کسی صوبے کا حاکم مدت تک رومہ کا مقابلہ کرتا رہا مگر آخر بے قواعد فوج تھی اور ہمت بھی ہر گئی تھی قید ہوا اور کچھہ مدت کی بعد رہائی پائی۔

کلارکسن۔ وا مے ور سے قلمی غلامی کو بند کرنے مین ساعی رہا سنہ ۱۸۰۷ مین کامیاب ہوا۔

کرامول ٹامس کرامول ہنری ہشتم کا مشہور مدبر خالقاہونکے موقوف کرنے کے باعث تبرز ہاو کا لقب حاصل کیا مگر ایک چھوٹی سی بات پر بادشاہ سے ناچاقی ہو گئی جسنے سنہ ۱۵۴۰ مین مروا دیا۔

کم موڑان ست۔ چلی اور پیرو کو جو ہسپانیہ کی ماتحت تھے دہمکی دینی کی غرض سے بھیجا گیا تھا مگر مشکل سے اپنا ہی جہاز لیکے واپس ہوا امیر البحر تھا۔

کک جیمس کک جنگ امریکہ کے دوران مین اسنے بہت سی جزیرہ بحر ہند مین دریافت کیئے مگر سنڈوچ والوں نے سنہ ۱۷۷۹ مین مار دیا۔

گیلےگس۔ کلیدونیا کا بادشاہ جسنے رومانوں کو سنہ ۸۴ مین شکست دی۔

گوڈون۔ دکنٹ کا ارل ہرلڈ کا والد۔ کنفسر کا خسر بادشاہ سے سنہ ۱۰۵۱ مین بگڑ گیا تب یہ اور اوسکا بیٹا جلاوطن کیئے گئے مگر گوڈون دوسرے سال آیا اور مر گیا

گینکل - ایک ڈچ جنرل جسے ولیم سوم نے آیرلنڈ بھیجا جہاں اوسنے سنہ ۱۶۹۱ مین - اگرم پر اونکو شکست دی -

لن فرنک - گیارہوین صدی کا مشہور پادری ولیم منصور کے ساتھ انگلنڈ مین آیا تھا جہان کنٹربری کا بشپ مقرر ہوا - ملکی معاملات مین بھی خوب تھا سنہ ۱۰۸۹ مین مرگیا -

لاڈبروک - دریگنفر مشہور ڈین دریائی چور -

لوول - لورک کی اون باغیون کا ایک سرغنہ تھا جو ہنری ہفتم کے زمانہ مین اٹھے وہ لمبرٹ سمنل سے جاملا مگر اوسکے مارے جانیکے بعد کہین ایسا بہاگا کہ پتہ نہین -

لٹیمر - ہفتم ہنری کے عہد مین ورچسٹر کا بشپ تھا ایڈورڈ اول اور میری کے زمانہ تک بھی رہا متعصب پوپ کا پیرو تھا مگر پھر روما والون سے صاف پھر گیا میری نے اوسکی اور رڈلے کی رولکاری کرکے زندہ جلا دیئے -

لاڈ - چارلس اول کے عہد مین کنٹربری کا آرچ بشپ تھا وہ خاص خاص معاملات مین بادشاہ کو مشورہ بھی دیتا تھا آخر پارلیمنٹ نے سنہ ۱۶۴۵ مین قتل کیا -

لنگٹن - بادشاہ جان کے برخلاف پوپ نے آرچ بشپ کنٹربری کا بنایا وہ امراسے ملگیا اور سند جلیل کے پاس کرانے مین اوس نے سخت مدد کی -

ملٹن - مصنف پیراڈائز لاسٹ - سنہ ۱۶۰۸ مین پیدا ہوا سنہ ۱۶۷۴ مین مرگیا اوسکا [illegible] مسلم الثبوت ہے اور وہ کراموال کا انتظام جمہوری مین سکتر تھا -

نپولین - شاہ فرانس جنگ آزما - جزیرہ کورسکا مین سنہ ۱۷۶۹ کو پیدا ہوا فرانس کی پہلی بغاوت مین اوسنے فوج سے ملکے ملک کو باہر سے اطالیہ والونکو شکست دیکے اور اندر سے انتظام بغاوت کرکے بچانیکے باعث مشہوری حاصل کی ہندوستان [illegible]

کرنیکی غرض سے ۱۷۹۸ء مین مصر تک آیا مصر کے مینار کی لڑائی مین کامیاب ہوا لیکن
ابوقیر پر نلسن سے شکست ہوئی پھر سریا پر فوج کشی کر کے جفا لے لیا اور اکر کا محاصرہ
کیا جہان سڈنی سمتھ نے ترکون اور انگریزونکی فوج کی سپہ سالاری کر کے پھر شکست
دی ابنا چار گھر کی راہ لی مجلس انتظام کا ممبر پہلے مقرر ہوا پھر شہنشاہ بن بیٹھا۔ اس اثنا
مین انگلنڈ پر فوج کشی کرنے کی غرض سے سب سپاہ جمع کی لیکن اوسکے دل کی دل ہی
مین رہی اور ٹرفلگر کی ۱۸۰۵ء مین شکست نے اور کمر توڑ دی مگر اسی سال مین آسٹریا
پر فتح پانے سے کچھ سہارا ہو گیا ۱۸۱۲ء مین روس پر فوج کشی کی مگر وہ ملک غیر آباد
جنگل ہی جنگل تھا سوا اسکے برف بھی تھی اسلیے بہت تکلیف اٹھا کے واپس ہوا یہ اب
وہ زمانہ تھا جبکہ سوائے روس اور انگلستان کے سب اوسکا کلمہ پڑہتے اور وسکے تابع
فرمانبردار تھے۔ یورپ کے بڑے بڑے تاج اوسکے رشتہ دار بنے ہوئے تھے۔ ایہی خواہش
پوری نہوئی تھی کہ سپین کے تخت پر اپنے بہائی جوزف کو بٹھلانا چاہا پھر جنگ جزیرہ نما
ہوئی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اوسے تخت چھوڑ کے جزیرہ البا مین جانا پڑا مگر حکومت کی لو نے
وہان قرار نہ دیا تھوڑے ہی عرصہ مین پھر فوج کشی کی مگر ولنگٹن کے ڈیوک نے واٹرلو
کے میدان مین ۱۸۱۵ء کو شکست دی۔ قسمت کا پھیر۔ ایسی چیری چھائی کہ دشمن کے
جہاز مین خود بخود جا کے سوار ہو گیا جسنے فوراً جزیرہ سنٹ ہلینا مین اوسے پہنچایا۔
جہان جا کے اوسنے ۱۸۲۱ء مین موت دیکھی اپنی ساری امیدین ساتھ لے گیا۔
فرانس کی تواریخ مین یہی ایک شخص تھا جسنے کل یورپ کو انگلیون پر نچایا ہوا تھا
نلسن۔ انگریزی مشہور امیر البحر ۱۷۵۸ء مین پیدا ہوا جنگ جزیرہ نما کے آغاز مین
ایک بیڑے کا افسر مقرر ہو کے بحیرہ روم مین بہیجا گیا جہان نپولین کے مصر کے

فتح کرنیکے ارادہ کی راہ مین سد ہوا اور الوتیرہ مین فتح پائی اسکا مقولہ ہی کہ سب
حروف شرط لغات سے نکالدینے چاہیین کیونکہ جب شرط ہوئی تو کام مین شک
واقعہ ہوگا جس سے کامیابی کی نا امیدی متصور ہے افسوس سنہ ۱۸۰۶ مین اوس
راستہ کو گیا جہان سے آنا مشکل ہے۔

والٹر ریلے - ملکہ الزبتھ کی مقربون مین سے تہا امریکہ شمالی کے ساحل پر ورجنیا کی
بستی بسائی - ایک سازش کے جرم مین جیمس اول کو معزول کرکے اوسکی بھتیجی
اربلا کو بٹہلایا جاوے گرفتار ہوکر قید ہوا سنہ ۱۶۱۶ مین اس شرط پر رہا ہوا کہ امریکہ
مین جاکے سونا دریافت کرے مگر ہسپانیہ والونسے ناچاقی نہو مگر اسکے خلاف واقع ہونے
سے سنہ ۱۶۱۸ مین اپنے پہلے گناہ کے جرم مین قتل ہوا۔

وال سنگم - مدبر جو سنہ ۱۵۷۳ مین سکریٹری سٹیٹ ہوا میری ملکہ سکاٹلنڈ کی وکالت
کی کمشنرون مین سے ایک تہا اوسنے ببنگٹن کی سازش کو دریافت کیا۔

ولنگٹن - انگریزی مشہور سپاہ ہندوستانی جنگونکی فتح کے باعث مشہور ہے
فرانسیونکو جنگ جزیرہ نما مین شکست دی اور فرانسیونکو سپین سی نکالنے
مین کامیاب ہوا سنہ ۱۸۲۸ مین وزیر اعظم ہوا مگر دو برس کے اندر ہی استعفا دیا اور سنہ ۱۸۵۲
مین مرگیا۔

وکلف - مشہور مصلح قوم - مترجم عہد جدید سنہ ۱۳۸۴ مین مرا اوسکے پیرو لولرڈ ہین۔

ول برفورس - غلامی کے معدوم کرنے کا بانی اپنے ارادہ کے موافق سنہ ۱۸۳۳ کا مسودہ
پاس کراکے اسی سال مین مرگیا۔

ہمپڈن - بکنگہم شائر کا باشندہ سنہ ۱۶۳۶ مین بادشاہ کی مخالفت ٹکس دینے سے

کر کے مشہور ہوا وہ خانہ جنگی کے وقت پارلیمنٹ کی طرف تھا شامل گروہ کے معرکے میں -
سنہ ۱۶۴۳ میں مر گیا -

ضمیمہ نمبر ۱۲

سوالات انٹرنس پنجاب یونیورسٹی

سنہ ۱۸۸۲

(۱) ان اصطلاحوں کو بیان کرو - انگلو سکسن - ہیپارکی - ہرلوٹ - الڈا - وٹناجی موٹ - اور انگلستان کے آخری تین سکسن بادشاہ کون تھے معہ سنوں کے اور انکا مختصر حال لکھو -

(۲) کن کن موقعوں پر نسلاً بعد نسل تخت ملنے کا قاعدہ ٹوٹا -

(۳) بارہویں - تیرہویں - اور چودہویں صدی میں حکومت کلیسا اور حکومت ملک میں کیا کیا جھگڑے ہوے اور پہلے کو معدوم کرنے میں کیا کیا وسائل اختیار کیے گئے تھے -

(۴) ملکہ الزبتھ کا حال ملکی مالی اور دینی عنوانوں سے لکھو -

(۵) یہ کون ہیں - کب تھے - کیوں مشہور ہوے - جان بیلیل - لارڈ ڈانسن - جج جیفریز - سامر - چوسر - ڈکوسر - ولیم ٹنڈل - ولیم پن - آرٹن - جارج کینگ ٹوڈی من -

سنہ ۱۸۸۵

(۱) جب انگلستان کے تخت پر جان - اور جارج اول حکمران تھے ہندوستان میں کیا ہوتا تھا -

(۲) — تحقیقات معنوی در ولیکاری بذریعہ ارڈی یل سے تم کیا مراد لیتے ہو قانون فیوڈال۔ اور جہاد کا مطلب بیان کرو۔

(۳) الفرڈ اعظم، ہنری دسوم، اور چارلس ثانی، کا مختصر حال لکھو۔

(۴) کن وجوہات سے اڈورڈ ثالث نے تخت فرانس کا دعوے کیا تہا۔

(۵) مندرجہ ذیل اشخاص کس کے عہد مین تھے اونکی مشہوری کا باعث کیا ہے چوسر۔ وکلف۔ جون آف آرک۔ پرکن واربک۔ والٹر ریلے۔ ملٹن۔ ولیم پٹ۔

(۶) مندرجہ ذیل لڑائیان کن کن کے درمیان ہوئین اور انکا نتیجہ کیا ہوا۔ ٹیوکزبری۔ دبکفیلڈ۔ نیزبی۔ بانیے۔

(۷) خاندان ہنوور د برنزک، کے بادشاہونکا شجرہ نسبیہ لکھو۔

اختصار تاریخ انگلینڈ

قطعہ تاریخ فی البدیہ از نتیجہ طبع نامی منشی محمد شمس الدین صاحب متخلص بشائق لاہوری

انتخابیکہ ز تاریخ فرنگستان است	وہ چہ خوش مشفق من میر نمودہ تسطیر
شائقا بے سر اندیشہ بگفتم سالش	سال تاریخ بر آمد کہ خجستہ تحریر
	۱۸۶۸۵

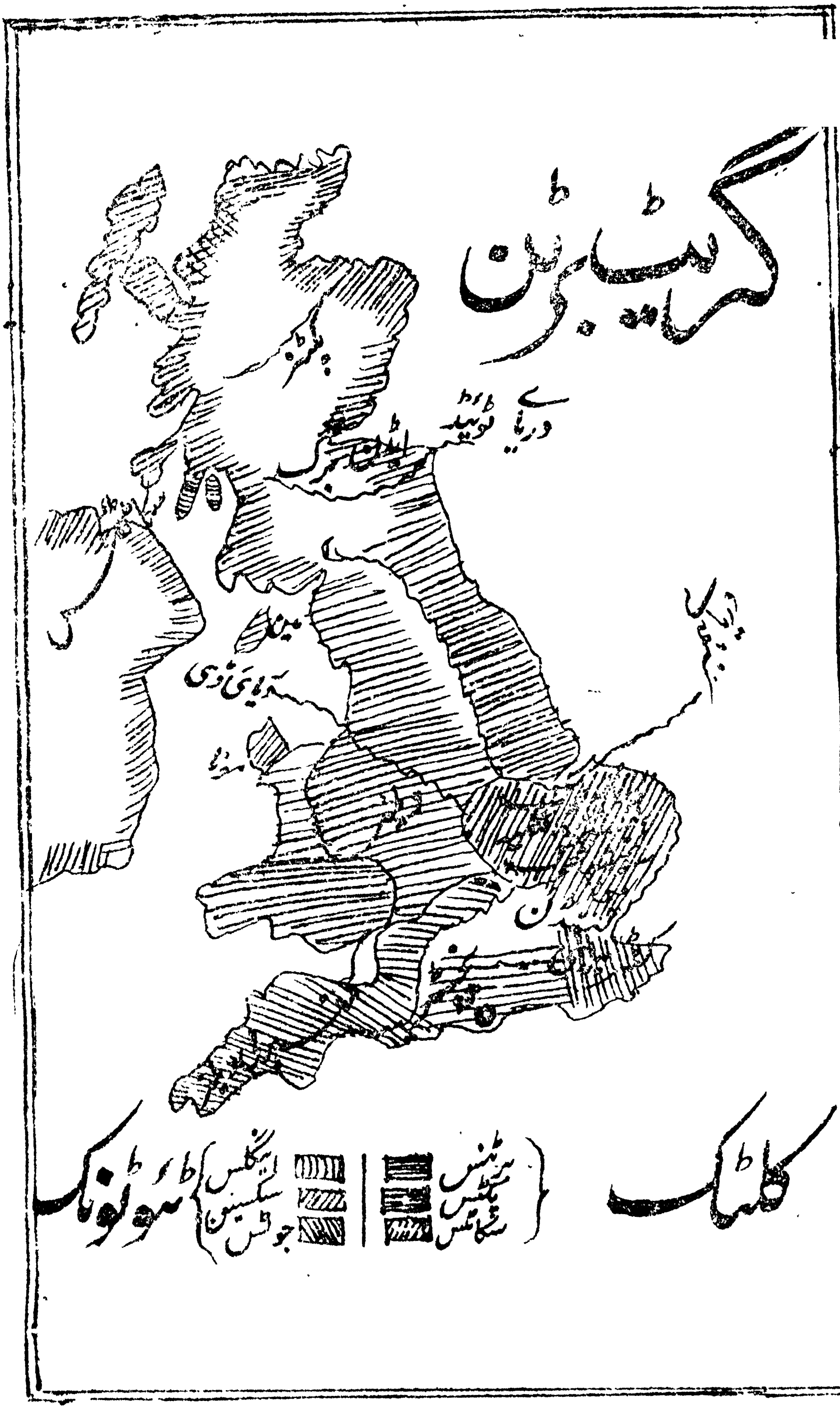
گریٹ برٹن
کلٹک
برٹنس
پکٹس
سکاٹس
ٹیوٹانک
انگلس
سکسین
جوٹس

دنیا کا کون کون حصہ کب انگریزوں کی قبضہ مین آیا

نام	ملک	سنہ	نام	ملک	سنہ
جبرالٹر	یورپ	سنہ ۱۷۰۴	نیوفونڈلنڈ	امریکہ شمالی	سنہ ۱۶۲۳
مالٹا	″	سنہ ۱۸۰۰	ہونڈوراس	″	سنہ ۱۶۷۰
ہلی گولنڈ	″	سنہ ۱۸۰۷	نووا اسکوشیا	″	سنہ ۱۶۱۱
گمبیا	افریقہ	سنہ ۱۶۳۱	کینیڈا	″	سنہ ۱۷۶۰
گولڈ کوسٹ	″	سنہ ۱۶۶۱	جزیرہ پرنس اڈورڈ	″	سنہ ۱۷۶۳
سنٹ ہلینا	″	سنہ ۱۶۷۳	جزیرہ ونکوور	″	سنہ ۱۸۴۶
سیرالیون	″	سنہ ۱۷۸۷	برٹش کولمبیا	″	سنہ ۱۸۵۶
کیپ کولونی	″	سنہ ۱۸۰۶	برٹش گائنا	جنوبی امریکہ	سنہ ۱۸۰۳
جزیرہ ماریشس	″	سنہ ۱۸۱۰	جزیرہ فاکلنڈ	″	سنہ ۱۸۳۳
اسن شن	″	سنہ ۱۸۱۵	جمیکا	جزائر غرب الہند	سنہ ۱۶۵۵
پی نینگ	ایشیا	سنہ ۱۷۸۶	ٹرینڈاڈ	″	سنہ ۱۷۹۷
لنکا	″	سنہ ۱۷۹۵	نیوسوتھ ویلز		سنہ ۱۷۸۷
سنگاپور	″	سنہ ۱۸۱۹	نیوفونڈلنڈ		سنہ ۱۸۳۹
ملکا	″	سنہ ۱۸۲۴	تسمانیہ		سنہ ۱۸۰۴
اراکان، تناسرم	ایشیا	سنہ ۱۸۲۶	آسٹریلیا مغربی		سنہ ۱۸۲۹
عدن	″	سنہ ۱۸۳۸	جنوبی آسٹریلیا و وکٹوریہ		سنہ ۱۸۳۶
ہونگ کونگ	″	سنہ ۱۸۴۲	کوئین لنڈ		سنہ ۱۸۵۹
لیبوان	″	سنہ ۱۸۴۶			
پیگو	″	سنہ ۱۸۵۲			
برما	″	سنہ ۱۸۶۰			

کاغذ اول ۹ مئی بابو ہونہار این متعلم ہائی ورنیکلر سکول دہلی

انٹرنس ۱۸۶۸

تواریخ

(۱) رومیوں کے پیشتر انگلستان پر کس بڑی آرین نسل کے شاخ کا اثر پہنچا تہا۔ ان کی اور ان کے بادشاہونکی مختصر تواریخ لکہو اور اس امر کا بیان کرو کہ کس طور پر اس خاندان کے آخری بادشاہ کو رومیوں نے شکست دی۔

(۲) نارمن فتح کے بارہ مین جو کچہہ تمکو معلوم ہوا وسے لکہو اور خاندان نارمن کے بادشاہوں کا مختصر حال بہی لکہو۔

(۳) ان لڑائیوں کے وقوع کی تاریخ لکہو۔ کریسی کی لڑائی ۔ کلوڈن ۔ ویکفیلڈ ۔ لیوس ۔ نیسبی ۔ اور بلنہیم ۔ ہر ایک لڑائی مین کون فتحیاب ہوا اور ہر ایک جنگ کا ملک پر اوس زمانہ کی ملکی انتظام پر کیا اثر ہوا۔

(۴) اون سببونکو اچہے طور پر بیان کرو جنکی وجہ سے میگنا کارٹا جاری ہوا اور انگریزی حکومت پر اسکا کیا اثر ہوا۔

(۵) مندرجہ ذیل اشخاص مین سے کسی تین کی بابت جو کچہہ تمکو معلوم ہو لکہو۔ ٹامس اے بیکٹ ۔ الور کرامول ۔ ولیم پٹ ۔ بلیک پرنس ۔ اور جان ہمپڈن ۔

(۶) ایکٹ آف یونیفارمیٹی ۔ پٹیشن آف رائٹ ۔ لانگ پارلیمنٹ ۔ ہیبیس کارپس ایکٹ اور بل آف رائٹ کیا تہے۔

(۷) جو جو مشہور عالم جارج بادشاہونکی زمانہ مین ہوے اونکے نام لکہو۔

تمت